# مجرباتِ فخر الاطباء

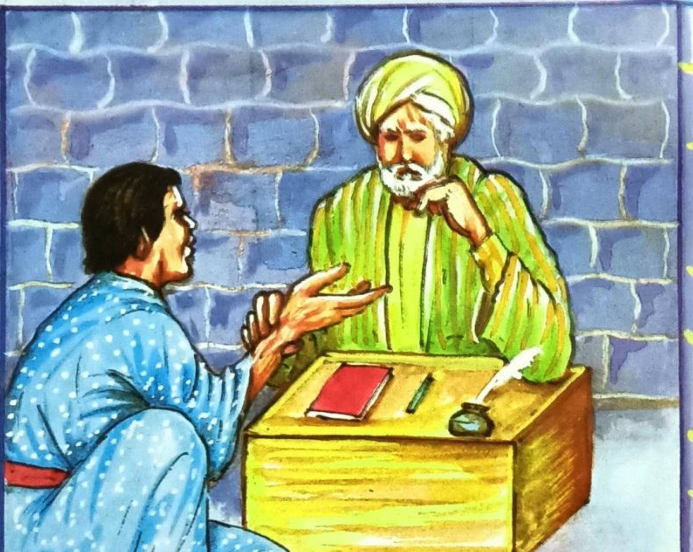

فخر الاطبا۔ حکیم فقیر محمد چشتی

پی ڈی ایف تیار کردہ :

حکیم محمد ارشد شاہین لاہور

فیہ شفاء للناس

# مجربات فخر الاطباء

فخر الاطباء حکیم فقیر محمد چشتی نظامی امرتسری

PDF
تیار کردہ
حکیم ایم ارشد شاہین لاہور

دار الاشاعت علوم اسلامیہ حسین آگاہی۔ ملتان

اَلدَّوَاءُ الْمُجَرَّبُ خَيْرٌ مِنْ غَيْرِ الْمُجَرَّبِ

# مُجرّباتِ فخر الاطباءؒ

یعنی

فخر الاطباء عالیجناب حکیم فقیر محمد چشتی نظامی امرتسری مرحوم

کے

مجرّبات اور صدری نسخہ جات

مرتبہ

## حکیم محمد جلال الدین مرحوم

شائع کردہ


دار الاشاعت علوم اسلامیہ

حسین آگاہی، ملتان شہر

## بارِ اوّل :

| | | |
|---|---|---|
| جملہ حقوق | ——— | بحق ناشر محفوظ |
| ناشر | ——— | دارالاشاعت علوم اسلامیہ ملتان |
| طابع | ——— | دین محمدی پریس لاہور |
| تعداد اشاعت | ——— | ایک ہزار |
| تاریخ ترتیب | ——— | سنہ ۱۹۴۷ء |
| تاریخ اشاعت | ——— | نومبر سنہ ۱۹۶۰ء |
| قیمت فی جلد | ——— | دو روپیہ |

محمد ابراہیم پروپرائٹر

دارالاشاعت علوم اسلامیہ، حسین آگاہی، ملتان



PDF تیار کردہ

حکیم ایم ارشد شاہین لاہور

# فہرست


| عنوان | صفحہ |
| --- | --- |
| عرض ناشر | ۴ |
| حالاتِ فخر الاطبا | ۵ |
| قطعات تاریخ رحلت | ۱۶ |
| عرض حال | ۱۸ |
| مجربات فخر الاطباء | ۱۹ |
| اقوال فخر الاطباء | ۲۰ |
| امراض سر و اعصاب | ۲۳ |
| امراض چشم | ۲۹ |
| امراض گوش | ۳۳ |
| امراض الانف | ۳۴ |
| امراض زبان و لب | ۳۵ |
| امراض دندان | ۳۷ |
| امراض حلق | ۴۰ |
| امراض سینہ | ۴۲ |
| امراض قلب | ۴۶ |
| امراض معدہ | ۴۹ |
| امراض جگر | ۵۴ |
| یرقان و امراض طحال | ۵۶ |
| امراض امعا | ۵۷ |
| امراض مقعد | ۶۱ |
| امراض گردہ و مثانہ | ۶۴ |
| امراضِ مخصوصۂ مرداں | ۶۸ |
| امراض مخصوصۂ زناں | ۷۵ |
| امراض مفاصل | ۸۰ |
| حمیات | ۸۲ |
| امراض خون و جلد | ۸۷ |
| طب الاطفال | ۹۴ |
| متفرقات | ۱۱۰ |
| ضروری نوٹ | ۱۱۵ |
| بقیہ | |
| اقوال فخر الاطبا | ۱۱۶ |

# عرضِ ناشر

"مجربات فخر الاطباء" کے نام سے جو اہم کتاب آپ کے سامنے ہے یہ حذاقت مآب فخر الاطباء حکیم فقیر محمد امرتسری چشتی نظامی علیہ رحمۃ والغفران کے خاندانی اور ذاتی مجربات و معمولات کا گرانقدر مجموعہ ہے۔ اسے فخر الاطباء مرحوم نے ترتیب امراض کے لحاظ سے مدون نہ فرمایا تھا، بلکہ جس نسخہ کو تجربہ سے مفید پایا اُسے لکھ دیا۔ اس کو موجودہ شکل میں مرحوم کے فرزندِ خاص حکیم محمد جلال الدین مرحوم نے (جو ۱۹۲۴ء میں پاکپتن میں فوت اور دفن ہوئے) ۱۹۲۸ء میں مرتب کیا اور وہ نہ صرف اس کے مرتب ہی ہیں بلکہ مترجم بھی، کیونکہ اس بیاض میں نسخے زیادہ تر فارسی میں مرقوم تھے اور اس وقت انہوں نے یہ محنت اسے شائع کرنے کی غرض سے نہیں کی تھی بلکہ صرف ترتیب و تبویب سے آراستہ کرنا مدنظر تھا

لیکن جناب فخر الاطباء کے تلامذہ و معتقدین کی طرف سے وقتاً فوقتاً یہ تقاضا ہوتا رہا کہ ان مجربات کو صرف مرحوم کے خاندان ہی کے لیے محفوظ نہ رکھا جائے کیونکہ علمی جواہر پاروں پر سب اہل فن شائقین کو حق استفادہ ہے لہٰذا ان کو حلیۂ طبع سے آراستہ کر کے اطباء کے ذریعے خلقِ خدا کو فائدہ پہونچایا جائے۔

چنانچہ جناب حکیم شمس الدین صاحب چشتی نظامی حکیم حاذق خلف الرشید فخر الاطباء مقیم پاکپتن نے نہایت فراخدلی سے ان مجربات مکنونہ و مکتوبہ کی اشاعت کی خدمت ہمیں تفویض کی۔ اور فخر الاطباء مرحوم کے منجھلے صاحبزادے جناب حکیم محمد نور الدین چشتی نظامی حکیم حاذق، منشی فاضل، ادیب فاضل مدظلہ نے مسودہ کتاب پر نظرِ ثانی فرمانے کی تکلیف گوارا فرمائی۔ ان دونوں بھائیوں کے ایثار کا جتنا بھی شکریہ ادا کیا جائے کم ہے۔

جناب مولانا حکیم معین الدین صاحب مدظلہ کے ہم خصوصیت کے ساتھ ممنون ہیں کہ انہوں نے ہماری استدعا پر جناب فخر الاطباء کے حالاتِ زندگی قلمبند فرمائے جن کو شامل کتاب کرنے سے اس کی افادیت میں اور بھی اضافہ ہوا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزا

**معذرت**:۔ کتاب ہذا کی طباعت حسب اعلان ۱۹۵۹ء میں ہو جانا چاہیے تھی۔ مگر بعض مجبوریوں کی وجہ سے تاخیر ہوئی۔ جس کے لیے ہم معذرت خواہ ہیں۔

"ادارہ"

# فخر الاطباء جناب حکیم فقیر محمد چشتی نظامی امرتسریؒ

## کے مختصر سوانح و حالات

(از قلم مولانا حکیم معین الدین صاحب مدظلہ العالی)

حکایت رُخ آں یار دلنواز کنیم
باین فسانہ مگر عمرِ خود دراز کنیم

انیسویں صدی عیسوی اور بیسویں کے اوائل میں متحدہ ہندوستان کے اندر ایسے بے شمار اطبّا پیدا ہوئے جو علمی و فنّی اعتبار سے بڑے بلند پایہ تھے اور معالجات پر کامل دسترس رکھنے کی وجہ سے ایسے ایسے معجز نما علاج کرتے تھے کہ ہر خاص و عام کو اُن کی قابلیت کا اعتراف کرنا پڑتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ انگریزوں کی منشا کے خلاف اس فنِ شریف کی قدر و قیمت میں کمی واقع نہ ہوئی اور انہی بزرگوں کے آثار و اثرات ہی کی وجہ سے آج ہند و پاک میں طبِّ اسلامی کا نام باقی ہے۔ ذیل میں ہم ایک ایسے عارفِ کامل اور حاذقِ عصر کا ذکرِ جمیل کرتے ہیں جو اُس دور کے اساطینِ طب میں سے تھے اور راقم ایک مدّت دراز تک اُنکے فیضِ صحبت سے بہرہ یاب ہوتا رہا۔

### ابتدائے تعلّق

راقم ۱۹۱۲ء میں مدرسہ نعمانیہ لاہور سے فراغت پانے کے بعد اپنے گاؤں واپس جاکر ۱۹۲۰ء تک مقیم رہا۔ پھر اپنے برادرِ اکبر حضرت مولانا مفتی محمد حسن صاحب مدظلہم کے پاس امرتسر چلا گیا اور تعلیم و تعلم کا سلسلہ جاری رکھا۔ ۱۹۲۳ء میں طب پڑھنے کا بھی شوق ہوا، اور اس کا اظہار حضرت مفتی سے کیا تو انہوں نے فرمایا

"اس وقت امرتسر میں حکیم فقیر محمد صاحب لائق طبیب ہیں جن سے خلقِ خدا بہت فیض یاب ہو رہی ہے اگر پڑھنا ہے تو اُن سے پڑھو"

راقم کو اس بات کا علم تھا کہ حکیم صاحب موصوف عدیم الفرصت ہونے کی وجہ سے

صرف خاص خاص طلباء کو ہی وقت دیتے ہیں، چنانچہ میں نے مفتی صاحب کو اس طرف توجہ دلائی تو انہوں نے فرمایا۔

"حکیم صاحب سے میرے تعلقات اچھے ہیں، میں خود آپ کو ساتھ لے جا کر اُن کے حوالے کر آؤں گا"

چنانچہ مفتی صاحب راقم کو ساتھ لے کر حکیم صاحب کے پاس تشریف لے گئے اور میری تمنا کو پورا کرنے کی سفارش فرمائی تو حکیم صاحب نے فرمایا کہ "پہلے طب کی کچھ کتابیں جناب علامہ حکیم محمد عالم صاحب سے پڑھ کر میرے پاس آؤ۔ تو پھر میں پڑھاؤں گا،، ارشاد کے مطابق دو سال پڑھنے کے بعد پھر حاضرِ خدمت ہوا۔ تو آپ نے شرفِ تلمذ سے نوازتے ہوئے کتب طبیہ پڑھانا شروع فرمائیں اور اپنے زیر دستی نسخہ نویسی کا موقع بھی دیتے رہے۔ یہ سلسلہ کئی سال تک جاری رہا۔ اور آخر مجھے سندِ تکمیل مرحمت فرمائی اور اپنے قرب ہی میں "مطب" کے لئے جگہ دلوا کر میرے مطب کا افتتاح اپنے مقدس ہاتھوں سے کیا اور یہ نصیحت فرمائی کہ "خلقِ خدا کی خدمت مدِ نظر رہے مطب کو محض حصولِ دولت کا ذریعہ نہ بنانا" آپ مجھ پر بہت ہی شفیق و مہربان تھے اور مجھے بھی آپ سے دِلی تعلق اور بے پناہ عقیدت پیدا ہو چکی تھی لہٰذا اپنا مطب جاری کرنے کے بعد بھی ۱۹۴۷ء تک روزانہ آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر مستفید و مستفیض ہوتا رہا۔ بنا قاعدہ حاضری میرا معمول تھا خواہ چند منٹوں کے لئے ہی ہو اور اسے غنیمت جانتا۔ اور ہر دفعہ نئے نئے رموز و نکات سمجھ کر لوٹتا۔

## آپ کے ابتدائی حالات

استاذی حضرت حکیم فقیر محمدؒ قریباً ۱۸۶۴ء میں پیدا ہوئے، قرآن مجید ناظرہ۔ دینیات اور طب کی کتابیں گھر پر ہی پڑھیں اور عربی و

فارسی کی تعلیم مولوی ہاشم علی مرحوم سے حاصل کی۔ طبابت آپ کا خاندانی مشغلہ تھا اور قدرت کی طرف سے آپ کو اس فن سے طبعی مناسبت اور مستعد طبیعت عطا ہوئی تھی۔ اس لئے آپ نے اپنی تمام تر توجہ اسی طرف مبذول کر دی اور امرتسر کے فضلائے باکمال سے فیض یاب ہونے لگ گئے۔

## اساتذہ

اُن دنوں جناب حکیم مولوی محمد ابراہیم صاحب[1] جالندھری ثم امرتسری مرحوم جو امامِ فن حکیم امام الدین صاحب پاکپتنی شاہی طبیب و مصنف مخزن اکسیر وغیرہ کے خاص شاگرد تھے، کے علم و فضل کا بڑا شہرہ تھا استاذی مرحوم نے اُن سے سلسلۂ تلمذ قائم کیا اور حکیم صاحب موصوف کے منجھلے صاحبزادے حکیم حاجی غلام جیلانی مرحوم سے بھی مستفید ہوئے، انہی دنوں ایک صاحبِ علم و عمل بزرگ مولانا حیدر علیؒ یو۔ پی سے آکر امرتسر میں مقیم ہوئے تو آپ اُن کے خرمنِ فیض سے بھی خوشہ چینی کرنے لگ گئے۔ مولانا حیدر علیؒ بہت بلند پایہ عالم و فاضل طبیب ہونے کے علاوہ عارف باللہ بھی تھے۔ آپ کے فیض سے اُستاذی مرحوم کامل و اکمل طبیب بنے اور وہ خود بھی فرمایا کرتے تھے کہ "اگر مجھے مولانا حیدر علی صاحبؒ جیسے لائق طبیب سے مستفید ہونے کا موقعہ نہ ملتا تو شاید میں اتنا کامیاب نہ ہوتا"

حضرت مولانا مفتی نور احمد پسروری ثم امرتسری مرحوم[2] خطیب مسجد شیخ بڈھا و محشی مکتوبات مجدد الف ثانیؒ سے درس نظامی کی بعض کتابوں کی تحصیل کی اور کتب تصوف کے مشکل مقامات سمجھے۔

## دیگر اساتذہ فن سے استفادہ

امرتسر کے اساتذہ سے تحصیلِ علم کے بعد آپ اس غرض کے لئے

---

۱؎ آپ ایک سو اٹھارہ سال کی عمر پا کر سنہ ۱۳۲۲ھ میں فوت ہوئے
۲؎ آپ سنہ ۱۳۴۸ھ میں داصل بحق ہوئے۔

دہلی تشریف لے گئے تاکہ وہاں کے جلیل القدر اطباء کے طریقہ ہائے مطب دیکھے جائیں چنانچہ کچھ عرصہ وہاں رہ کر مختلف اطباء کے پاس جا کر مطب کے آداب و قواعد ملاحظہ فرماتے رہے، دہلی سے واپسی پر حکیم مولوی نورالدین صاحب بھیروی ثم قادیانی کے پاس بھی گئے اور کئی دن تک اُن کے طریقۂ مطب کو دیکھتے رہے استاذی فرماتے تھے کہ پنجاب کے اطباء میں سے آپ کا (حکیم مولوی نورالدین صاحب) طریقۂ علاج نہایت اچھا تھا۔"

آپ کو علم کا ایسا شوق تھا کہ جب بھی کوئی لائق استاد مل جاتا، اس سے مستفید ہونا ضروری سمجھتے چنانچہ جن دنوں آپ بڑا کامیاب مطب چلا رہے تھے۔ فاضل اجل حضرت استاذ مولانا محمد عالم آسی علیہ رحمۃ[1] امرتسر تشریف لے آئے تو آپ نے اُن سے بھی بعض اشکال حل کرائے اور کچھ پڑھا بھی، ایک پنڈت صاحب سے مراسم پیدا ہو گئے تو اُن سے ہندی پڑھ لی۔ غرضیکہ آپ بہت سے کاملین سے متمتع ہوئے ؎

گلستانِ زارِ گیتی را بدیدند　　　زہر بستاں گلِ امید چیدند

## بیعت

حقیقی تصوّف کی جانب آپ کی طبع کا میلان ابتدا ہی سے تھا۔ اسی وجہ سے اہل اللہ اور علماء و صلحاء سے آپ کا تعلق ہمیشہ رہا۔ قادری سلسلے کے ایک بزرگ محمد عبداللہ کشمیریؒ سے بڑے گہرے تعلقات رہے اور ان سے بہت کچھ حاصل بھی کیا۔ آخر کار آپ کے رشتہ کے چچا مولوی حکیم فتح الدینؒ ساکن رعیہ ضلع امرتسر نے شیخ المشائخ حضرت مولانا الحاج میاں علی محمد شاہ مدظلہ العالی دامت برکاتہم خلیفہ مجاز حضرت خواجہ محمد شاہ چشتی رحمۃ ہوشیارپوری سے تعارف کرایا تو آپ اُن کے دستِ حق پرست پر بیعت کر کے سلسلۂ عالیہ

---

[1] آپ ۱۳۶۳ھ مطابق سنہ ۱۹۴۴ء کو فوت ہوئے۔

چشتیہ، نظامیہ، فخریہ میں منسلک ہو گئے حضرت میاں صاحب دام فیضہٗ قبلہ حکیم صاحبؒ پر ہمیشہ بڑے مشفق و مہربان رہے ہر سال میں دو چار مرتبہ امرتسر تشریف لا کر حکیم صاحب کے پاس قیام فرماتے۔

## آغاز مطب

۱۹۰۵ء میں امرتسر میں مطب جاری فرمایا۔

## قیام دواخانہ

۱۹۰۸ء میں ایک دواساز ادارہ بنام "فقیری یونانی دواخانہ" قائم کیا جس نے اتنی ترقی کی کہ سارے متحدہ پنجاب اور سرحد میں اس کی نظیر نہ تھی، اس دواخانہ کے اعلیٰ و ارفع معیار کا اندازہ اس واقعہ سے بخوبی ہو سکتا ہے کہ جب ۱۹۱۲ء میں امرتسر میں آل انڈیا یونانی طبی کانفرنس زیر صدارت مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خاں دھلوی مرحوم و مغفور منعقد ہوئی تو اس میں فقیری یونانی دواخانہ کی طرف سے مرکبات و مفردات کی نمائش کی گئی حضرت مسیح الملکؒ نے نمائش میں پیش کردہ ادویات کو ملاحظہ فرمایا تو بہت خوش ہوئے اور ادویہ کی صحت و عمدگی کی تعریف فرمائی نیز یہ بھی ارشاد فرمایا "اگر اطباء اس اعلیٰ معیار کے دواساز ادارے دوسرے مقامات پر بھی قائم کریں تو طب یونانی کی یہ بہت بڑی خدمت ہوگی"، راقم الحروف کا مشاہدہ ہے کہ دواخانہ کے کارکنوں کو یہ حکم تھا کہ اگر کوئی دوا بوقت تیاری خراب ہو جائے خواہ وہ کتنی ہی قیمتی ہو اُسے بے تامل تلف کر دیا جائے نیز ایسے مفردات جن کی عمر پوری ہو چکی ہو انہیں پھنکوا دیا جاتا تھا۔

## تمغہ

اسی طبی کانفرنس میں آپ کا تیار کردہ دافع ہچکی آلہ پیش کیا گیا تھا، اس اختراع کو مسیح الملکؒ نے بہت پسند فرمایا اور کانفرنس کی طرف سے سند و تمغہ دینے

کا فیصلہ صادر کیا۔

## طبابت برائے خدمت

استاذی مرحوم نے فنِ طبابت کو خدمتِ خلق کے لئے اپنایا ہوا تھا۔ ضروریاتِ زندگی دواخانہ کی آمدنی (جو بہت معقول تھی) سے پوری فرماتے۔ مطلب میں مشورہ کی فیس کسی سے نہ لیتے اور غریبوں کے گھروں میں بھی بلا فیس تشریف لیجاتے تھے اُمراء اپنی خوشی سے نذرانے پیش کرتے تو قبول فرما لیتے تھے امرتسر سے باہر مریض دیکھنے کبھی نہیں جاتے تھے۔ بیرونجات کے اکثر اُمراء سینکڑوں روپے روزانہ فیس دینے کی پیشکش کرکے ساتھ چلنے کی درخواست کرتے تو آپ فرماتے:۔

"میں غریب لوگوں کی خدمت کے لئے بیٹھا ہوں اگر ایک امیر کو دیکھنے جاؤں تو وہ کثیر التعداد غریب جو روزانہ دُور و نزدیک سے آتے ہیں مایوس ہو کر لوٹیں گے بتاؤ ان پر آپ کو کیسے ترجیح دُوں!"

## ملکۂ تشخیص

آپ کی تشخیص بڑی صحیح اور حیرت انگیز ہوتی تھی قدرت نے آپ کو اس فن سے ایسی خاص مناسبت عطا فرمائی ہوئی تھی کہ آپ فوراً اسبابِ امراض کو سمجھ جاتے تھے بڑے بڑے اطباء مشکلات پیش آنے پر آپ کی طرف رجوع کرتے۔ اور آپ کی رائے کو بڑی اہمیت دیتے تھے ۱۹۱۸ء میں انفلوئنزہ (زکام العنزہ) کی ایسی شدید وبا پھیلی کہ اس کی وجہ سے کل ہندوستان میں تقریباً ساٹھ لاکھ انسان موت کی آغوش میں چلے گئے ہیلتھ افیسر امرتسر نے اسبابِ وبا اور اس کے انسداد کے

---

(حاشیہ صفحہ ۱۱)

لہ عام حالات میں مربہ بنفشہ ۲ تولہ مغز کدو ۵ ماشہ کھلانے کیلئے اور عناب لسوڑیاں بہی دانہ جوشاندہ پلانے کیلئے تجویز فرمایا تھا اور جو دیگر تدابیر لکھی تھیں افسوس کہ اُنسوقت مجھے ان کا علم نہیں ہو سکا

متعلق غور و خوض کرنے کے لئے امرتسر کے اطبّاء اور ڈاکٹروں کا ایک جلسہ ٹمپرنس ہال امرتسر میں منعقد کیا۔ جملہ شرکاءِ اجلاس نے وبا کے متعلق اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ بعض نے جنگِ عظیم میں چلنے والے بموں کے زہریلے اثرات کو اس کا سبب قرار دیا۔ فخر الاطبّاء حکیم فقیر محمد صاحب مرحوم نے دلائلِ ساطعہ و براہین قاطعہ کے ساتھ یہ ثابت فرمایا کہ "ارضی و سماوی تغیرات کی وجہ سے یہ مرض وبائی صورت اختیار کر گیا ہے اس کے سوا اور کوئی سبب نہیں ہے اور دیسی طب میں اس کا شافی علاج موجود ہے" آپ نے اس وبا سے متعلق ایک نسخہ[۱] بھی تجویز فرمایا۔ اور جملہ اطبّاء اور ڈاکٹروں نے آپ کی تشخیص و تجویز سے کُلّی اتفاق کیا اور ہیلتھ آفیسر نے اس نسخہ کو اپنی طرف سے مشتہر کرایا جو بے حد مُفید و مؤثر ثابت ہوا[۲]۔ اس واقعہ کے بعد ہیلتھ آفیسر صاحب ہمیشہ حکیم صاحبؒ کے مدّاح رہے اور اپنے عیال و اطفال کا علاج بھی آپ ہی سے کراتے رہے۔

## خطابِ فخر الاطبّاء

آپ کے فنی کمالات سے متاثر ہو کر استاذ اجل حضرت علامہ محمدؒ عالم صاحب آسیؔ نے آپ کے لئے "فخر الاطبّا" خطاب تجویز فرمایا جو مقبولِ عام ہوا۔ اور حقیقت بھی یہی ہے کہ استاذی مرحوم کا وجود باجود اطبّا کیلئے باعثِ عزّ و افتخار تھا۔ لیکن آپ نے خود اپنے نام کے ساتھ کبھی "فخر الاطبّا" نہیں لکھا اور فرمایا کرتے تھے میں تو خادم اطبّاء ہوں۔

## طریقِ علاج

آپ کا رجحان زیادہ تر علاج بالمفردات کی طرف تھا اور اس میں کامل مہارت رکھتے تھے مرکبات میں سے اُن دواؤں کو پسند کرتے تھے جن میں کم سے کم اجزاء شامل ہوں کشتہ جات میں سے ذوی الارواح کی تمام اقسام اور اجساد

---

[۲] انگریزی طب آج تک ایسی دوا ایجاد نہیں کر سکی جو انفلوئنزا کے لیے مفید ہو بلکہ صرف احتیاطی تدابیر عمل میں لاتے ہیں جو اکثر مضر ہی پڑتی ہیں۔

میں سے تانبا کے سخت مخالف تھے آپ کے اساتذہ میں سے اکثر کا میلانِ طبع کشتہ جات کے ذریعے علاج کرنے کی طرف تھا، لیکن آپ نے اپنی راہ خود متعین فرمائی اور بڑی کامیابی سے منزلِ مقصود پر پہونچے اور حق یہ ہے کہ اساتذہ سے علمی اختلاف رکھنے والے شاگرد ہی اُن کے لئے باعثِ فخر و مباہات ہوا کرتے ہیں جیسا کہ ارسطو نے بعض مسائل میں اپنے اُستاد افلاطون سے اختلاف کیا۔ اور یہی شاگرد اُستاد کے لئے مُوجبِ صد افتخار ہے۔

## دوا شناسی و دوا سازی

دوا شناسی اور دوا سازی طب کے ایسے شعبے ہیں جن پر عبور رہونا نہایت ضروری ہے۔ حکیم صاحب مرحوم کو ان میں ایسا کمال حاصل تھا کہ آپ کے معاصرین میں سے شاید ہی کسی کو ہو۔ جڑی بوٹیوں سے متعلق آپ کی معلومات بہت وسیع تھیں۔

## گرانقدر آراء

اُستاذ الاطبّا جناب حکیم محمد عالم مرحوم سند و تمغہ یافتہ طبیہ کالج دہلی فرمایا کرتے تھے "حکیم فقیر محمد صاحب میں یہ خاص خوبی ہے کہ وہ دوا شناسی اور دوا سازی میں بھی بہت اچھا ملکہ رکھتے ہیں اور اس کے باعث ان کا ایک خاص مقام ہے"

استاد الحکیم پیر عبدالخالق نقشبندی مجدّدی مستند تکمیل الطب کالج لکھنؤ نے ایک مرتبہ راقم کے سامنے یہ فرمایا:۔

"ہم نام کے حکیم ہیں اور حکیم فقیر محمد صاحب کام کے حکیم ہیں کیونکہ وہ طب کے حصۂ عملی پر بہت زیادہ عبور رکھتے ہیں اور طبّ کی روح حصۂ عملی ہی میں ہے۔

## آپ کی زندگی کا دوسرا پہلو

حضرت استاذی صرف اعلیٰ درجہ کے طبیب ہی نہ تھے، بلکہ بلند پایہ ولی اللہ بھی تھے، آپکے روحانی مقامات کو یہاں پر بصراحت بیان کرنا میرے

ئے مشکل ہی نہیں بلکہ محال بھی ہے کیوں کہ یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس کا بیان احاطۂ تحریر میں نہیں آ سکتا ؎

گر مصور صورتِ آں دلستاں خواہد کشید  حیرتے دارم کہ نازش را چساں خواہد کشید

ہاں اتنا ضرور کہہ سکتا ہوں کہ میں نے اپنی ۶۶ سالہ زندگی میں ایسے پاک نفس انسان چند ہی دیکھے ہیں گوناگوں مصروفیات کے باوجود حسبِ ارشادِ باری، فاذکروا اللہ قیاماً و قعوداً و علیٰ جنوبکم یادِ الٰہی میں ہر وقت مصروف رہتے تھے۔ ایسے انسان جن کا ظاہر و باطن اس طرح آراستہ ہو کبھی کبھی ہی پیدا ہوتے ہیں حضرت سنائی رحمۃ اللہ علیہ نے اسی حقیقت کو اس طرح بیان فرمایا ہے ؎

دورہا باید کہ تا یک مردِ حق پیدا شود  بایزیدؒ اندر خراساں یا اویسؒ اندر قرن

## اخلاق و عادات

آپ بڑے بلند اخلاق، کریم النفس اور مرنجاں مرنج بزرگ تھے۔ کم گوئی آپ کا اصول تھا عزم و ہمت کے اتنے پختہ تھے کہ جس کام کے کرنے کا ارادہ کرتے اُسے کئے بغیر دم نہ لیتے یہی وجہ تھی کہ کامیابی آپ کے قدم چومتی تھی۔ آپ کی سادگی دیکھ کر قرنِ اولیٰ کے مسلمانوں کی یاد تازہ ہوتی تھی۔ مکلف غذائیں پسند نہیں تھیں۔ صوفیا کے اس مسلک کہ "معاصی سے نفرت اور عاصی سے محبت" پر عمل پیرا تھے۔ آپ کا حلقۂ ارادت بہت وسیع تھا جس میں ہر مذہب و مشرب کے لوگ شامل تھے اور سبھی آپ کی بزرگی اور شرافتِ نفس کے دل سے قائل تھے۔

صبر و استقامت کا یہ حال تھا کہ بڑی سے بڑی آزمائش بھی آپ کے پائے ثبات کو متزلزل نہ کر سکتی تھی۔ مجھے یاد ہے کہ جب ۱۹۴۷ء کے فسادات میں آپ کا بیش قیمت دواخانہ اور نادر کتب خانہ نذرِ آتش ہو گیا تو راقم چند احباب کے ہمراہ بغرضِ افسوس آپ کے دولت خانہ پر حاضر ہوا تو یہ دیکھ کر

حیرانی ہوئی کہ آپ پر اس حادثۂ عظیم کا کوئی اثر نہیں تھا اور جب ہم نے افسوس کا اظہار کیا تو اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن ایک بار پڑھ دیا اور اس کے علاوہ دوسرا لفظ زبان پر نہ آنے دیا ایسا راضی برضا رہنا مردانِ خدا کا ہی شیوہ ہے۔

## کسرِ نفسی

ایسے باکمال ہونے کے باوجود اپنی قابلیت کا کبھی اظہار نہ فرماتے تھے بلکہ اپنے آپ کو ہمیشہ طالب علم ہی سمجھتے رہے۔ نام و نمود سے بہت بچتے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ

ہر کہ در بندِ نام و آوازہ است ؛ خانہ او بر درِ دروازہ است ۔

## کتب خانہ

آپ کا کتب خانہ بہت بڑا تھا۔ راقم نے اس میں ایسی ایسی نادر و نایاب کتابیں دیکھیں جو اب نہیں مل سکتیں۔ تقریباً چار ہزار قیمتی کتب کا ذخیرہ تھا۔ افسوس کہ یہ اہم علمی سرمایہ فسادات کے پہلے دن ۴ مارچ ۱۹۴۷ء کو دواخانہ کے ساتھ ہی جل کر راکھ ہو گیا

## قومی درد

طبابت اور عبادت میں محو رہنے کے ساتھ ساتھ آپ کو قوم کی حالت کا بھی بہت خیال رہتا تھا آپ مسلمانوں کی دنیاوی فلاح تجارت میں پنہاں سمجھتے تھے اور اکثر فرماتے کہ سر سید احمد خاںؒ نے قوم کو تعلیم کی طرف تو لگا دیا ہے لیکن تجارت پر قبضہ کئے بغیر مسلمانوں میں آسودہ حالی پیدا نہیں ہو سکتی بہت سے لوگوں کو آپ نے اپنے پاس سے رقم لگا کر مختلف قسم کی دکانیں کھول کر دیں اور آج اُن میں سے اکثر لاکھ پتی ہیں۔ کانگرس اور اس کی ہمنوا جماعتوں کو مسلمانوں کے حق میں زہرِ ہلاہل تصور فرماتے تھے۔

تلامذہ میرا اندازہ ہے کہ آپ کے تلامذہ قریباً اسّی ضرور ہوں گے۔[1]

---

[1] ان میں سے نصف ایسے ہوں گے۔ جنہوں نے طبی تعلیم کالجوں یا دوسرے اساتذہ سے پائی۔ اور رموز مطب آپ سے سیکھے۔

## ہجرت

ملک کے تقسیم ہو جانے پر آپ لاہور میں قیام پذیر ہو گئے لیکن یہاں پر آپ کے شایانِ شان متبادل جگہ نہ مل سکی۔ پھر بھی آپ قانع و شاکر ہی رہے۔

## سفرِ آخرت

باون سال تک خلقِ خدا کی بے لوث خدمت سرانجام دینے کے بعد چھیاسی برس کی عمر میں صرف چند روز علیل رہ کر ۲۲ اپریل ۱۹۵۲ء مطابق ۲۷ رجب المرجب، شبِ معراج کو آپ اس دارِ فانی سے عالمِ جاودانی میں منتقل ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

## مدفن

حکیم صاحب اللہ والے تھے۔ زندگی بھر ان کا تعلق اللہ والوں سے رہا اور اس کے بعد بھی ایک ولیٔ کامل کی ہمسائیگی نصیب ہوئی چنانچہ آپ حضرت میاں میر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے احاطۂ مزار کی جنوبی دیوار کے زیرِ سایہ (بیرونی جانب) آرام فرما ہیں۔ اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ مَرْقَدَہٗ وَبَرِّدْ مَضْجَعَہٗ۔ آپ کی وفات حسرت آیات پر فاضل شعراء نے جو تاریخیں کہی تھیں، ان میں سے چند ایک آخر میں درج کی جا رہی ہیں۔

**اولاد** آپ کے ہاں دس لڑکے پیدا ہوئے تھے اس وقت جناب حکیم غلام قادر صاحب، جناب حکیم نورالدین صاحب، جناب حکیم شمس الدین صاحب حکیم محمد مرتضیٰ صاحب اور حکیم غلام مرتضیٰ صاحب سنبھالے فنِ طب کی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ پانچ بیٹے آپ کی حیات میں ہی داغِ مفارقت دے گئے تھے ان میں سے حکیم قمرالدینؒ اور حکیم جلال الدینؒ عنفوانِ شباب میں مرتحل ہوئے تھے۔

بخوفِ طوالت حالات بڑے ایجاز و اختصار سے لکھے گئے ہیں آپ کی زندگی کے ہر پہلو کو مفصل بیان کرنے کے لیے ایک مکمل تصنیف کی ضرورت ہے۔ یک عمر میسّراں سخن زلفِ یار کرد ؎ در بند آں مباش کہ مضموں نماندہ است

مل پور (واہ کینٹ) یکم دسمبر ۱۹۵۹ء

معین الدین عفی عنہٗ

# قطعہ تاریخ وفات جناب فخر الاطبا حکیم فقیر محمد چشتی نظامی امرتسری مرحوم مغفور

نتیجۂ فکر جناب مولانا پیر غلام دستگیر صاحب نامی لاہوری مدظلہ العالی [illegible]

رفت از جہاں فقیرِ محمدؐ کہ بے گماں — در ہر دو علم (ادیان و ابدان) ماہر و وہّاج آمدہ

گرگینہ پوشش ماند مثالِ عمرؓ بعمر — در دستش ارچہ سندس و دیباج آمدہ

شیخ المعالجات کہ بُد عارفِ الٰہ — ہر گامِ او بجادۂ منہاج آمدہ

تاریخِ رحلتش بدلِ نامیٔ حزیں!

"فوتِ نجیب در شبِ معراج آمدہ" [1]

۷۱ ۵ ۱۳

## ولہٗ

فقیرِ محمدؐ بنزدِ محمدؐ — برفت از جہانے بخیر و نکوئی

ز روئے الم سالِ ترحیل نامیؔ! — چرا "موتِ فخر الاطبا" نگوئی

۱+ = ۷۱ ۵ ۱۳

## ولہٗ

اگر سالِ فوتش تو اے ابنِ حامد بجوئی ز ابجد

بگو "اہلِ عرفاں فقیرِ محمدؐ قرینِ محمدؐ"!

۷۱ ۵ ۱۳

---

[1] حضرت نامی صاحب کا یہی قطعہ تاریخ حضرت حکیم صاحبؒ کے مزار واقع بجوار حضرت میاں پیرؒ پر جو کتبہ نصب ہے اس پر بھی کندہ ہے۔

# قطعہ تاریخ وفات فخر الاطباؒ

از جناب مولانا علامہ محمد حسین صاحب عرشی امرتسری مدظلہ العالی

چوں فقیرِ محمد، فقیرِ خدا ! آں حق اندیش و حق گو و ہم حق شنو
رخت بر بست ازیں کارگاہِ فنا جانبِ ملکِ جاوید شد راہ رو
جستمش سالِ رحلت ز روح الامین گفت "ثم ننجی الذین اتقوا"
۱۹ ۶ ۵۲

## ایضاً

حاذقِ عصر آگہِ فقر آں فقیر کرد سوئے دارِ عقبیٰ ارتحال
بود ذاتش چشمۂ فیض و نوال "فاتَ فیضٌ" آمد بدل از بہرِ سال
۱۳ ۵

## قطعہ تاریخ

طبعزاد جناب مولانا مفتی ضیاء الدین ضیاؔ کاشمیری مدظلہ

مخزنِ علم و درایت از جہاں مستور شد!
اقربا را دل ز دردِ فرقتش معمور شد!
بردِ داغش قدسیاں گفتند با صاحب دلاں
فی الحقیقت در حضورِ مصطفےٰ منظور شد!

گوش کن اینک ضیاؔ کز سالِ ترحیلش بخواں
اینچنیں گفتارِ ہاتف "عارفے مستور شد"
۱۳ ۷۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# عرض حال

معالجات کی کتابیں دو قسم کی ہوتی ہیں، ایک تو وہ جن میں اقسام امراض، اسباب اور علامات نہایت وضاحت سے بیان کرنے کے بعد علاج لکھے ہوتے ہیں جیسا کہ "شرح اسباب" وغیرہ ہیں۔ ایسی کتابوں کو زیر مطالعہ رکھ کر مبتدی بھی غلطیوں سے محفوظ رہ کر علاج معالجہ کر سکتا ہے ——— اور دوسری قسم میں قرابادین اور کتب مجربات ہیں، جن میں اسباب علامات کی تفصیل نہیں ہوتی، صرف امراض کے نسخہ جات درج ہوتے ہیں ان کتابوں میں سے موقع و محل کے مطابق مناسب نسخوں کا استعمال کرانا طبیب کی لیاقت اور قابلیت پر منحصر ہوتا ہے اور ایسی لیاقت اسی میں ہو سکتی ہے، جس نے طب کی اصولی و بنیادی کتابوں کو پڑھ کر مزاج مریض، عمر مریض، پیشہ مریض، موسم، موسم اور زمانہ مرض وغیرہ کو ملحوظ رکھ کر نسخہ تجویز کرنا سیکھا ہو خواص ادویہ اور قانون ترکیب ادویہ کو سمجھ کر بوقت ضرورت مجرب نسخہ جات میں ضروری کمی بیشی کرنے کی صلاحیت بھی پیدا کی ہو۔ اگر ایسا نہیں ہوتا تو مجربات نہ صرف فضول اور بیکار بلکہ اکثر حالات میں نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں

——— لیکن ———

آج کل عام اطباء کی یہ حالت ہے کہ وہ صرف چند مجربات کی کتابوں کو پڑھ کر طبیب حاذق بن بیٹھتے ہیں اور ان کتابوں سے صحیح استفادہ کرنے کی استعداد نہ رکھنے کی وجہ سے نسخوں کا غلط استعمال کر کے خلق خدا کی بربادی صحت کا موجب بن کر نہ صرف وہ خود گنہگار ہوتے ہیں بلکہ اس فن شریف کی بدنامی کا باعث بھی بنتے ہیں ——

مئے کہ بدنام کند اہل خرد را غلط است ⁂ بلکہ مے می شود از صحبت ناداں بدنام

بندہ نے اپنے والد بزرگوار علیہ رحمۃ کے عقیدت مندوں اور شاگردوں کے تقاضہ سے حضرت مرحوم و مغفور کی بیاض کو شائع کرنے کا انتظام تو کر دیا ہے۔

——— مگر ———

مذکورہ بالا حالات کے پیش نظر حکیم مطلق اور شافی برحق سے دعا ہے کہ یہ کتاب صرف انہی لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچے جو طب کے قوانین کلیہ و جزئیہ سے کماحقہ واقف ہوں اور ان قیمتی اور صدری مجربات کو صحیح اور مناسب موقع پر عمدگی کے ساتھ استعمال کرنے کی صلاحیت اور قابلیت رکھتے ہوں۔

کمترین شمس الدین

پاکپتن شریف ۱۰ جون سنہ ۱۹۵۹ء

# مُجرّباتؒ

# فخرالاطبا رحمۃ اللہ علیہ

PDF تیار کردہ
حکیم ایم ارشد شاہین لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم                نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

## جناب فخر الاطباء صاحب کے

# اقوال

۱۔ کشتہ جات کی تین قسمیں ہیں ـــــ ارواح ـــــ اجساد ـــــ احجار ـــــ اجساد میں سے تانبا اور ارواح کی تمام اقسام نہایت مضر ہیں ان کے کشتے کھانے سے رطوبات بدنیہ خشک اور خون گاڑھا ہو جاتا ہے، حرارت غریزی کم اور حرارت غریبہ بڑھ جاتی ہے بالآخر ضعفِ عام، شدتِ حرارت اور تبخیر پیدا ہو کر بیماریوں کا سلسلہ چلتا ہے۔

۲۔ کشتہ پارہ سے پٹھوں میں نقص پیدا ہو کر جلد یا بدیر فالج ہو جاتا ہے۔

۳۔ کشتہ سم الفار سے دماغ میں خشکی پیدا ہو جاتی اور جگر کا مزاج بگڑ جاتا ہے۔ خون میں حدت پیدا ہو کر سوءِ مزاج حار قلب لاحق ہو جاتا ہے۔

۴۔ کشتہ تانبا نہایت گرم خشک ہے اور جذام پیدا کرتا ہے۔

۵۔ کشتہ شنگرف رطوباتِ بدنی کو فنا اور ذیابیطس پیدا کرتا ہے۔

۶۔ کشتہ ہڑتال (زرنیخ) سے مالیخولیا و جنون پیدا ہوتا ہے۔

۷۔ دار چکنہ اور رسکپور خللِ دماغ اور مراق پیدا کرتے ہیں۔

---

۸۔ جمال گوٹہ کے مسہل سے معدہ اور امعا میں خشونت اور ورم پیدا ہو کر تبخیر پیدا ہونے لگتی ہے جس سے مراق و بواسیر ہو جاتی ہے اور لعاب دار جھلی کے ضائع ہو جانے کی وجہ سے زحیر و قراقر وغیرہ امراض لاحق ہوتے رہتے ہیں۔

۹۔ میٹھا تیلیہ رطوبات کو خشک اور روح کو فنا کر کے ضعفِ قلب پیدا کرتا ہے۔

(۱۰) جہاں تک ممکن ہو ہر مریض کا علاج ادویۂ مفردہ سے کرنا چاہیے۔ اس سے نفع نقصان کا جلد علم ہو جاتا ہے اور نقصان کی صورت میں صحیح تدارک کیا جا سکتا ہے

(۱۱) ہر مریض عورت جو مطلب میں آئے اس کی تشخیص کے دوران میں امراض رحم ضرور مدِ نظر رہنے چاہئیں۔

(۱۲) بلا ضرورت اور بلا تنقیح قوی مسہل دینا قوت مدبرۂ بدن کو ضعیف کرتا ہے اور عمرِ طبعی کو گھٹا دیتا ہے۔

(۱۳) لیسٹب خالص امراضِ قلب کی خاص دوا ہے اسے امراضِ قلب میں اکثر استعمال کرنا چاہیے۔

(۱۴) دوا کا مکمل کورس دینے سے پہلے یہ تجربہ کر لیں کہ مجوزہ دوا مریض کو موافق آ گئی ہے کیوں کہ دوا نا موافق آنے کی صورت میں مریض کی رقم ضائع ہو جاتی ہے اور جو طبیب مریض کا مال ضائع کرنے سے دریغ نہیں کرتا وہ جان کے تلف ہو جانے کی کیا پرواہ کرے گا۔

(۱۵) زہریلی ادویات آخری حالت اور ناچاری کے سوا کبھی بھی استعمال نہ کرانی چاہئیں کیونکہ یہ اکثر نقصان پہنچاتی ہیں اور ان کا مضر اثر تمام عمر جسم میں رہتا ہے۔

(۱۶) مرکبات کشتہ کبھی اندھا دھند اور بلا ضرورت استعمال نہ کرائیں کیونکہ کشتہ مضعف باہ ہے

(۱۷) طبیب کو طبی کتابوں کا مطالعہ ضرور کرتے رہنا چاہیے مطالعہ نہ کرنا ایسا ہی ہے کہ جیسے کاریگر اپنے اوزاروں کو تیز کرنا چھوڑ دے۔

(۱۸) ردّی اور بُری اشیاء کو خوراک بنانا بھی طبّی اعتبار سے گناہ ہے کیوں کہ ایسی خوراک سے فاسد مواد پیدا ہوتے ہیں۔

(۱۹) سادہ غذا اور سادہ زندگی عمر کو دراز کرتی ہے۔

(۲۰) چونکہ طب کی کتابیں یونان، عرب اور ایران میں لکھی گئی ہیں ان کے مصنفین

کے مدِنظر وہاں کے باشندوں کے مزاج تھے اس لیے ان میں بے شمار ایسے نسخہ جات درج ہیں جو ہمارے ملک کے باشندوں کی طبائع اور مزاج کے ناموافق ہیں۔

(۲۱) طبیب کی نظر دوا کے مُفید اثرات سے زیادہ مُضر اثرات پر رہنی چاہیے۔

(۲۲) آج کل غذا کی کمی اور بے اعتدالی ایلوپیتھک گرم خشک ادویات کے کثرتِ استعمال اور معاشرتی تفکرات کی وجہ سے عوام کی قوتِ حیات بالکل کمزور ہو چکی ہے اور مریضوں میں قوتِ مدافعتِ مرض مفقود ہو رہی ہے لہٰذا مناسب حال ادویۂ عالیہ[1] ضرور استعمال کرانی چاہییں۔

(۲۳) ننگے سر رہنے والوں کو سردیوں میں سرد دماغی امراض اور گرمیوں میں گرم دماغی امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔

(۲۴) طبیب کے لیے تعدیل — تنقیہ — اور تقویت — کے اصول کو مدِنظر رکھنا نہایت ضروری ہے۔

(۲۵) معدے کا تنقیہ قے سے امعا کا اسہال سے مجاری کا ادرار سے عروق کا فصد سے اور دماغ کا سعوط و غرغرے اور جلد کا عرق و پسینہ سے کرنا چاہیے۔ مگر جن لوگوں کی قوتیں خون اور رطوبات کی کمی کی وجہ سے کمزور ہو گئی ہوں۔ ان کو قوی مسہلوں اور فصد سے بہت زیادہ نقصان پہنچتا ہے اور آج کل اکثریت ایسوں ہی کی ہے۔

(۲۶) مردوں کو بھی مرض ہسٹریا ہو جاتا ہے۔

(۲۷) مریضِ سرسام کو تشنج ہو جائے یا آنسو خود بخود بہنے شروع ہو جائیں تو اس کا بچنا مشکل ہے

(باقی اقوال صلا پر ملاحظہ فرمائیں)

---

[1] یعنی سونا، چاندی، عنبر، مشک، مروارید، زعفران اور دیگر جواہرات وغیرہ مفرد یا مرکبات میں شامل۔

# امراضِ سر و اعصاب

**معجون** ۔ یہ کثیرالفوائد معجون ہے، دماغ کا تنقیہ کرتی ہے۔ دردِ عصابہ، شقیقہ اور دردِ دنداں کے لیے بہت مفید ہے۔ نسخہ اسطوخودوس، برگ سنا کی ہم وزن کوٹ کر روغن بادام سے چرب کریں اور شربت بنفشہ سے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک تین ماشہ تا چھ ماشہ عرق سونف یا آب تازہ کے ہمراہ صبح و شام کھلائیں۔

**قطور** ۔ روغن گل ایک تولہ کافور ایک ماشہ باہم ملا کر ناک میں ٹپکانا دردِ شقیقہ حار کے لیے نافع ہے۔

**ضماد** ۔ دردِ سر بارد کے لیے مفید و مجرب ہے۔ دارچینی بقدر ضرورت، پانی میں گھوٹ کر نیم گرم کریں اور ضماد کرائیں۔

**ضماد** ۔ دردِ سر حار کیلئے ہے:۔ بنفشہ دو تولہ سرد پانی میں گھوٹ کر ضماد کرائیں۔

**سفوف** ۔ حار دردِ سر کے لیے ہے۔ بنفشہ دو تولہ کشنیز خشک چھ ماشہ قند سفید ایک تولہ مقدار خوراک چھ ماشہ۔

**سفوف** ۔ دردِ سر حار کا آسان علاج ہے۔ کشنیز خشک کوفتہ چھ ماشہ، شربت بنفشہ، شربت نیلوفر سے کھلائیں۔

**دواء** ۔ سردی سے جو دردِ سر پیدا ہو اس کے لیے جوشاندہ دارچینی تین ماشہ شیریں کردہ بطور چائے پلانا مفید ہے۔

**خمیرہ گاؤزبان** ۔ دماغ کو تقویت دیتا ہے، اور صفراوی تپوں میں مفید ہے ترکیب:۔ برگ گاؤزبان پانچ تولہ عرق گلاب ایک سیر میں رات کو بھگو دیں، صبح جوش دے کر صاف کر لیں اور تین پاؤ قند ڈال کر بطریق معروف خمیرہ بنائیں خوراک ایک تولہ ہمراہ عرق گاؤزبان۔

سَفُوف۔ برائے لقوہ، فالج وکزاز جُرحل کو فتہ۔ پانچ ماشہ کھلائیں اگر جسم میں مادہ زیادہ ہو تو ماءالعسل کے ساتھ دیں اور تنقیہ تام کے بعد فلفل سیاہ سوختہ روغن کنجد میں ملا کر مالش کریں۔

سَفُوف۔ برائے جملہ امراض بلغمیہ مثل لقوہ، فالج، استرخا، تپ کہنہ وذات الصدر:۔
نسخہ۔ تربد خراشیدہ، نمک سنگ، سونٹھ ہم وزن لے کر سفوف بنائیں۔
مقدار خوراک چھ ماشہ تا تولہ ٹھنڈے پانی سے کھلائیں۔

دَوَاء۔ لقوہ زدہ ہر وقت منہ میں جائیفل کا ٹکڑا رکھے اور پانی کو نگلتا رہے۔

دَوَاء۔ لقوہ کے مریض کو ہر وقت منہ میں ہلدی رکھنے سے فائدہ پہنچتا ہے۔

نَسُوس۔ ریٹھہ کے چھلکے باریک کوٹ کر رکھیں اور لقوہ کے مریض کو اس کی نسوار دیں۔

رَوغن۔ برائے لقوہ، فالج و دردِ زانو کھلانے اور لگانے کے لیے ہے نسخہ آب برگ ریحاں بیس تولہ روغن کنجد سیاہ دس تولہ، دونوں کو ملا کر آگ پر پکائیں جب پانی جل جائے اتار لیں۔ خوراک چھ ماشہ ہے، اور مقامِ درد پر بقدرِ ضرورت ملیں۔

مَعجُون۔ برائے لقوہ، فالج، لیثرغس نسخہ آردِ اصل السوس اڑھائی تولہ بار دنجبویا اڑھائی تولہ نبات سفید پندرہ تولہ کے قوام میں معجون بنائیں یا پندرہ تولہ گلقند میں مذکورہ دواؤں کا سفوف ملا لیں۔ قدر شربت ایک تولہ

مَعجُون۔ برائے لقوہ، فالج، صرع و استرخاء۔ مفید ہے:۔
ترکیب۔ وج ترکی ایک تولہ کوٹ کر تین تولہ شہد میں معجون بنائیں۔

بَخُور۔ لیثرغس کے مریض کو فلفل سیاہ کی دھونی دینا مفید ہے۔

سَفُوف۔ صرع کے لیے مُفید ہے:۔ جعدہ، قند سفید ہم وزن کا سفوف تیار کریں۔ خوراک دو ماشہ۔

نَفُوخ۔ برائے صرع۔ پیخالِ فاختہ دو ماشہ سونٹھ ایک ماشہ کی نسوار بنائیں۔

دَوَاءِ صَرع :- گھونگچی سفید ایک تولہ فلفل سیاہ ایک تولہ ڈیڈھ مدار چار عدد سب کو باریک کرکے ان میں خونِ مُرغا چھ ماشہ ملا کر سایہ میں خشک کریں پھر باریک پیس کر رکھیں — چار رتی تا ماشہ میں رکھ کر کھلائیں اور اسی کی نسوار دن میں تین بار دیں کم از کم تین ماہ تک یہ دوا کھلائیں اور دورانِ علاج میں قابض اشیا نہ کھانے دی جائیں۔ نیز ہر قسم کے گوشت سے بھی پرہیز کرایا جائے۔

بلاس۔ مرگی کے لیے نافع ہے۔ اُونٹ کے ناک کے کیڑوں کو خشک کرکے نسوار بنائیں۔

نکتہ۔ ایک دفعہ میں نے مرشدی و مولائی حضرت میاں علی محمد صاحب دامت برکاتہم کی خدمتِ بابرکت میں عرض کیا کہ حکیم ....[1] نے لکھا ہے کہ "مرگی اثرِ شیطانی ہے" حالانکہ اکثر فاسد مادہ اس کا سبب ہوتا ہے حضرتِ قبلہ نے جواباً فرمایا :-

"جس انسان کے جسم میں مادۂ فاسد ہوتا ہے اُسی پر شیطان کا اثر ہوتا ہے" (ملفوظ بقدر حافظہ)

یعنی اس کا حقیقی سبب مادۂ فاسد ہی ہوتا ہے اور یہ بھی واضح ہوا کہ مسلمانوں کے لیے اپنے ابدان کو موادِ ردّیہ سے پاک رکھنا بہت ضروری ہے اور مواد ردیّہ غذا کی بے اعتدالی سے پیدا ہوتے ہیں۔

مَعجُون لسفائج۔ علل سوداوی میں بہت مُفید ہے بسفائج کوفتہ پانچ تولہ شہد بارہ تولہ میں معجون بنائیں۔ خوراک ایک تولہ۔

مَعجُون۔ برائے مالیخولیا، مراق و امراض معدہ و جگر مفید ہے۔ افسنتین، ورق گُلِ سرخ ہم وزن قند کے قوام میں معجون بنائیں۔ چھ ماشہ سے تولہ تک خوراک ہے۔

معجون رازی:- برائے مالیخولیا، جنون و امراض سُپُرزِ لسوتہ۔ افتیمون ولایتی ایک تولہ مویز منقیٰ (تخم دور کردہ) تین تولہ۔ مویز مدقوق میں افتیمون کا سفوف ملا کر معجون بنائیں خوراک ایک تولہ ہمراہ ماء الجبن میٹھا تولہ شربت بنفشہ تین تولہ صبح کے وقت کھلائیں۔

---

[1] مسودہ میں حکیم کا نام مٹ چکا ہے پڑھا نہیں گیا (ناشر)

**ایارج:۔** دماغی امراض میں تنقیہ کی غرض سے اس کا استعمال مفید ہے۔ نسخہ: ترپھلا، ایلوا ہم وزن کی گولیاں بنائیں یا سفوف رکھیں، بلحاظِ قوتِ مریض مقدارِ خوراک تجویز کریں۔

**شربت:۔** مزیل توحش سوداوی، مقوی قلب و دافع خفقان ترکیب:۔ برگ گاؤزبان پانچ تولہ عرقِ گلاب پاؤ بھر میں رات کو بھگو دیں صبح سوا سیر پانی ڈال کر پکائیں جب نصف رہ جائے تو مل چھان کر تین پاؤ قند سفید ملا کر قوام بنائیں۔

**شربت:۔** امراض باردہ دماغیہ کے لیے مفید ہے ترکیب: اسطوخودوس دس تولہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں صبح پکائیں اور مل چھان کر تین پاؤ قند سفید ڈال کر شربت تیار کریں

**مربیٰ ہلیلہ:۔** شہد میں تیار کیا ہوا مربہ ہلیلہ مفرح۔ دافع قبض و صداع و بواسیر اور حافظِ شباب ہے۔

**دوا:۔** مریض مالیخولیا کو ماء الشعیر دس تولہ میں شربت خشخاش چار تولہ ملا کر پلانا مفید ہے

**دوا:۔** غلیان سودا کا بہترین علاج ہے۔ شیر گاؤ مروق قند سفید سے میٹھا کر کے پلائیں۔

**حبِ آسی:۔** از حضرت مولانا محمد عالم آسی دام فیوضہ مقوی باہ نسخہ:۔ سلاجیت کشتہ فولاد ہم وزن لے کر دو دو رتی کی گولیاں باندھیں اور دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

**سفوف:۔** برائے نزلہ بارد۔ نسخہ آرد ملٹھی، بالچھڑ، برگ بانسہ ہموزن، مقدار خوراک چار ماشہ

**گل قندِ گل کوکنار:۔** دافع نزلہ، زکام، سہر و جنون۔ گل کوکنار تازہ ایک حصہ قند سفید تین حصہ بدستور مثل گلقند تیار کریں، مقدار خوراک تولہ تا دو تولہ

**حبِ فقیری:۔** رادع مواد و مانع نزلہ ہیں۔ اجوائن خراسانی صاف کی ہوئی پانچ تولہ افیون دو ماشہ، ماش کے برابر پانی سے گولیاں باندھیں ایک تا دو گولی کھلائیں۔

**لعوق:۔** مانع نزلہ، کھانسی و زکام نسخہ دارچینی دو تولہ پوست کوکنار دو تولہ۔ بہی دانہ دو تولہ اصل السوس مقشر کوفتہ ایک تولہ زوفا خشک ایک تولہ، انجیر کلاں دو عدد سب دواؤں کو رات بھر نصف سیر پانی میں بھگو رکھیں صبح جوش دیں جب نصف رہ جائے

تو مل چھان کر تیرہ تولہ کھانڈ ڈال کر قوام کریں مقدارِ خوراک ایک تولہ ہے دن میں تین بار کھلائیں۔
حَرِیْرَہ ۔ مقوئ دماغ، دافع حزن و مالیخولیا۔ نسخہ:۔ شیرہ مغز بادام گیارہ عدد، شیرہ تخم خشخاش چھ ماشہ، نشاستہ گندم تین ماشہ، شیر گاؤ دس تولہ مکھن دو تولہ نبات سفید دو تولہ۔ یا ترنجبین دو تولہ۔ بطریق معروف حریرہ بنائیں۔
شَمُوْم ۔ سُبات (گہری نیند) کے لیے ہے:۔ فلفل سیاہ کوفتہ تیز سرکہ میں بھگو کر سونگھائیں۔
ضَمَاد ۔ دافع سَہَر (مرض بیداری) ہے۔ تخم خشخاش پانی میں گھوٹ کر نیم گرم کریں۔ اور کنپٹیوں پر لیپ کرائیں۔
شِیْرَہ :۔ سَہَر کے لیے مفید ہے۔ تخم خشخاش چھ ماشہ تخم کاہو چھ ماشہ پانی میں گھوٹ کر پلائیں
شَرْبَت افسنتین دافع سَہَر ہے۔
غَرْغَرَہ :۔ دافع اثرات نزلہ و مزیّل ورم نسخہ:۔ کشنیز خشک، گل انار، پھٹکری، مازو، تنبال، پوست کوکنار سب برابر وزن کوٹ کر رکھیں اور ایک تولہ پاؤ بھر پانی میں بھگو کر اس سے غرارے کرائیں۔
سَفُوْف :۔ بارد نزلے کے لیے مُفید ہے:۔ آرد، اصل السوس مقشر، دارچینی، قند سفید برابر وزن لے کر سفوف بنائیں۔
مَغْزِ بُزْ :۔ جس کا دماغ کمزور ہو کر لرزنے لگے اس کے لیے مُفید ہے، سیاہ بکری کا مغز گائے کے گھی میں قدرے بھون کر کھلائیں اور بھوننے کے بعد جو گھی بچے، اس کی سر پر مالش کرائیں۔
دَوَاءِ سدر :۔ چکروں کے لیے مفید ہے۔ مصطگی ایک ماشہ عود ایک ماشہ گلقند دو تولہ میں ملا کر کھلائیں۔
مَعْجُوْنِ اسطوخودوس :۔ جاروب دماغ ہے:۔ اسطوخودوس کوٹ کر شربت عناب میں معجون بنائیں اور چھ ماشہ مناسب حال بدرقوں سے کھلائیں، مجرب

معمول ہے۔

حبّ نور دین:۔ حکیم نورالدین صاحب قادیانی اس کے مخترع ہیں۔ تشنج اور دیگر اعصابی تکالیف کے لیے بے حد مُفید ہے۔ نسخہ:۔ بھنگ، گانجہ، چرس، افیون برابر وزن لے کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں، ایک گولی خوراک ہے پانی کے ساتھ کھلائیں۔

مُہلاس کا پھل:۔ مانع نزلات اور دافع دردِ سر بارد ہے۔ سدہ کھولتی اور بواسیر الانف کے لیے بھی مُفید ہے۔ کا پھل کوٹ کر نسوار بنائیں اور بوقت ضرورت کام لائیں۔

ہلاس کنڈش: سردِ دماغی امراض میں مفید ہے۔ کنڈش کوٹ پیس کر رکھیں۔

روغن لقوہ:۔ لقوہ، فالج، عرق النساء، نقرس کے لیے بہت مؤثر ہے اور کرِد مقام مخصوص پر مالش کرنے سے باہ بڑھاتا ہے۔ بہرے پن کو بھی رفع کرتا ہے۔

نسخہ:۔ حلبہ ۵ تولہ شونیز ۵ تولہ دونوں لوہے کی کڑاہی میں قدرے بریاں کریں پھر تھوڑا تھوڑا روغن زیتون ڈالتے جائیں اسی طرح بیس تولہ روغن ڈال دیں اور ہلکی آنچ پر جوش دے کر اتار لیں۔

مُربّٰی آملہ:۔ ایک عدد مُربہ آملہ کلاں ایک عدد ورق طلاء کلاں میں لپیٹ کر نہار منہ کھلانے سے دماغ کو تقویت پہنچتی اور تمام بدن میں غایت درجہ کی توانائی پیدا ہو جاتی ہے باہ بھی بڑھ جاتی ہے پورے دو ماہ کھلانے سے مکمل فوائد ظاہر ہوتے ہیں اور تا زیست ان کا اثر بدن میں رہتا ہے۔

انتباہ:۔ ٹماٹر مضر دماغ و اعصاب ہے۔

انتباہ:۔ سنکھیا و دیگر سمیات اور منشیات بے حد مضر دماغ ہیں، اور سرخ مرچ ضعفِ دماغ پیدا کرتی ہے۔

# اَمراضِ چشم

ضَمَادُ نمبر۱۔ رمد کے لیے لاجواب و بے نظیر دوا ہے۔ نسخہ۔ پوست کوکنار پانچ تولہ رسوت عرق گلاب میں صاف کی ہوئی دس تولہ، انار دانہ پانچ تولہ، زاج سوختہ ایک تولہ انزروت سوا تولہ ایلوا اڑھائی تولہ چاکسو مدبر اڑھائی تولہ جست سوختہ اڑھائی تولہ افیون تین ماشہ ترکیب تیاری۔ رسوت کو گلاب میں صاف کرکے علیحدہ رکھ لیں۔ پوست کوکنار، انار دانہ کو رات کو پانی میں بھگو دیں اور صبح پکائیں، پھر مل چھان کر اچھی طرح نتھار کر تانبا کے برتن میں آگ پر گاڑھا کریں پھر رسوت اور افیون ڈال کر ہلاتے جائیں پھر زاج سوختہ پسی ہوئی انزروت پسا ہوا چاکسو مدبر باریک کیا ہوا، ایلوا پسا ہوا ڈال کر لوہے کے دستے سے تانبا کے برتن میں تین گھنٹہ تک خوب رگڑیں ضماد تیار ہے ضرورت کے وقت چار رتی لے کر عرق گلاب میں حل کرکے آنکھوں میں ڈالیں اور اوپر بھی لگائیں۔

ضَمَادُ نمبر۲۔ خارشِ چشم، گوہانجنی، رمدِ چشم و دیگر امراض میں مفید ہے۔ نزول الماء کے ابتداء میں بحیثیت مدمع چشم مفید ہے مگر ضعیف الدماغ بوڑھوں کے نزول الماء میں استعمال کرانے سے خرابی بڑھ جاتی ہے۔ نسخہ۔ رسوت مصفیٰ دس تولہ، کوکنار دس تولہ، ہلدی پانچ تولہ، انار دانہ پانچ تولہ، نیلا تھوتھا چار رتی جست سوختہ دو تولہ مصری کوزہ دو تولہ، پھٹکڑی دو تولہ، اول الذکر نسخہ کے بنانے اور لگانے کی جو ترکیب ہے وہی اس کی ہے۔

ذَرُورِ چشم نمبر۱۔ برائے رمدِ مزمن اکسیر ہے۔ نسخہ۔ مغز چاکسو دس ماشہ مصری کوزہ ایک ماشہ، ہلدی ایک ماشہ سحق بلیغ کے بعد آنکھوں میں ڈالیں۔

دَوَاء۔ رمدِ سوداوی میں دودھ کی بالائی آنکھوں پر رکھوائیں اور روغن سرشف

کانوں میں ڈلوائیں۔

دَوَاء۔ شیرِ دختراں رَمَدِ حار کے لیے آنکھوں میں ڈالنا مُفید ہے۔

دَوَاء۔ ابتداءِ رمد میں نافع ہے اور کسی دوسری دوار کی حاجت نہیں رہتی۔ صمغِ عربی پانی میں حل کر کے آنکھوں میں ڈالیں۔

دَوَاء۔ نُزُولُ الماء کے لیے مفید ہے: ایلوا تین ماشہ، شہد ایک تولہ میں خوب صلایہ کریں اور آنکھوں میں لگوائیں۔

پوٹلی۔ رَمَد کی سب قسموں میں مفید ہے۔ نسخہ: زرد چوب نیم کوفتہ ایک تولہ کپڑے میں پوٹلی باندھ کر عرق سونف میں تر کریں اور آنکھوں پر پھیریں۔

پوٹلی:۔ رَمَد کے لیے مفید ہے۔ نسخہ: انار دانہ، زاج، لودھ پٹھانی، پوست بیخ کنار پوست ہلیلہ، کشنیز خشک ہر ایک سوا تولہ، رسوت صاف پانچ تولہ۔ ہلدی اڑھائی تولہ ایک تولہ کپڑے میں پوٹلی باندھ کر عرق سونف یا پانی میں پکائیں اور قدرے گرم رکھ کر آنکھوں پر ٹکور کریں۔

کُحل۔ جملہ امراضِ چشم میں مفید ہے۔ سرمہ سیاہ کو سات بار بولِ مادۂ گاؤ تازہ میں بجھاویں اور پھر سات بار دہی میں بجھا دے کر کھرل کریں۔

کُحل۔ برائے سَبَل (جالا)، پھولا۔ ڈھلکا۔ ناخونہ و سرخی کہنہ: شورہ قلمی، مصری کالپی برابر وزن پیس کر رکھیں۔

کُحل اَصفر:۔ برائے اکثر امراضِ چشم: نمک سنگ دو تولہ ہلدی چھ ماشہ بطریق متقرر تیار کریں

کُحل بارد:۔ سرمہ سیاہ عرق گلاب سہ آتشہ میں صلایہ کریں۔

کُحل۔ محافظِ چشم و مقوی بصر ہے: سرمہ سیاہ پانچ تولہ، کشتہ جست اڑھائی تولہ۔ عرق گلاب میں کھرل کریں۔

نُلاس۔ اس کی مداومت موتیا کو روکتی ہے، برگِ تمباکو، کوٹ کر نسوار بنائیں۔

کحل نزول الماء:- وج ترکی چھ ماشہ، سرمہ سیاہ ایک تولہ سرکۂ تند میں صلایہ کرکے رکھیں
دوا:- جالے اور پھولے کے لیے مفید ہے:- چنیال ابابیل کوٹ کر شہد میں صلایہ کریں
اور آنکھوں میں لگوائیں۔

شیاف:- ابتدائے نزول الماء و رمد دموی میں مفید ہے:- مغز تخم ہلیلہ زرد،
بارش کے پانی میں بارہ گھنٹے صلایہ کرکے شیاف بنائیں۔

ذرور بیاض:- سمندر جھاگ، سخت چھلکا اتار کر پیسیں اور سلائی سے آنکھوں میں لگائیں
دوا:- سرخی چشم کہنہ کے لیے مفید ہے:- اصل السوس مقشر کو پانی میں گھوٹیں اور
اس پانی سے روئی تر کرکے آنکھوں پر رکھیں۔

شیاف:- مقوی بصر- دارچینی، رسوت مکی در گلاب صاف کردہ، ہم وزن
لے کر شیاف بنائیں۔

دوا:- رد ہوں کی سرخی کو زائل کرتی ہے، آلو خشک سائیدہ آنکھوں میں لگوائیں
دوا:- آنکھوں کی زردی کو زائل کرنے کے لیے تند سرکہ اور گلاب آنکھوں میں ڈلوائیں
دوا:- کمزوری چشم کے لیے آب دہن لگوائیں۔

ذرور:- دمعۂ چشم کے لیے مفید ہے۔ ہلیلہ کابلی کی گٹھلی سوختہ ایک تولہ، مازو
تین ماشہ نمک لاہوری تین ماشہ صلایہ کرکے رکھیں اور سلائی سے دو بار لگوائیں۔

کحل:- آنکھوں کی صفائی کے لیے خوب ہے:- ہلیلہ کابلی کی گٹھلی سوختہ پانچ تولہ
نمک لاہوری ایک ماشہ، بدستور معروف تیار کریں۔

کحل شب کوری:- اندھراتا کے لیے مجرب ہے:- بکرے کے کلیجہ میں
دار فلفل چبھو کر لو ہے کی کڑاہی میں رکھ کر آگ پر رکھیں اور آگ ہلکی رہے۔ جب
کلیجے کا پانی خشک ہو جائے تو آگ سے اتار کر دار فلفل نکال لیں اور خشک ہونے
پر باریک پیس کر آنکھوں میں لگوائیں۔

**دَوَا ء** ۔ بصارت کو قوت دیتی ہے : روغن گاؤ بیس تولہ، قند سفید بیس تولہ فلفل سیاہ کوفتہ دو تولہ، باہم ملا کر رکھیں اور ایک تولہ روزانہ کھلائیں۔

**اَطْرِیفَل** :۔ امراضِ چشم کے لیے مفید ہے : ترپھلا کوفتہ روغن بادام سے چرب کریں۔ اور کھانڈ کے قوام میں ملا کر رکھیں، ایک تولہ روزانہ سوتے وقت کھلائیں۔

**مَعْجُوْن** ۔ بصارت کی کمزوری کو زائل کرتی اور مقوی حافظہ ہے :۔ گل منڈی دس تولہ فلفل سیاہ ایک تولہ، کوٹ کر کھانڈ کے قوام میں معجون بنائیں اور ایک تولہ روزانہ کھلائیں

**سَفُوف** :۔ آنکھوں کی حفاظت کرتا ہے۔ بینائی کو کمزور نہیں ہونے دیتا، عجیب الاثر ہے۔ بشرطیکہ اس پر مداومت کیجائے :۔ سونف کوفتہ دس تولہ، کھانڈ سفید دس تولہ باہم ملا کر رکھیں۔ نو ماشہ روزانہ رات کو پانی سے کھلائیں گرم مزاجوں کے لیے کشنیز خشک پانچ تولہ کا اضافہ کریں۔

**سَفُوف** :۔ رمد صفراوی اور دموی کے لیے مجرب و مفید ہے :۔ کشنیز خشک کوفتہ تین ماشہ، اسپغول تین ماشہ کو شیرہ تخم خرفہ ایک تولہ شربت بنفشہ تین تولہ سے کھلائیں۔

**مُسْہِل** :۔ امراضِ چشم میں اسہال لانے کے لیے معجون بنفشہ کھلائیں۔ جس کا نسخہ امراض امعا میں درج ہے۔

**کُحْل بَیاض** :۔ وہ پتھری جو مثانہ میں پیدا ہو جاتی ہے اس کو حاصل کر کے سحق بلیغ کے بعد آنکھوں میں لگایا جائے تو سفیدیٔ چشم رفع ہو جاتی ہے۔

**فائدہ** | ضعفِ بصارت کے مریض کو چاہیے کہ طلوعِ آفتاب سے پہلے سبزہ زار میں پہنچ جائے اور عین طلوعِ آفتاب کیوقت آنکھیں بند کر کے سورج کی طرف دیکھتا رہے۔ اور چند ساعت بعد سورج کی طرف سے منہ پھیر کر سبزے پر آنکھیں کھولے۔ یہ عمل ایک عرصہ تک جاری رکھنے سے عینک کی عادت چھوٹ جاتی ہے، اور

اس کے ساتھ کوئی مقوی دماغ غذا یا دوا کا استعمال کرانا بھی ضروری ہے۔

اِنتباہ:۔ بڑا گوشت، میتھی، بیگن، سرخ مرچ اور مسور کا زیادہ استعمال نیز کھلائے مرکبات سے بینائی کمزور ہو جاتی ہے۔

# اُمراضِ گوش

روغن بابونہ نیم گرم، کان میں ٹپکانے سے درد رفع ہو جاتا ہے۔

بھپارہ: صرف گرم پانی کا بھپارہ دردِ گوش مادی اور ورم وغیرہ کے لیے بہت سود مند ہے۔

زرُوق (پچکاری)، قرحہ گوش کے لیے مُفید ہے۔ نسخہ: سونف کوفتہ ایک تولہ شہد دو تولہ پانی میں پکائیں اور چھان کر پچکاری کریں۔ پچکاری کرنے کے بعد شہد خالص سے روئی آلودہ کرکے سوراخِ گوش میں رکھیں۔

روغن:۔ سیلان الاذن (کان کا بہنا) کے لیے مجرب ہے۔ نسخہ: برگ سنبھالو سبز، برگ مکو سبز، برگ بھنگ سبز، برگ پیاز، زنبق سبز، ہر ایک پانچ تولہ، نیم کوفتہ روغن سرشف پسند دہ تولہ میں جلائیں۔ بوقتِ ضرورت اس روغن کے نیم گرم چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔ فائدہ۔ کانوں کا بہنا بحرانِ انتقالی ہے۔ طبیعت عضو رئیس دماغ سے مادہ کو کانوں کی طرف منتقل کر دیتی ہے، اس لیے بند کرنے میں جلدی نہیں کرنی چاہیے جب یقین ہو جائے کہ مادہ کافی خارج ہو چکا ہے اور دماغ کا تنقیہ بھی کر لیا گیا ہے تب بند کرنیوالی دوائیں استعمال میں لانی چاہییں۔ اگر بے احتیاطی کی جائے تو دماغی امراض مثل جنون و اختلاطِ عقل لاحق ہو جاتے ہیں یا کانوں سے کم سنائی دینے لگتا ہے اور جن بچوں کے کان بہتے رہیں وہ بالعموم ذہین ہوتے ہیں۔

روغن قسط:۔ کان بجنے کے لیے مفید ہے۔

# امراض الانف (ناک کی بیماریاں)

**طلا** ۔ نکسیر کو بند کرتا ہے ۔ صندل ۱ تولہ ، گل سرخ ۱ تولہ کافور قدرے سرد پانی میں رگڑ کر طلا کرائیں

**نسوار** ۔ نکسیر کو بند کرتی ہے ۔ صدف سوختہ برنگ سفید مغسول بطور نسوار استعمال کرائیں ۔

**دوا** ۔ نکسیر کے لیے نافع ہے ۔ گیرو ، سنگجراحت ہم وزن کا سفوف تین ماشہ ، شیرہ خرفہ ایک تولہ شربت عناب تین تولہ سے کھلائیں ۔

**سفوف** ۔ نکسیر کو روکتا ہے ۔ کتیرا ، بہی دانہ ، سنگجراحت ، برابر وزن کا سفوف بنائیں اور چھ ماشہ مناسب بدرقہ سے دیں ۔

**نسوار** ۔ بخر الانف (ناک کی بدبو) کے لیے نافع ہے : عود غرقی باریک پسا ہوا بطور نسوار دن میں کئی بار استعمال کرائیں ۔

**قطور** ۔ بخر الانف کے لیے سودمند ہے : آب برگ پودینہ سبز ناک میں ٹپکائیں ۔

**نسوار** ۔ دود الانف (ناک کے کیڑے) ہلاک کر کے خارج کرتی ہے : ہلیم کی نسوار بنا کر استعمال کرائیں ۔

**نسوار** ۔ خشم (قوت شامہ کا زائل ہو جانا) کے لیے نافع ہے : نکچھکنی کی نسوار بنائیں ۔ اور کام میں لائیں ۔

**حب** ۔ عطاس (چھینکیں زیادہ آنا) کے لیے مفید ہے : عصارہ پوست کوکنار پانچ تولہ ریوند خطائی ایک تولہ ، آرد اصل السوس مقشر ایک تولہ **ترکیب** ۔ پہلے پانچ تولہ کوکنار کو تین پاؤ پانی میں رات کو بھگو دیں صبح پکائیں جب پاؤ رہ جائے تو اتار کر خوب مل کر چھان لیں اور پھر آگ پر رکھ کر گاڑھا کریں سرد ہونے پر دوسری دوائیں ملا کر گولیاں بقدر نخود بنائیں ۔ دو گولی صبح و شام پانی یا عرق سونف سے کھلائیں

**فتیلہ** ۔ بواسیر الانف (ناک کی بواسیر) کے لیے نافع ہے ۔ ہلیم تین ماشہ

زنگار تانبہ ایک ماشہ پیس کر شہد ایک تولہ میں ملائیں اور اس سے روئی کی بتی آلودہ کرکے ناک کے سوراخ میں رکھیں۔

روغن گل ناک کی خشکی زائل کرنے کے لیے تالو پر لگائیں اور ناک اور کانوں میں ٹپکائیں۔

مانع نکسیر۔ آبنوس سس آب بارتنگ میں رگڑ کر پیشانی پر طلاء کرنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

# اَمراضِ زَبان ولَب

دَوا۔ قلاع کی تمام قسموں میں مفید ہے نسخہ: رسوت ایک تولہ، سرکہ تین تولہ میں حل کریں، اور منہ میں لگائیں اس دوا کی تیزی سے جو سوزش پیدا ہو اس کو رفع کرنے کے لیے روغن گل لگایا جائے تا صحت اسی طرح لگاتے رہیں۔

ذَرُور۔ قلاع کے لیے نافع ہے۔ برگ گاؤزبان سوختہ سائیدہ منہ میں چھڑکائیں

دَوا۔ قلاع اطفال کے لیے مجرب ہے:۔ دانہ الائچی کوفتہ تین ماشہ مغز فلوس خیار شنبر میں ملا کر منہ میں ملیں۔

ذَرُور۔ قلاع بلغیہ کے لیے مفید ہے۔ آردِ اصل السوس مقشر منہ میں چھڑکائیں۔

سَفُوف۔ بلغی قلاع کے لیے سودمند ہے۔ بادیاں، الائچی کلاں، نبات سفید ہم وزن کا سفوف بنائیں۔ صبح شام کھلائیں اور منہ میں بھی ملوائیں۔

ذَرُور۔ قلاع حار کے لیے مفید ہے۔ کتھ سفید ایک تولہ۔ گل انار دو تولہ کافور تین ماشہ۔

فائدہ۔ قلاع میں صرف مقامی علاج پر اکتفا نہیں کرنا چاہیے بلکہ باطنی سبب کو دور کرنے کے لیے دوائیں کھلانی بھی چاہییں۔

قلاع حار میں روغن کدو تالو پر لگوائیں اور خمیرہ گاؤزبان سادہ شربت صندل، عرق گاؤزبان کے ساتھ کھلائیں۔ اور جو قلاع ہاضمہ کی خرابی اور بلغم کی زیادتی سے ہو اس کے لیئے نوشادر سادہ نافع ہے۔

نوٹ۔ قلاع کی مذکورہ دواؤں کے علاوہ "طب الاطفال" کے زیرعنوان بھی دوائیں لکھی گئی ہیں وہاں ملاحظہ ہوں۔ (مرتب)

دَوَا۔ بَخرُ الفَم (گندہ دہنی) کے لیے نافع ہے۔ آس کی تازہ شاخیں اور مویز منقیٰ ہم وزن کوٹ کر غلولے بنائیں ایک تولہ صبح ایک تولہ شام کھلائیں۔

تشقّق الشفت (لبوں کا پھٹنا) کے لیے کھیرے کا جھاگ ہونٹوں پر لگوائیں اور جب کھیرا نہ ملے تو لعاب اسبغول میں کتیرا ملاکر بار بار لگوائیں۔ اور شیرہ خرفہ شیرہ مغز کدو پلائیں۔

ثقل زبان کے لیے عاقرقرحا پیس کر زبان پر ملوائیں۔

حکیم ایم ارشد شاہین

# اَمراضِ دَندان

دَوا۔ دانتوں کے استرخا کو رفع کر کے مضبوط کرتی ہے:۔ زاج سفید بریاں ایک تولہ، سرکہ ایک تولہ، شہد ایک تولہ آگ پر گرم کریں۔ جب قوام گاڑھا ہو جائے اتار لیں اور دانتوں پر ملوائیں۔

مَضمَضَہ:۔ دانتوں اور مسوڑھوں کے درد کو رفع کرتا ہے:۔ پوست درخت نیم، پوست درخت پیپل، پوست درخت برگد۔ پانی میں جوش دیکر کلیاں کرائیں۔

مَضمَضَہ:۔ رافع دردِ دندان ہے۔ اذخر مکی کے جوشاندے سے کلیاں کرائیں۔

سَنُون :۔ دافع دردِ دندان ہے۔ گیرو ایک ماشہ، فلفل سیاہ تین ماشہ، گل چلم حقہ نیم سوختہ دو تولہ کا منجن تیار کریں۔

سَنُون:۔ دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ مازو سوختہ، مازو غیر سوختہ، سپاری سوختہ، سپاری غیر سوختہ، تخم املتاس سوختہ ہم وزن لے کر منجن تیار کریں۔

سنون:۔ دانتوں کو مضبوط اور درد کو رفع کرتا ہے:۔ زاج سرخ ۵ تولہ، لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب نیم بریاں ہو جائے تو سرکہ تند کا چھینٹا دے کر ملاتے جائیں۔ اسی طرح دس تولہ سرکہ ختم کر دیں اور خشک ہونے پر اتار لیں۔

سَنُون:۔ دانتوں کو مضبوط کرنے میں بے نظیر ہے:۔ پوست انار دس تولہ، آملہ خشک پانچ تولہ، زاج سفید پانچ تولہ، پھلی کیکر بیس تولہ۔

سَنُون گوشت خورہ کے لیے مجرب ہے۔ گیرو پانچ تولہ، نیلا تھوتھا چھ ماشہ پیس کر رکھیں۔

طریقہ علاج گوشت خورہ:۔ گوشت خورہ (پائیوریا) کے علاج کے سلسلے

میں اکثر دیسی اطباء بھی ڈاکٹروں کے مشاغبہ سے متاثر ہو کر وہ علاج دندان اخراج دندان، اسکے غیر معقول نظریے کے ہم نوا بن گئے ہیں حقیقت یہ ہے کہ ڈاکٹروں کو صرف اس لیے ناکامی ہوتی ہے کہ وہ صرف مقامی علاج کرتے ہیں اور اصل سبب کو رفع نہیں کرتے۔ گوشت خورہ کا علاج اس طرح کرنا چاہیے کہ منقی دماغ و معدہ اور مانع ابخرات دوائیں کھلائی جائیں ہضم خراب نہ ہونے دیا جائے اور خارجی طور پر "فلدفیون" کا استعمال کرایا جائے اور فلدفیون کے لگانے کے فوراً بعد روغن گل مسوڑھوں پر لگوایا جائے تاکہ اس کی تیزی سے سوزش پیدا نہ ہو۔ تنقیہ تام کے بعد "سفرج اعظم" کھلائی جائے اس طرح علاج کرنے سے بفضل تعالی بالکل ہلتے دانت پھر سے مضبوط ہو جاتے ہیں۔

فلدفیون :- افاقیا خود ساختہ ایک تولہ بنپھل ایک ماشہ۔ زرنیخ ایک ماشہ، سرکی چار ماشہ، چونہ ان بجھ آٹھ ماشہ۔ پھٹکری چھ ماشہ۔ سب دواؤں کو خوب باریک کر کے تیز و تند سرکہ میں بھگو دیں اور سایہ میں خشک کریں پھر پیس کر رکھیں۔

دَوَاء :- بطور منجن استعمال کرائیں تو دردِ دنداں کو دفع کرتی ہے اور کھلائیں تو دردِ معدہ کو ہٹاتی ہے بطور نسوار دینے سے دردِ سر کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ:- مرچ سیاہ ایک تولہ نوشادر ایک تولہ گیرو دو تولہ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

دَوَاء :- کرم خوردہ دانتوں کے درد کو دفع کرتی ہے: فلفل سیاہ ایک تولہ عاقر قرحا ایک تولہ، بابڑنگ ایک تولہ، بہروزہ ترتین تولہ سب دواؤں کو مثل غبار باریک کریں اور بہروزہ میں اچھی طرح ملا دیں۔ اور دو رتی نے کر کرم خوردہ ڈاڑھ میں رکھوائیں۔

فائدہ:۔ تنقیہ کا اصول ہر قسم کے دردِ دنداں میں مدنظر رہنا چاہیے اور ہر قسم
کے دردِ دنداں میں نسوار استعمال کرانی چاہیے۔

غرارے۔ صرف تازے پانی کے غرارے اس طرح کرائیں کہ تازہ پانی چند
منٹ منہ میں رکھے جس وقت خوب لیس دار ہو جائے اگل دے اسی طرح تکرار
کرائیں اس سے درد دفع ہو جاتا ہے۔

سَنُون۔ دانتوں پر جمے ہوئے میل کو اتار کر موتیوں کی طرح چمکا دیتا ہے:۔
نمک لاہوری پانچ تولہ، سمندر جھاگ جس کا سخت چھلکا اتار لیا گیا ہو پانچ تولہ،
دونوں کو خوب باریک کر کے رکھیں۔

مَضْمَضَہ:۔ سرکہ اور گلاب سے کلیاں کرانے سے بھی دردِ دنداں رفع ہو
جاتا ہے۔ تیل میں نمک ملا کر رات کو سوتے وقت مسوڑھوں پر لگانا، امراضِ
دنداں میں فائدہ دیتا ہے۔

بپھارہ۔ جس وقت کہ مریض دردِ دنداں سے تڑپ رہا ہو صرف گرم
پانی کا بپھارہ دینا چاہیے مواد کو تحلیل کر کے فوراً سکون پیدا کرتا ہے
معمول و مجرب ہے۔

سنون:۔ محافظ دندان ہے، مرشدی حضرت میاں علی محمد صاحب دامت برکاتہم
کا معمول ہے:۔ پوست درخت اخروٹ یعنی دنداسہ، نمک لاہوری برابر وزن کوٹ
کر رکھیں۔

سَنُون۔ یہ سنون ہر گھر میں موجود رہنا چاہیے دانتوں کو صاف اور منہ کی
بدبو کو دور کرتا اور امراضِ دندان سے محفوظ رکھتا ہے عجیب بے مثل ہے:۔

نسخہ:۔ پوست بادام سوختہ دس تولہ، پھٹکڑی سوختہ، نمک سانبھر، نمک
لاہوری، مصطگی رومی، طباشیر، دانہ الائچی خرد، کباب چینی، فلفل دراز، لونگ،

پوست درخت مولسری، پوست درخت کیکر، عاقرقرحا، کتھ سفید، سپاری سوختہ کاغذ سوختہ، پرانے چولہے کی مٹی ہر ایک ایک تولہ۔ فلفل سیاہ، گیرو، سنگجراحت ہر ایک دو تولہ۔ سہاگہ سفید ۴ ماشہ کوٹ چھان کر منجن تیار کریں۔

سنون:۔ دانتوں پر جلا پیدا کرتا ہے اور مقوی بھی ہے۔ عود غرقی جلا کر باریک پیس کر رکھیں۔

سنون۔ (از حضرت شیخ فریدالدین مسعود گنج شکر قدس سرہ) دانتوں کو مضبوط کرتا ہے گوشت خورہ کے لیے بھی مفید ہے: پوست بلیلہ کابلی، پوست بلیلہ، آملہ منقی، زنجبیل، دار فلفل، توتیا سوختہ، پتنگ لکڑی۔ مازو، نمک سنگ، برابر وزن لیں اور علیحدہ علیحدہ کوٹ کر دوبارہ وزن کر کے ملائیں۔

# امراضِ حلق

سَفُوف:۔ حلق کے ورم حار کو رفع کرتا ہے۔ بنفشہ، کشنیز خشک ہم وزن کا سفوف بنائیں کھانے اور منہ میں رکھ کر چوسنے کے لیے ہے۔

سَفُوف۔ ورم حلق کے لیے نافع ہے۔ بنفشہ کوٹ کر رکھیں اور بیمار کو کہیں کر تھوڑا تھوڑا منہ میں رکھ کر لعاب نگلتا رہے۔

غرغرہ خناق:۔ عناب پانچ دانہ، برگ شہتوت دو تولہ، پانی میں جوش دے کر غرارے کرائیں۔

غرغرہ۔ خناق صفراوی میں تیسرے دن استعمال کرائیں۔ سبوس گندم ایک تولہ پانی نصف سیر میں پکا کر صاف کریں پھر فلوس خیار شنبر دو تولہ اس پانی میں حل کریں اور چھان کر غرارے کرائیں۔

مُربّیٰ بنفشہ۔ امراض حلق، سینہ و ریہ میں بہت ہی مفید و موثر ہے۔

نسخہ امراضِ سینہ میں مرقوم ہے۔

علاج ورم گلو ہر قسم ۔ مٹی کو پانی میں گوندھ کر گرم کریں اور نصف انچ موٹا لیپ کریں، ایک کان سے دوسرے کان تک گردن کی طرف نیں کرنا مٹی جب خشک ہوجائے اتار دیں اور پھر نیا لیپ کریں۔

قیروطی سادہ۔ اندرونی و بیرونی اورام کو تحلیل کرنے کے لیے مفید ہے۔ روغن گل چار تولہ، موم اصلی ایک تولہ کو گرم کریں۔

ضماد۔ استرخاءُ اللّہات (کوا گرنا) کے لیے نافع ہے: مازو اور ملتانی مٹی ہم وزن سرکہ میں گھوٹ کرتالو پر ضماد کرائیں۔

مُزمن وَرَم لَوزتَین ۔ ڈاکٹری میں مزمن ورم لوزتین کا آخری علاج کاٹ دینا ہے مگر یہ ناکام اور غلط ترین طریقہ ہے حلق کے لیے نہایت کارآمد گلٹیوں کو نکال دینے پر بھی عوارضاتِ سابق پھر عود کر آتے ہیں لیکن دیسی علاج سے دائمی شفا ہو جاتی ہے۔

اصُولِ علاج: تنقیہ (اگر ضرورت ہو) کرنے کے بعد حسب مزاج وحال مقوئ دماغ و مانع نزلہ دوائیں کھلائیں اور زاج، کوکنار، کشنیز دال مسور، گل انار، وغیرہ کے جوشاندہ سے غرارے کرائیں، ہضم خراب نہ ہونے دیں۔ سر ڈھانپ کر رہنے کی تاکید کریں، برف اور ٹماٹروں سے پرہیز کرائیں اَن چھنے موٹے آٹے کی روٹی کھانے کو بتائیں اور ہر غذا خوب چبا کر کھانے کی ہدایت کریں۔

اِنتِبَاہ: ہر قسم کی مرچ مضرِ حلق ہے۔

# اَمراضِ سینہ

سَفُوف :۔ سینہ اور پھیپھڑوں کو طاقت دیتا ہے، دمہ اور پُرانی کھانسی کے لیے مفید ہے بلغم چھانٹتا ہے : زراوند مدحرج کوٹ چھان کر رکھیں۔ خوراک تین ماشہ ہے۔ گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔

مَعجُون :۔ پھیپھڑوں کو پاک کرتی ہے : آرد اصل السوس مقشر سات تولہ، اس سات تولہ تین گنا شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ۔

معجون ۔ بلغم کا اخراج کرتی ہے ۔ ہُڑیل بریاں، السی بریاں ہم وزن لے کر کوٹیں اور شہد میں معجون بنائیں، مقدار خوراک ایک تولہ۔

مَعجُون :۔ طبیعت کو نرم کرتی ہے بلغمی کھانسی کو نافع ہے، سینہ اور پھیپھڑوں کو بلغم سے پاک کرتی ہے دمہ کے لیے بھی فائدہ مند ہے :۔ السی بریاں کوٹ کر شہد سہ چند میں معجون بنائیں، ایک ایک تولہ دن میں دو بار کھلائیں۔

حَبّ ۔ بلغمی کھانسی اور دمہ کے لیے نافع ہے : برگ مدار جو اچھی طرح پک چکے ہوں، تین تولہ مرچ سیاہ دو تولہ نمک سانبر ایک تولہ کوٹ چھان کر بقدر نخود گولیاں بنائیں، خوراک دو گولی پانی یا عرق سونف سے کھلائیں۔

سَفُوف :۔ بلغمی کھانسی کے لیے مُفید ہے : فلفل سیاہ ایک تولہ کھانڈ سفید ایک تولہ، خوراک ایک ماشہ۔

دَوا :۔ جو کھانسی کی بہت سی قسموں میں فائدہ دیتی ہے بچوں کی کالی کھانسی کے لیے بھی نافع ہے : کاکڑا سنگی۔ کھانڈ سفید، ہم وزن کا سفوف بنائیں۔

لَعُوق : گرمی کی کھانسی اور نزلہ کے لیے نافع ہے : نشاستہ، صمغ عربی، برابر وزن کوٹ چھان کر کھانڈ کے قوام میں معجون تیار کریں، مقدار خوراک ایک تولہ

ہے۔ دن میں تین مرتبہ کھلائیں۔

**لعوق:۔** گرم کھانسی، نزلہ، زکام، ورم برسام اور دمہ کے لیے نافع ہے۔ سل، دق و نفث الدم کے مریضوں کے لیے بھی مفید ہے:۔ بہی دانہ، کتیرا مبوس اسبغول کوٹ کر رکھیں۔ تین ماشہ یہ سفوف، دو تولہ شربت بنفشہ میں ملا کر چٹائیں سل اور نزلہ والوں کو شربت خشخاش میں ملا کر دیں۔

**لعوق:۔** خشک کھانسی کے لیے عجیب الاثر ہے: صمغ عربی نو ماشہ، کتیرا تین ماشہ، عرق گاؤزبان دس تولہ، قند سفید پانچ تولہ روغن بادام ایک تولہ، **ترکیب تیاری:۔** اول کھانڈ کو عرق میں حل کریں پھر گوندوں کا سفوف اس میں ذرا ذرا ڈال کر ہلاتے جائیں تاآنکہ تمام سفوف حل ہو جائے پھر روغن بادام ملا دیں، یہ دوا روزانہ بنانی چاہیے کیوں کہ اگلے دن خراب ہو جاتی ہے۔

**حب:۔** خشک کھانسی والے کے منہ میں رکھوائیں:۔ کتیرا، صمغ عربی، رب السوس، نشاستہ ہر ایک ایک تولہ، مصری چھ ماشہ، شیرۂ کاہو میں گولیاں بنائیں

**شربت:۔** ہر کھانسی کے لیے مجرب ہے، از حضرت الحاج قبلہ میاں علی محمد شاہ صاحب مدظلہ العالی، لسوڑیاں، عناب، نیلوفر، گل بنفشہ ہر ایک اڑھائی تولہ بکن بوٹی پانچ تولہ، کھانڈ تین پاؤ۔ بطریق معروف شربت تیار کریں مقدار خوراک پانچ تولہ

**مربی بنفشہ:۔** گلے کی خرابی سے جو کھانسی ہو، بحۃ الصوت اور ورم لوزتین نیز خشونت قصبہ ریہ اور یبوست امعا کے لیے نافع ہے۔ **نسخہ:۔** گل بنفشہ باریک کیا ہوا پانچ تولہ، کھانڈ باریک پسی ہوئی ایک سیر دونوں کو ملا کر عرق گلاب میں گوندھیں خوراک تولہ تا دو تولہ [1]

---

[1] اس طرح مربی تیار کرنے کا طریقہ قبلہ والد ماجد کی اختراع ہے اس طرح بنفشہ کی قوت کمزور نہیں ہوتی کیوں کہ جب بنفشہ کو جوش دیے جائیں تو کمزور ہو جاتا ہے (محمد جلال الدین)

خمیرہ ۔ رافع سعال و مانع نزلہ ہے کوکنار مع دانہ ۱۵ عدد نیم کوفتہ رات کو پانی میں بھگو دیں صبح پکائیں اور ایک سیر کھانڈ ڈال کر خمیرہ بنائیں ۔ خوراک ایک تولہ

دَوَا برائے نفث الدم ۔ مویز مع دانہ بارہ عدد ، کونپل برگد ایک تولہ ، کھانڈ دو تولہ پانی میں گھوٹ کر پلائیں ۔

دَوَا برائے حابس ۔ رگ پھٹ کر جو خون آئے اُس کو بند کرتی ہے : انجبار دو تولہ تخم مویز ایک تولہ ، کھانڈ سفید دو تولہ ، کوٹ کر باہم ملائیں ۔

دَوَا ۔ نفث الدم و نزف الدم کے لیے بہت نافع ہے : شیرہ برگ انار دو تولہ ، شیرہ برگ برگد ایک تولہ ، شیرہ بیخ انجبار سات ماشہ ، شربت انجبار دو تولہ یا شربت عناب دو تولہ ملا کر پلائیں ۔

سَفُوف ۔ نفث الدم کے لیے مجرب ہے :۔ سرمہ سفید دو تولہ ، طباشیر دانہ الائچی ، چرم گاؤ سوختہ ہر ایک ایک تولہ ، مقدارِ خوراک ۴ ماشہ

سَفُوف ۔ نفث الدم و نزف الدم کے لیے بہت نافع ہے :۔ گیرو ، سنگجراحت ہم وزن کا سفوف بنائیں ، گلو پانی سے کھلائیں ، مقدار خوراک ۶ ماشہ ۔

سفوف نفث الدم ۔ نفث الدم و نزف الدم کے لیے بہت ہی مفید و موثر ہے :۔ بزرالبنج ایک تولہ ، کشتہ صدفِ مروارید ، دو تولہ ، سنگجراحت چار تولہ مقدار خوراک دو ماشہ ہے نفث الدم میں شربت خشخاس سے اور نزف الدم میں شربت صندل سے دیں ۔

سَفُوف سل :۔ ششش بز سوختہ تین تولہ ، گل ملتانی ، سنگجراحت ، صمغ عربی ، ہر ایک ایک تولہ کا سفوف بنائیں ، سیاہ بکری کے ایک پاؤ دودھ میں آدھ سیر آب بارش ڈال کر پکائیں جب صرف دودھ باقی رہ جائے تو اتار لیں اور میٹھا ڈال کر اس سے یہ سفوف کھلائیں ۔

سَفُوف :- سل و کھانسی کے لیے مفید ہے :- صمغ عربی پانچ تولہ ، روغن بنفشہ میں بھون کر سفوف بنائیں اور کھانڈ سفید نصف وزن ملائیں ، اور پانچ ماشہ ماء الشعیر سے کھلائیں اور جب بیمار بہت کمزور ہو ماء الشعیر ملحم دگرشت والا سے دیں ۔

سَفُوف :- برائے دق و سل نافع ہے :- سرطان نہری سوختہ ، کتیرا ، ہموزن کا سفوف بنائیں ، مقدار خوراک ڈیڑھ ماشہ ہے ۔ مناسب بدرقوں سے کھلائیں ۔

قیروطی :- ذات الجنب اور درد گردہ کے لیے مُفید ہے :- موم چھ ماشہ ، روغن بابونہ دو تولہ کو گرم کریں اور دار چینی پسی ہوئی سات ماشہ ملا کر رکھیں ۔

قیروطی :- برائے ورم ہر قسم و ذات الجنب :- موم ایک تولہ روغن کنجد تین تولہ کو گرم کریں اور بابونہ پسا ہوا ملا کر رکھیں ۔

فائدہ :- ذات الجنب و ذات الریہ کے لیے بھپارہ و سادہ پانی کا ، اکسیر کا حکم رکھتا ہے ۔ کشتہ بارہ سنگھا آک کے دودھ میں تیار کیا ہوا اور زعفران کھلانا بھی ذات الریہ وغیرہ میں مفید ہے ۔

مَعجُون :- مقوی ریہ ، دافع سرفہ و رَبو ہے :- تخم حلبہ کوٹ کر شہد سے معجون بنائیں ، بقدر تولہ ہمراہ عرق بادیاں کھلائیں ۔

# اَمراضِ قلب

خمیرۂ صندلین :۔ مقوی قلب، مسکنِ سوزش اور دافع خفقان ہے۔ نسخہ۔ برادہ صندل سرخ پانچ تولہ، برادہ صندل سفید نو (۹) تولہ۔ عرق گلاب ایک سیر بطریق مقرر خمیرہ بنائیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ۔

خمیرۂ خس :۔ دل کو تقویت دیتا اور خفقان کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ :۔ خس بیس تولہ۔ عرق گاؤزبان ایک سیر میں شبانہ روز تر رکھیں پھر مزید ایک سیر پانی ڈال کر پکائیں جب تین حصہ پانی جل جائے تو اتار کر چھان لیں پھر ایک سیر قند سفید ڈال کر خمیرہ تیار کریں، مقدار خوراک ایک تولہ۔

دَوَاء :۔ خفقانِ بارد کے لیے نافع ہے : زعفران ایک رتی۔ بسباسہ تین رتی پان کے پتہ میں (جس پر مصالحہ لگا ہو) لپیٹ کر کھلائیں خواہ حلوے میں رکھکر کھلائیں

سُفُوف :۔ خفقانِ حار کے لیے نہایت مفید ہے نسخہ۔ گُلِ گاؤزبان آٹھ تولہ گلِ ارمنی چار تولہ۔ قند سفید آٹھ تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ، مناسب بدرقہ کے ہمراہ کھلائیں۔

شربت ورد جملہ امراضِ قلب میں مفید ہے۔

شربت گڑھل خفقانِ حار کے لیے نافع ہے۔

فائدہ۔ گلقند گُلِ گاؤزبان، گل قند گُل سرخ ایک ایک تولہ ملا کر کھلانا جملہ امراضِ قلب خصوصاً خفقان کے لیے مفید ہے اور مانع ابخرات حسّ ابنب قلب و دماغ ہے۔

نقوع :خفقان حار کے لیے، کشنیز خشک نیم کوفتہ، پانی میں بھگو کر پلائیں۔

نقوع :۔ نافع خفقان ہے۔ تخم بالنگو تین ماشہ، تخم ریحاں تین ماشہ، عرق گاؤزبان

بارہ تولہ میں رات کو بھگوئیں، صبح چھان کر شربت صندل تین تولہ ملا کر پلائیں۔

ضماد:۔ خفقان حار کے لیے صندل سفید، گل سرخ، کشنیز خشک اور قدرے کافور پانی میں گھوٹ کر مقام دل پر لگانا سودمند ہے۔

اکسیر قلب:۔ خفقان، جذب القلب، دیگر امراض قلبیہ کے لیے بہت ہی نافع ہے۔ سنگ یشب عرق گلاب سہ آتشہ میں صلایہ کریں، مقدار خوراک چار رتی ہے مناسب بدرقہ کے ہمراہ کھلائیں۔

نقوع:۔ خفقان اور اختلاج القلب کے لیے کشمش اکتالیس عدد۔ عرق گلاب بارہ تولہ میں رات کو بھگو کر صبح یہی کشمش کھا کر اوپر سے عرق پینا نفع بخش ہے۔

حب:۔ مقوی قلب، مقوی احشا اور رافع غشی ہے:۔ زعفران ایک تولہ۔ صمغ عربی چھ ماشہ، دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلائیں، عرق گلاب میں حل کر کے مغشی کے منہ میں ڈالیں۔

سفوف:۔ مفرح ہے اور حرارت قلب کو فرد کرتا ہے، صندل سفید، کشنیز خشک گل ارمنی، ہم وزن کا سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک تین ماشہ۔

صندل سائیدہ:۔ صرف صندل سفید کا سفوف مناسب بدرقوں کے ساتھ امراض حارۂ قلبیہ میں استعمال کرانے سے فوائد عظیمہ حاصل ہوتے ہیں۔

اکسیر ارواح:۔ خفقان حار، ضعف قلب، ضعف معدہ اور ضعف دماغ کے لیے بہت مفید ہے اور اس میں تریاقیت بدرجۂ اتم موجود ہے نسخہ:۔ جدوار، گل سرخ، زہر مہرہ، صدف مروارید ی، عقیق سرخ، مرجان سرخ ہر ایک تین ماشہ جملہ ادویات کو عرق کیوڑہ، عرق گلاب، عرق بید مشک میں کھرل کریں اور جدوار اور گل سرخ مسفوف ملا دیں۔ دو رتی صبح دو رتی شام خمیرہ گاؤزبان سادہ میں ملا کر عرق گاؤزبان کے ساتھ کھلائیں اگر قبض ہو تو گلقند تین تولہ رات کو سوتے

وقت کھلائیں اور اس دواء کو بھی گلقند میں رکھ کر کھلا سکتے ہیں۔

**مَعجُون** :- مانع صعودِ ابخرات و مزیل وسواس اور نافع خفقان ہے:-

**نسخہ** :- مربیٰ ہلیلہ کلاں پانچ عدد مربیٰ آملہ کلاں چار عدد۔ دانہ الائچی خورد تین ماشہ کشنیز خشک مقشر ایک تولہ، برادہ صندل سفید ایک تولہ، برگ گاؤزبان ایک تولہ۔ قند سفید نصف سیر۔ عرق گلاب دس تولہ۔ عرق بید مشک آٹھ تولہ۔

**ترکیب** :- مربہ جات گھوٹ لیں۔ کھانڈ کا عرقوں میں قوام کریں پھر دوائیں ملا دیں اگر حرارت نہ ہو تو مصطگی تین ماشہ کا اضافہ کریں۔ مقدار خوراک ایک تولہ۔ ورقِ نقرہ میں لپیٹ کر کھلائیں۔

**مُربیٰ سیب** :- بطریق ذیل مربیٰ سیب تیار کریں جو بہت ہی مقوی و مفرح قلب ہے۔ عام بازاری مربیٰ کمزور اور کم اثر ہوتا ہے ترکیب :- سیب عمدہ قسم جو حجم میں بڑے اور شکل میں دل کے مشابہ ہوں۔ چھیل اور بیج نکال کر ایک سیر، قند سفید دو سیر۔ دونوں کو پتھر کی کونڈی میں کوٹیں جب باریک ہو جائیں چینی کے برتن میں محفوظ کریں۔ تیار کرتے وقت پانی نہ لگے ورنہ مربیٰ متعفن ہو جائے گا۔

**مُفرحِ فقیری** :- مقوی قلب و دماغ و معدہ ہے۔ وسواس اور جذب القلب کے لیے عجیب الاثر ہے۔ فشار الدم (بلڈ پریشر) کے لیے بھی مفید ہے نسخہ :- گاؤزبان، بسد، کشنیز خشک، صدف مروارید، بہمن سفید، پوست ترنج، کہربا، ابریشم مقرض بریاں، تخم خرفہ مقشر ہر ایک ایک تولہ۔ کافور ایک ماشہ۔ قند سفید کے قوام میں معجون تیار کریں۔ خوراک تین ماشہ تا سات ماشہ۔ مناسب بدرقہ سے کھلائیں **نوٹ** :- جن لوگوں کو کافور کی بو سے نفرت ہو یا جن کے مزاج میں برودت ہو ان کے لیے کافور نہ ڈالیں۔

**اکسیرِ طلاء** :- دل، دماغ اور ارواح کو طاقت دینے کے لیے عجیب الاثر

ہے۔ نسخہ:۔ ورقِ طلاء۔ ورقِ نقرہ۔ مرواریدنا سفتہ۔ طباشیر نقرہ ہر ایک ایک ماشہ عرقِ گلاب سہ آتشہ میں سارا دن کھرل کریں۔ بعدہٗ ۔ تی خمیرہ گاؤزبان میں رکھکر کھلائیں۔ اور عرق گاؤ زبان ۔ عرق بیدمشک پلائیں۔

**انتباہ۔** بلدی معزِ قلب ہے دل کے مریضوں کو خاص طور پر اس سے پرہیز چاہیے اور سرخ مرچ ۔ لہسن ۔ پیاز وغیرہ بھی نامناسب ہیں۔ چاء ۔ کافی۔ تمباکو اور شراب بھی معزِ قلب ہیں۔

**فائدہ۔** تفریحِ قلب اور تقویتِ دماغ کے لیے حسب موسم و مزاج مرغوب طبع دیسی عطریات کا استعمال بہت نافع ہے اور جس خوشبو کو طبیعت پسند کرے وہی لگانی چاہیے خلافِ پسند لگانے سے فائدے کے بجائے نقصان ہوتا ہے ولایتی خوشبوئیں اپنی تیزی اور تندی کے لحاظ سے بُری ہوتی ہیں

**اَمراضِ اعصابِ قلب** کے لیے دوالمسک معتدل جواہر دار تین ماشہ میں جدوار اصیل چار رتی ملا کر کھلائیں۔

# اَمراضِ مِعدہ

**زعفرانی۔** وجعُ الفؤاد کی خاص دوا ہے۔ ایک زمانہ سے دنیا اس سے فیض یاب ہوتی آرہی ہے مگر آج کل ہر کوئی اس کا موجد ہونے کا مدعی ہے۔

**نسخہ:۔** اونٹنی کا دودھ ڈیڑھ سیر۔ نمک لاہوری آٹھ تولہ۔ دونوں کو مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر ہلکی آنچ پر پکائیں اور چمچہ سے ہلاتے جائیں تاکہ جل نہ جائے۔ جب کھوئے سا بن جائے تو زعفران پسا ہوا چھ ماشہ ملا کر آگ سے اتار لیں سرد ہونے پر محفوظ کرلیں۔ مقدارِ خوراک ایک ماشہ تا تین ماشہ۔ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

**سفوف۔** وجع الفؤاد کے لیے مفید ہے۔ کائپھل کوفتہ چار رتی ہمراہ عرق سونف

کے ہمراہ دن میں تین بار کھلائیں۔

**سَفُوف** ۔ شدید دردِ شکم کو روکتا ہے۔ کائپھل، قند سفید ہم وزن کا سفوف بنائیں مقدارِ خوراک ڈیڑھ ماشہ۔ عرق گلاب سات تولہ سکنجبین سادہ دو تولہ کے ساتھ کھلائیں

**سَفُوف** ۔ دردِ شکم و جگر و مثانہ و ورم سپرز (تلی)، کے لیے نافع ہے۔ اور مُخرِج ریاح ہے نسخہ: فلفل سیاہ ایک تولہ۔ نمک سیاہ ایک تولہ۔ شورہ قلمی دو تولہ۔ مقدارِ خوراک دو ماشہ۔

**سَفُوف** ۔ گولۂ شکم کے لیے مفید ہے۔ نسخہ۔ جو کہار خود ساختہ، سونٹھ ہم وزن کا سفوف تیار کریں مقدارِ خوراک تین ماشہ ہے ایک تولہ گائے کے گھی میں ملا کر کھلائیں

**جُوارِشْ** ۔ معدہ کو تقویت دیتی ہے اور دافع امراض باردہ ہے نسخہ: فلفل سیاہ دو تولہ۔ پوست اُترج ساڑھے تین تولہ۔ گیرو چھ ماشہ۔ شہد اٹھارہ تولہ میں معجون تیار کریں۔ خوراک تین ماشہ۔

**دَوَاء** ۔ غَلِل شکم حوامل کے لیے نافع ہے نسخہ: گلقند آفتابی دو تولہ سکنجبین دو تولہ، پانچ تولہ آبِ سرد سے کھلائیں۔

**حب** ۔ ہاضم اور کاسرِ ریاح ہے، کالی زیری۔ رائی برابر وزن کوٹ کر قند سیاہ میں بقدرِ نخود گولیاں بنائیں۔

**سَفُوف** ۔ بارد مزاجوں کی بھوک بڑھاتا ہے نسخہ: اذخر مکی ایک تولہ۔ سنبل الطیب چھ ماشہ کا سفوف بنائیں، مقدار خوراک تین ماشہ پانی کیساتھ کھلائیں

**شَربت** ۔ معدہ کو قوت دیتا اور قے کو روکتا ہے نسخہ: آب برگ پودینہ تازہ پندرہ تولہ۔ عرقِ گلاب پچیس تولہ۔ قند سفید تین پاؤ۔ بطریقِ مقرر شربت بنائیں مقدارِ خوراک دو تولہ تا چار تولہ، قے روکنے کیلئے چٹائیں اور پانی ڈالکر پلائیں بھی۔

**سَفُوف** ۔ سرد مزاجوں کے معدے کو تقویت دیتا ہے: عود غرقی، قند سفید

ہم وزن کا سفوف بنائیں۔ چھ ماشہ تک خوراک ہے۔

**سَفُوف۔** مُخرج ریاح ازاعماقِ جسم۔ **نسخہ:** مصطگی رومی ایک تولہ، قند سفید تین تولہ۔ سفوف بنائیں اور چار ماشہ کھلائیں۔

**سَفُوف۔** قے وسوی کو روکتا اور غلبۂ حرارت کو فرو کرتا ہے **نسخہ:** صندل سفید خس، سُعد کوفی، جو بریاں، اندر جو شیریں، اصل السوس مقشر ہر ایک ایک تولہ مقدار خوراک پانچ ماشہ شہد میں ملا کر چٹائیں۔

**سَفُوفِ خمسہ۔** ہاضم اور ملین ہے **نسخہ:** سونف، کالا دانہ، خشخاش سپید، پوست بلیلہ، سنا مکی، کالا نمک خوراک تین ماشہ تا چھ ماشہ

**دَوَاء۔** منقیٔ معدہ و امعا ہے۔ **نسخہ:** تین عدد ہلیلہ کابلی کا چھلکا، مویز منقیٰ ایک تولہ۔ نمک لاہوری دو ماشہ کوٹ کر سفوف بنائیں اور پانی کے ساتھ کھلائیں۔ مقدارِ خوراک پانچ ماشہ تا نو ماشہ

**سَفُوف۔** بادی بواسیر کے لیے مُفید ہے اور معدہ و امعا کا تنقیہ کرتا ہے **نسخہ:** پوست ہلیلہ کابلی سات ماشہ۔ نمکِ ہندی ڈیڑھ ماشہ۔ دارِ فلفل ڈیڑھ ماشہ گرم پانی سے کھلائیں مقدارِ خوراک پانچ ماشہ

**شربتِ تمر ہندی۔** غثیان، قے اور دوارِ صفراوی کے لیے مُفید ہے۔ ترکیب:۔ تمر ہندی بیس تولہ پانی میں مَل چھان کر تین پاؤ کھانڈ ڈال کر شربت تیار کریں

**حَبّ مانعِ قے:۔** دار فلفل۔ طباشیر۔ دانہ الائچی کلاں۔ مویز منقیٰ (دانہ دور کردہ) سب برابر وزن کوٹ چھان کر مویز مدقوق میں گولیاں باندھیں **فوائد:۔** منہ میں رکھ کر چوسنے سے قے رُک جاتی ہے ہضم درست ہو جاتا اور بھوک بڑھ جاتی ہے۔

**جُوَارِش۔** قے کو روکتی ہے۔ **نسخہ:** زیرہ کرمانی۔ انار دانہ۔ مویز منقیٰ ہم وزن کوٹ کر کھانڈ کے قوام میں معجون بنائیں۔

سفوف ۔ اس کے کھلانے سے صفراوی قے رُک جاتی ہے نسخہ۔ بہی دانہ کتیرا، سبوس اسبغول ہم وزن لے کر سفوف بنائیں مقدار خوراک پانچ ماشہ۔ شربت صندل دو تولہ پانی سرد سات تولہ میں یہ سفوف ملا کر پلائیں ایک ہی بار پلانے سے قے رُک جاتی ہے خون کی قے روکنے کے لیے شیرہ انجبار تین ماشہ میں ملا کر پلائیں۔

مربیٰ نارنگی ۔ مقوی معدہ۔ مفرح قلب اور مانع قے ہے۔

جوارش ۔ معدہ اور تمام بدن کو فضلات سے پاک کرتی ہے۔ نسخہ۔ تربد سفید تین تولہ۔ زنجبیل ڈیڑھ تولہ۔ کھانڈ سفید تیرہ تولہ کے قوام میں جوارش تیار کریں۔

دواء مقوئ معدہ۔ پوست اُترج کوفتہ تین ماشہ۔ گلقندِ عسلی دو تولہ میں ملا کر عرقِ گلاب سے کھلائیں۔

جوارش ۔ مقوئ معدہ وحافظہ ومُسخّنِ امعاء مُخرجِ ریاح ہے۔ بہرہ پن، تنگی تنفس کو دور کرتی ہے اور ولادت میں آسانی پیدا کرتی ہے مولانا حکیم حیدر علی رح اس کے موجد ہیں۔ نسخہ۔ تیز پات تین تولہ، دارچینی دو تولہ کوٹ چھان کر قند سفید پندرہ تولہ کے قوام میں معجون بنائیں۔

حَبّ ۔ نفخ اور بدہضمی کے لیے مفید ہے قبض کو بھی دور کرتی ہے۔ نسخہ سنا مکی، پوست بلیلہ زرد، فلفل سیاہ ہر ایک ایک تولہ۔ مویز منقیٰ تین تولہ۔ مقدارِ خوراک تین ماشہ تا نو ماشہ مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلائیں۔

حَبّ ہیضہ ۔ برگِ سُداب تین تولہ۔ فلفل سیاہ دو تولہ۔ نمکِ سنگ ایک تولہ بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

دَوَاء ۔ ہیضہ کے لیے مفید ہے۔ آبِ پیاز چھ ماشہ میں فلفل سیاہ گیارہ عدد

رگڑ کر پلائیں۔

سفوف ۔ اسہال صفراوی حاد کے لیے نافع ہے۔ نسخہ:۔ کتیرا خشک سرکہ میں تر و خشک کیا ہوا۔ گاؤزبان، قند سفید ہم وزن لے کر سفوف بنائیں مقدار خوراک چھ ماشہ۔

دوا، دافع فواق:۔ تخم کلونجی کوفتہ چار ماشہ، مکھن دو تولہ میں ملا کر کھلائیں

دوا۔ برائے فواق (ہچکی) مجرب ہے۔ مولانا حیدر علی مرحوم و مغفور کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ آردِ اصل السوس مقشر شہد میں ملا کر چٹائیں۔

حکایت۔ ایک شخص نے گائے کے پائے پکا کر کھائے اس کے بعد اُسے ایسی شدید ہچکی شروع ہوئی جو کسی علاج سے نہ رُکتی تھی۔ مگر نوشادر شورہ، ریوند کے سفوف کی ایک ہی پڑیہ سے آرام ہو گیا کیوں کہ پایوں کی لیس جو فمِ معدہ سے چپک گئی تھی اس سے اُتر گئی اور غلیظ ریاح تحلیل ہو گئیں

فائدہ:۔ ہچکی کے مریض کو چھینکیں لانے، غصہ دلانے اور دفعتہً خبرِ ہولناک سنانے سے فائدہ پہنچتا ہے۔

انطاکی کا گمان ہے کہ فواق والے کو چھینک لانے سے اگر نہ آئے تو ضرور مر جائے گا۔

ضماد:۔ ورم معدہ کی تمام قسموں میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ مغز فلوسِ خیار شنبر دو تولہ۔ سونٹھ ایک ماشہ پانی میں حل کر کے لیپ کرائیں۔

علاج ہچکی:۔ گائے کے دودھ میں مکھن اور شہد ملا کر پلانا ہچکی کے لیے نافع ہے۔

روغن قرنفل کی پانچ بوندیں پانی میں ڈال کر پلانے سے ہچکی ہٹ جاتی ہے۔

# امراضِ جگر

**ضماد** - ورمِ جگر بارد کے لیے ہے۔ نسخہ: ایلوا ایک تولہ۔ سونٹھ دو ماشہ۔ پانی میں حل کرکے ضماد کرائیں۔

**ضماد**: ورمِ جگر حار کے لیے ہے۔ نسخہ: برادہ صندل سرخ، صندل سفید، گلِ سرخ عنب الثعلب۔ پانی میں گھوٹ کر لیپ کرائیں۔

**سفوف**: جگر، طحال اور امعا کا سدہ کھولتا ہے۔ نسخہ: ریوند خطائی کوٹ کر سفوف بنائیں۔ مقدارِ خوراک چار رتی تا ڈیڑھ ماشہ، مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلائیں۔

**سفوف**: جگر کی حرارت کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ: تخم خرفہ کوٹ چھان کر رکھیں۔ اور مناسب بدرقہ کے ہمراہ کھلائیں۔ مقدارِ خوراک چھ ماشہ — اور آب انار شیریں و ترش یا آب ناشپاتی و آب انار پلائیں۔ سنگترہ اور موسمبی کا استعمال بھی مفید ہے۔

**شیرہ**: جگر کی گرمی کو دفع کرتا ہے: نسخہ:۔ شیرہ مغز کدو، شیرہ مغز تربوز، شربت بنفشہ ملا کر پلائیں۔

**دواء**: سوء القنیہ کے لیے نافع ہے:۔ ریوند خطائی کوفتہ ایک ماشہ۔ گلقند دو تولہ میں ملا کر کھلائیں۔

**دواء**: سوء القنیہ و استسقا کے لیے مفید ہے: ریوند خطائی کوفتہ ایک ماشہ سونف ایک تولہ کے جوشاندہ قند آمیختہ سے کھلائیں۔

**دواء**: استسقاء طبلی کے لیے نافع ہے: انیسون کوفتہ سات ماشہ۔ گلقند سوا دو تولہ میں ملا کر کھلائیں اور عرق بادیاں پلائیں۔

**معجون ورد**:۔ مقوی معدہ و جگر و مانع صعود ابخرات ہے اور جگر کا سدہ بھی کھولتی ہے۔ نسخہ:۔ ورق گل سرخ پانچ تولہ۔ زعفران ڈیڑھ ماشہ۔ شہد میں

معجون تیار کریں۔ خوراک چھ ماشہ تا نو ماشہ مناسب بدرقوں سے کھلائیں۔

دَوَا :۔ سوٓ القنیہ کے لیے مفید ہے۔ نسخہ :۔ گائے کا خشک گوبر (اپنا گوہا) کی راکھ عرق بادیان، عرق مکو کے ساتھ کھلائیں۔

فائدہ : سوء القنیہ و استسقا کے مریضوں کو اونٹنی کا دودھ نمک ملا کر پلانا مفید ہے۔

مقوئی جگر، جگر کی تقویت کے لیے بکری کا گوشت مویز منقی کیساتھ پکا کر کھلائیں۔

سَفُوف مقوی جگر :۔ انار دانہ، دارچینی، مویز مع دانہ، ہم وزن کا سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک تین ماشہ۔

شربت سنبل :۔ برائے اوجاع معدہ و جگر و طحال و حمیات مزمنہ مفید ہے

نسخہ :۔ سنبل الطیب ساڑھے چار تولہ دو سیر پانی میں رات کو بھگوئیں صبح پکا کر ڈیڑھ سیر کھانڈ ڈال کر شربت تیار کریں۔ مقدار خوراک دو تولہ تا چار تولہ۔

مَعجُون :ضعفِ جگر کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ :۔ برگ پودینہ خشک ایک تولہ، گل سرخ ایک تولہ، چھ گنا کھانڈ کے قوام میں معجون تیار کریں، مقدار خوراک چھ ماشہ تا نو ماشہ

دَوَاء : اسہال کبدی حارہ کے لیے مفید ہے نسخہ شیرہ خشخاش سفید چار ماشہ شیرہ صندل سفید چار ماشہ، سکنجبین سادہ ملا کر پلائیں۔

دَوَاء : اسہال کبدی جو حدت سے ہوں ان کے لیے بہت مفید ہے نسخہ :۔ شیرہ تخم خیارین سات ماشہ۔ مربّیٰ بنفشہ ایک تولہ سے میٹھا کر کے پلائیں۔

دَوَاء ۔حصاۃ مقعر کبد کے لیے نافع ہے : نسخہ : قند سیاہ کہنہ تین تولہ، مغز فلوس خیار شنبر تین تولہ عرق بادیاں۔ عرق دردمیں حل کریں اور چھان کر پلائیں۔

شربت افسنتین۔ مقوی جگر و معدہ ہے۔ عروق کو صاف کرتا اور محلل ریاح ہے پوست بیخ کبر کوٹ چھان کر کھلائیں مقدار خوراک چھ ماشہ۔ فوائد : جگر اور تلی کا سدہ کھولنے کے لیے بے نظیر دوا ہے۔

آب آہن تاب یعنی جس میں لوہا گرم کرکے بجھایا گیا ہو۔ جگر کو تقویت دیتا ہے۔

# یرقان و امراض طحال

نقوع:۔ کشتۂ دو تولہ، پانی بیس تولہ میں بھگوا درمل چھان کر پلانے سے یرقان دُور ہو جاتا ہے۔

جو کھار:۔ جو کھار جو خود تیار کیا گیا ہو، ایک ماشہ ہمراہ شیرہ تخم کاسنی ایک تولہ، سکنجبین سادہ دو تولہ، پلائیں تو یرقان کو فائدہ ہوتا ہے۔

سَفُوف:۔ تلی، جگر اور پتّہ کا سدہ کھولتا اور حُمّیات کہنہ اور مرکبہ کے لیے مجرب ہے اس کی چند خوراکوں سے یرقان سے نجات مل جاتی ہے: نسخہ:۔ ریوند خطائی، گل سرخ، گل غافث ہر ایک دو تولہ، شورہ قلمی، نوشادر ہر ایک ایک تولہ، کوٹ کر سفوف تیار کریں مقدار خوراک تین ماشہ

سَفُوف:۔ بڑھی ہوئی تلی اور ورم کے لیے مفید ہے نسخہ:۔ رائی تین تولہ لُٹ ماہی ایک تولہ، نوشادر چھ ماشہ کا سفوف بنائیں، شیرہ پوست کدوئے دراز چھ ماشہ شیریں کردہ کے ہمراہ کھلائیں مقدار خوراک دو ماشہ۔

سفوف:۔ ورم اور صلابت طحال جو حرارت کی وجہ سے ہو اس کے لیے نافع ہے: نسخہ: تخم خرفہ کوفتہ پانچ ماشہ، سکنجبین دو تولہ عرق جھاؤ سات تولہ کے ساتھ کھلائیں۔

سَفُوف:۔ تلی کا تصفیہ کرتا ہے: غاریقون مُغز بل دو ماشہ، سکنجبین تین تولہ کے ہمراہ کھلائیں۔

سَفُوف:۔ تلی کو تقویت دیتا ہے اور ورم کو تحلیل بھی کرتا ہے:

نسخہ: برگ جھاؤ۔ قند سفید ہم وزن کا سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ تا نو ماشہ پانی سے کھلائیں۔

شربت گز: جملہ امراض طحال میں مفید ترین ہے: نسخہ: برگ جھاؤ کلاں دس تولہ، ڈیڑھ سیر گرم پانی میں رات کو بھگو کر صبح پکائیں اور مل چھان کر تین پاؤ کھانڈ ڈال کر بطریق مقررہ شربت بنائیں، مقدار خوراک پانچ تولہ۔

فائدہ: حمیات میں جگر اور تلی خراب ہو جائے تو ریوند خطائی کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔

دوا: تلی کے درد کو دفع کرتی ہے: سنبل الطیب تین ماشہ کا جوشاندہ پلائیں اور سنبل کے جوشاندے میں تولیا بھگو کر گرم گرم مقام درد پر رکھیں۔

# اَمراض اَمعاء

حب حابس: اسہال و سنگرہنی کے لیے مفید ہے: نسخہ: آملہ مصفیٰ، نمک سیاہ، ہم وزن کوٹ چھان کر بقدر نخود گولیاں بنائیں، مقدار خوراک تین گولی

قرص: اسہال بلغمیہ و ذرب کے لیے مفید ہے نسخہ: زنجبیل نیم کوفتہ روغن زرد میں بریاں کریں پھر کوٹ کر شکر سرخ ملا کر قرص بنائیں۔

قرص: برائے اقسام ذرب مفید ہے نسخہ: پوست ہلیلہ زرد، در روغن گاؤ بریاں کردہ، مغز خستہ آملہ، مغز خستہ جامن۔ ہم وزن کوٹ کر ٹکیاں بنائیں،

دوا: اسہال دموی کو بند کرتی ہے: نسخہ: کافور ایک رتی، دو تولہ گائے کے مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔

سفوف ہلیلہ، زحیر کاذب کے لیے مفید ہے: نسخہ: پوست ہلیلہ زرد پانچ تولہ، نمک سفید ایک تولہ کوٹ چھان کر رکھیں خوراک تین ماشہ تا سات ماشہ

**سفوف پیچش** :- زحیر صادق کے لیے مفید ہے۔ **نسخہ** :- بل کتھ، طباشیر، الائچی، ہم وزن کا سفوف بنائیں، خوراک تین ماشہ، دن میں تین بار کھلائیں۔

**سفوف زحیر** :- زحیر صادق و سنگرہنی کے لیے نافع ہے : **نسخہ** :- کوکنار، برگ حشیش برابر وزن کوٹ کر سفوف بنائیں، مقدار خوراک دو رتی پانی سے کھلائیں

**دوا** :- زحیر کاذب کے لیے مجرب ہے : **نسخہ** :- گل بنفشہ پانچ ماشہ، ریشہ خطمی، بہی دانہ ہر ایک چار ماشہ، رات کو گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح مل چھان کر، مغز فلوس خیار شنبر[1] پانچ تولہ حل کرکے دوبارہ چھانیں اور روغن بادام ایک تولہ شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر پلائیں۔

**سفوف** :- حابس اسہال کہنہ ہے : **نسخہ** :- کندر، تخم خشخاش، ہم وزن کوٹ کر رکھیں، خوراک چھ ماشہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

**سفوف** :- زحیر صادق کے لیے مفید ہے : **نسخہ** :- رال، موچرس، گل دھاوا برابر وزن کا سفوف بنائیں، مقدار خوراک تین ماشہ تا چھ ماشہ

**دوا** :- زحیر و پیچ صفراوی کے لیے نافع ہے، کتیرا پانی میں بھگو کر پلائیں۔

**دوا** :- قولنج کو کھولتی ہے : **نسخہ** :- برگ سنا مکی کوفتہ پانچ ماشہ، تربد سفید مقشر تین ماشہ کوٹ کر گلقند تین تولہ میں ملا کر عرق گلاب کے ساتھ کھلائیں۔

**ایضاً** :- معجون فقیری سات ماشہ، شربت ورد پانچ تولہ کے ہمراہ کھلائیں۔ معجون کا نسخہ ذیل میں درج ہے۔

**دوا** :- قولنج کے لیے نافع ہے :- روغن بید انجیر چار تولہ، لعوق سپستان[2] خیار شنبری دو تولہ میں ملا کر پلائیں اور صرف روغن بید انجیر پلانا بھی کافی ہوتا ہے

---

[1] فلوس خیار شنبر کو مرلی چھلنی سے چھاننا چاہیے۔ اگر کپڑے سے چھانا جائے تو (مغز) کپڑے ہی میں رہ جاتا ہے۔

[2] لعوق کا نسخہ "طب الاطفال" کے زیر عنوان آخر کتاب میں دیکھیں (محمد جلال الدین)

معجون :۔ دائمی قبض کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ :۔ مغز تخم قرطم پانچ تولہ، انجیر ولایتی دس تولہ، کوٹ کر شہد میں معجون بنائیں، مقدار خوراک ایک تولہ۔

سفوف ۔ بنفشہ کوٹ کر سفوف بنائیں پانی یا شربت ارزانی کے ہمراہ کھلائیں دائمی قبض جو بوجہ یبوستِ امعا ہو اس کے لیے بہت مفید ہے ۔ مقدار خوراک دو ماشہ۔

فائدہ :۔ دائمی قبض کو رفع کرنے کے لیے علاج بالغذا زیادہ بہتر ہوتا ہے دھو ھذا :۔ کھانے میں سبزیاں نیم پختہ زیادہ مقدار میں کھائی جائیں اور ان چھانے موٹے آٹے کی روٹی کھائی جائے گندم کے دلیا کا ناشتا اکثر کیا جائے اور کبھی کبھی گندم کی بھوسی آٹے میں زائد بھی ملالی جائے، اور کھانا خوب چبا کر کھایا جائے۔

معجون بنفشہ ۔ قبض کشا ہے۔ بغیر کسی تکلیف کے چار پانچ پاخانے کھل کر آجاتے ہیں ۔ نسخہ :۔ مربیٰ بنفشہ دس تولہ میں سقمونیا مشوی پانچ ماشہ ملا کر رکھیں، مقدار خوراک چھ ماشہ تا تولہ ، نوٹ :۔ مربیٰ بنفشہ بنانے کا طریقہ امراض سینہ میں لکھا جا چکا ہے۔

گلقند مسہل ۔ گلقند میں سقمونیا بقدر ضرورت ملا کر کھلائیں یہ عمدہ قسم کا مسہل ہے

معجون فقیری :۔ قبض، دردسر، دردشکم اور درد رحم معدہ کو نافع ہے۔ مسہل بلغم وسودا وصفرا ہے اور اخلاطِ سوختہ کو خارج کرتی ہے، دماغ کا تنقیہ کرتی اور اعماق بدن سے ردّی مواد کو نکالتی ہے۔ نسخہ :۔ برگ سنا کی پانچ تولہ، کوٹ چھان کر روغنِ بادام ایک تولہ سے چرب کریں اور شربتِ وردمیں معجون بنائیں۔ مقدارِ خوراک تین ماشہ تا نو ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلائیں۔

حب ملین :۔ برگ سنا کی صاف شدہ، کوٹ چھان کر روغنِ بادام سے چرب

کر کے شربت بنفشہ میں گوندھ کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ دو تا چار گولی کھلائیں

**قاتلِ کرم شکم**: کبیلا تین ماشہ۔ سکنجبین سادہ، عرق بادیاں کے ہمراہ کھلائیں۔

**سَفُوف**: برائے حَبُّ القرع (کدو دانے) مفید ہے۔ **نسخہ**: تخم بابڑنگ قندسیفد، مساوی الوزن کوٹ کر سفوف بنائیں۔

**معجون قاتلِ دیدان**: برگ نیم، کچلہ مدبر، بابڑنگ برابر وزن لے کر کوٹیں اور شہد میں معجون بنائیں۔ تین ماشہ رات کو سوتے وقت کھلائیں، چالیس دن تک۔

**ضِمَاد**۔ قاتل دیدان ہے: **نسخہ**: کلونجی چھ ماشہ، تخم حنظل دو ماشہ، ایلوا چھ ماشہ، کریلہ سبز کے پانی میں رگڑ کر زیرِ ناف لیپ کرائیں،

**حَبّ**۔ بچوں کے کیچوؤں کو مارتی ہے اور بڑوں کے لیے بھی مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ سقوکر نجوہ کوٹ کر آب کریلہ سبز میں چنے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک تا چار گولی،

**قاتلِ کرم شکم** امعاء۔ ایرسا۔ ہلدی۔ قند ہم وزن کا سفوف بنائیں۔

**قولِ آسیؔ** (ترجمہ از عربی)، برگھنی ہوئی شے مورثِ دیدان ہے" (مولانا محمد عالم آسیؔ)،

**فائدہ**: پرانا غلہ کھانے سے دیدان اور خارش پیدا ہوتی ہے۔

**نوٹ**: بچوں کے کیچوؤں کے نسخے "طب الاطفال" کے عنوان کے تحت درج ہیں آخر کتاب میں ملاحظہ فرمائیں۔ (مرتب)

**جوشاندہ وقفے**: امعا کے ورم کو اتارتا ہے۔ **نسخہ**۔ بیخ نے دس تولہ کوفتہ، پانی ڈیڑھ سیر میں پکائیں جب پاؤ رہے تو چھان کر دو تولہ کھانڈ ملا کر پلائیں۔

**مُربّٰی** بہی میں مصطگی ملا کر کھلانے سے معدہ کو تقویت ہو کر اسہال رک جاتے ہیں۔ **گلقند** میں مصطگی ملا کر کھلانا التزاماً سترہ دامراض معدہ وامعا کیلئے نافع ہے۔

**سَفُوف مُغَفّص**:۔ تخم جو جیر کوٹ کر سفوف بنائیں، دن میں تین بار پانی سے

کھلائیں، مقدار خوراک چھ ماشہ،

حب شفا اسہال نزلی کے لیے بے حد مفید ہے۔

مٹی سے علاج :- قولنج ورمی۔ سُدی اور ریحی کے لیے بہترین علاج ہے ترکیب :- تقریباً دو سیر مٹی کو پانی میں گوندھیں اور نیم گرم کرکے آنتوں کے مقام پر ایک انگشت موٹا لیپ کریں اور اُوپر کپڑا لپیٹ دیں۔ چند بار ایسا کرنے سے صحت ہو جاتی ہے۔

# امراضِ مقعد

حَبّ بواسیر :- پوست بلیلہ کابلی روغنِ گاؤ میں بریاں کرکے، رسوت صاف کی ہوئی برابر وزن لے کر گولیاں بقدر نخود بنائیں، مقدارِ خوراک تین ماشہ صبح و شام کھلائیں۔

حَبّ :- خونی و بادی بواسیر کے لیے مفید ہے : نسخہ :- برگ بکائن، نمک کھاری، ہم وزن کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں، دو گولی صبح دو شام کھلائیں۔

سفوف :- بادی بواسیر کے لیے نافع ہے نسخہ : مولی سایہ میں خشک کرکے قند سفید، برابر وزن کا سفوف بنائیں۔ ایک تولہ روزانہ کھلائیں۔

دَوا :- مانعِ خونِ بواسیر ہے :- شیرہ برگ کیکر ایک تولہ، قند سفید ایک تولہ یا شربت انجبار دو تولہ ملا کر پلائیں۔

حَبّ ۔ بواسیر کے خون کو بند کرتی ہے : نسخہ :- رسوت اصلی صاف کی ہوئی پانچ تولہ۔ افیون ایک ماشہ۔ باہم ملا کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ دو گولی صبح دو شام کھلائیں۔

حَبّ ۔ مانعِ خونِ بواسیر و اجابیہ ہے اور قاتل کرم شکم و اسہال ہے :-

نسخہ:۔ مغز تخم کرنجوہ کوٹ کر مولی کے پانی میں بقدر نخود گولیاں بنائیں، دو گولی صبح دو شام پانی سے کھلائیں۔

**سفوف۔** حابس خونِ بواسیر ہے:۔ کوکنار۔ قند سفید، ہم وزن لے کر سفوف بنائیں۔ تین ماشہ کے قریب پانی سے کھلائیں۔

**دَوَاء۔** بواسیر کا خون بند کرنے میں عجیب الاثر ہے: نسخہ:۔ رسوت اصلی چھ ماشہ، پانچ تولہ پانی میں حل کریں اور دو تولہ گھی ڈال کر نیم گرم پلائیں۔

**حَبّ۔** بواسیر و بھگندر کے لیے نافع ہے[1]: نسخہ، ریٹھے کا چھلکا کوٹ کر شہد میں گولیاں بنائیں: **استعمال کا طریقہ** یہ ہے کہ بواسیر والے کو ایک ہفتہ پانی سے کھلائیں اور ایک ہفتہ نہ کھلائیں، اسی طریق سے تین ہفتے کھلائیں گھی زیادہ کھانے کی تاکید کریں، اور بھگندر والے کو روزانہ نہار منہ ایک گولی اور سوتے وقت رات کو ایک گولی دو ماہ تک کھلائیں: **پرہیز:** بواسیر و بھگندر والوں کو بیگن، سرخ مرچ، پیاز، مسور، دال مسور، بڑا گوشت، وغیرہ سے قطعی پرہیز چاہیے۔

**سفوف۔** نارجیل تازہ دودھیا کے اوپر والے ریشے جلا کر سفوف بنائیں۔ ایک ماشہ، بیس تولہ دودھ بکری کے ساتھ کھلائیں، چالیس روز متواتر کھلاتے رہیں اور آک کی جڑ کو پانی میں بھگو رکھیں جب پانی متعفن ہو جائے تو اس سے مریض استنجا کیا کرے۔

**مرہم رسوت۔** مقعد کی جلن اور سوزش کو رفع کرتا ہے اور بواسیر کا خون بند کرتا ہے: نسخہ: رسوت صاف کی ہوئی ایک تولہ، موم سفید دو تولہ، روغن گل پانچ تولہ۔ ترکیب:۔ رسوت کو پانی میں حل کریں اور موم

---

[1] سوزاک کو بھی مفید ہے (فتح جلال الدین)

کو روغنِ گل میں گلائیں پھر سوت کو اس میں ملائیں اور نیم کے حبس ڈنڈا کے سر پر سپیسہ چڑھا لیا گیا ہو اس سے اچھی طرح رگڑیں۔

**مرہم بھگندر:۔** سُم خر چار تولہ۔ چرڑہ سوختہ دو تولہ۔ بکری کے بال سوختہ رسکپور، سیپی سوختہ۔ کوڑی زرد سوختہ، سانپ کی کینچلی ہر ایک ایک تولہ، نیلا تھوتھا چار ماشہ، سب کو باریک کرکے تیل بقدرِ ضرورت ڈال کر خوب اچھی طرح کھرل کریں تاکہ یکذات ہو جائیں، مرہم لگوا کر اوپر بیری کے پتہ کو بندھوائیں۔

**سَفُوف:۔** بھگندر والے کو کبرا کوٹ کر کھلانا مُفید پڑتا ہے۔

**دُوَاء۔** اس کے استعمال سے ورم و سوزش مقعد و امعا اور بواسیر کو فائدہ ہوتا ہے، **نسخہ:۔** تخم ریحاں، سبوس اسبغول تین تین ماشہ، شربت بنفشہ یا شربت آلو بخارا کے ساتھ کھلائیں۔

**اطریفل مقل**[1]**۔** بواسیر کے لیے عجیب التاثیر دوا ہے بشرطیکہ اس پر مداومت کی جائے

**روغن بواسیر:۔** کچور باریک پسا ہوا ایک تولہ، روغن سرشف دو تولہ میں صلایہ کریں اور جب کچور تہ نشین ہو جائے ردی کیساتھ یہ تیل مقعد میں لگوائیں۔

**انتباہ:۔** جب تک خون سیاہ رنگ کا آتا رہے بند نہ کرنا چاہیے۔ کیوں کہ وہ امراض سوداویہ مثل جنون، جذام، دوالی سرطان، جرب، قوبا، صرع اور برسام وغیرہ میں مبتلا ہونے سے بچاتا ہے۔

**فائدہ:۔** امام سویدیؒ نے لکھا ہے کہ بواسیر کی جو دوا کھانی شروع کی جائے اس کو تا صحت کھاتے رہنا چاہیے یہ نہ ہونا چاہیے کہ دو دن ایک دوا کھائی پھر دوسری شروع کر دی۔ اور دوسری بات یہ ہے کہ اگر بواسیر کو بخور دینا ہو تو اونٹ کی مینگنی کی آگ استعمال کرنی چاہیے، اس کے علاوہ کسی گوبر یا لکڑی کا استعمال ناجائز ہے (ملخصاً)

---

[1] نسخہ قرابادین میں ملاحظہ ہو

# اَمراضِ گُردَہ وَمثانَہ

دَوَا:- دردِ گردہ کو فوراً ساکن کرتی ہے۔ نسخہ: جدوار خطائی پسی ہوئی عرقِ گلاب کے ساتھ کھلائیں، مقدارِ خوراک ایک ماشہ۔

سَفُوف۔ پتھری کو توڑتا ہے: نسخہ:۔ پتھالِ کبوترِ صحرائی، دارچینی، شکر سرخ، ہم وزن لے کر سفوف بنائیں، مقدارِ خوراک چھ ماشہ ہے۔

شربت:- سنگِ گردہ ومثانہ کو توڑتا ہے: نسخہ:۔ بادیاں کوفتہ، خارخسک کوفتہ، پوستِ نخود سیاہ ہر ایک پانچ تولہ، شکر سرخ سوا سیر، بطریق معروف شربت تیار کریں۔

جوشاندہ:- سنگ شکن ہے۔ نسخہ: سونف کوفتہ ایک تولہ، گوکھرو کوفتہ ایک تولہ۔ شکر سرخ دو تولہ، جوش دے کر مل چھان کر پلائیں۔

حَرِیرَہ۔ دردِ گردہ کو رفع کرتا ہے: نسخہ:۔ شیرہ مغز تخم قرطم ایک تولہ، قند سیاہ دو تولہ، روغن گاؤ دو تولہ، بطریق معروف حریرہ بنائیں، یہ وزن ایک خوراک ہے روزانہ اس وزن کا تیار کرائیں۔

جوشاندہ:- اقسامِ دردِ گردہ میں مفید ہے: نسخہ: تخم خربوزہ کوفتہ دو تولہ۔ پانی میں پکائیں اور شکر سرخ ملا کر پلائیں۔

سَفُوف۔ پتھری کو توڑ کر نکال دیتا ہے، نسخہ:۔ سنگ یہود، سنگ سرماہی شورہ قلمی، جوکھار خود ساختہ، کتیرا، ہر ایک ایک تولہ، سنگ مقناطیس چھ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں، مقدارِ خوراک ڈیڑھ ماشہ، عرقِ بادیاں کے ساتھ کھلائیں یا ذیل کے جوشاندہ سے کھلائیں۔

نسخہ جوشاندہ:- تخم خربوزہ، تخم خارخسک، بادیاں، گلتھ ہر ایک چھ ماشہ

نیم کوفتہ کو پانی میں پکائیں اور مل چھان کر پلائیں۔

**سفوف**:۔ گردے اور مثانے کی پتھری کو توڑ کر نکال دیتا ہے: **نسخہ**:۔ حب القلت کوٹ کر سفوف بنائیں، دن میں دو مرتبہ پانی سے کھلائیں مقدارِ خوراک چھ ماشہ۔

**سفوف**۔ سنگ سرماہی، سنگ یہود، دونوں کو پیاز زنبق کے پانی میں کھرل کرکے آگ دیں پھر مناسب بدرقوں سے کھلائیں، جوارش زرعونی میں رکھ کر کھلانا بھی مُفید ہے۔

**شربت بنفشہ** ہر قسم کی دردِ گردہ میں مُفید ہے۔

**مربیٰ اناناس** مفرح، مُفتت حصاۃ، مقوی گردہ و مثانہ ہے۔

**سفوف مدر البول**:۔ قلمی شورہ سوا تولہ، ریوند خطائی سوا تولہ، جوکھار خود ساختہ چار تولہ، زیرہ سفید آٹھ تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، مقدار خوراک چھ ماشہ، پانی کے ساتھ کھلائیں۔

**اکسیر ذیابیطس**:۔ زہر مہرہ سائیدہ چار رتی، تازہ گلو دو تولہ کوفتہ کے خیسانده سے صبح کے وقت کھلائیں، دو ماہ تک بلا ناغہ استعمال کرائیں۔

**فائدہ**:۔ طبعی کی مٹھاس سے شکر نہیں بڑھتی۔

**سفوف**:۔ تخم خرفہ پانچ تولہ، قند سفید اڑھائی تولہ کا سفوف تیار کریں، مناسب بدرقہ کے ہمراہ کھلائیں، یہ سفوف ذیابیطس، حُرقت بول، حرارت گردہ اور مثانہ کے لیے مُفید ہے، مقدارِ خوراک چھ ماشہ تا نو ماشہ۔

**سفوف**:۔ گردہ و مثانہ سے خون آنے کو روکتا ہے: **نسخہ**:۔ کیترا، سنگ جراحت مساوی الوزن کا سفوف بنائیں، مناسب بدرقہ سے کھلائیں، مقدار خوراک پانچ ماشہ۔

دَوَا برائے بول فی الفراش: زیرہ سیاہ، کندر، حب الآس، برابر وزن لے کر سفوف بنائیں، مقدار خوراک تین ماشہ صبح اور رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

کشتہ نقرہ۔ سلسل البول کے لیے مُفید ہے: نسخہ: چاندی کا پترا ایک تولہ پیپلا مول ایک تولہ، لودھ پٹھانی دو تولہ: ترکیب: پیپلا مول کوٹ کر رات کو ایک چھٹانک پانی میں بھگو دیں۔ صبح پکائیں۔ جب نصف رہے آگ سے اُتار کر چھان لیں اور لودھ پٹھانی کا سفوف بنا کر اس میں پیپلا مول کا پانی ملا کر لغدہ بنائیں۔ اور اس کو چاندی کے پترے پر چڑھائیں اور کپڑو ٹی کر کے دس سیر اُپلوں کی گڑھے میں آگ دیں تین بار تکرار کرنے سے کشتہ تیار ہو جائے گا۔ مقدار خوراک ایک رتی ہے۔ موسم سرما میں مربۂ منقی میں رکھ کر کھلائیں اور موسم گرما میں مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔

دوا ۵۔ سلسل البول کے لیے نافع ہے: نسخہ: پتھر کا کوئلہ جو جل کر بالکل سفید شگفتہ ہو گیا ہو، اس کو پیس کر رکھیں، مقدار خوراک دو ماشہ۔ دودھ کے ساتھ کھلائیں، یہ سفوف بوڑھوں کے لیے بہت مُفید ہے۔

فائدہ۔ علی الصبح خالی معدہ تین تولہ گھی پینے سے پیشاب کی زیادتی کی شکایت جاتی رہتی ہے۔

دَوَا ۶۔ سلسل بول وکثرت بول جو بوجہ برودت ہو اس کے لیے مفید ہے بوڑھوں کے مزاج کے بہت موافق ہے، صلاحیت چار رتی دودھ سے کھلائیں،

دَوَا ۷۔ سوزاک کے لیے نافع ہے: نسخہ: بھنگڑی بریاں، بہروزہ مدبّر، مساوی الوزن کا سفوف بنائیں، مقدار خوراک ایک ماشہ، مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھلائیں۔

پیچکاری سوزاک کے لیے ہے ریٹھا پکا کر اس سے پچکاری کرائیں۔

پچکاری۔ سُرمہ سیاہ باریک پسا ہوا ایک تولہ، گلاب ایک پاؤ میں حل کرکے پچکاری کرائیں۔

سَفُوف سوزاک۔ لوبان کوڑیہ، سونٹھ ہر ایک دو تولہ۔ روغن صندل چھ ماشہ ملاکر سفوف تیار کریں، مقدار خوراک ایک ماشہ۔

پچکاری :۔ ترپھلا تین تولہ۔ رسوت۔ گشنیز تولہ: تولہ، نیلا تھوتھا ایک ماشہ عرق گلاب میں بھگوکر اس کے زلال سے پچکاری کرائیں، سوزاک کیلئے سودمند ہے۔

سَفُوف :۔ درد گردہ اور پتھری کے لیے نافع ہے : نسخہ : پوست گردگاں کوفتہ یعنی اخروٹ سے گری نکال کر صرف چھلکے کا سفوف بنالیا جائے۔ مقدار خوراک ایک رتی، دودھ کی لسی کے ہمراہ کھلائیں۔ لسی جتنی زیادہ مقدار میں پی سکے پلائیں۔

مَعجُون :۔ مقوی گردہ ہے، مثانہ اور گردہ کی حرارت اور حرقت بول کے لیے مفید ہے بدن کو فربہ کرتی ہے ضعف باہ جو بوجہ حرارت گُردہ ہو اس کے لیے بے حد مفید ہے : نسخہ : مغز تخم خربوزہ، مغز تخم خیار، تخم خشخاش، تخم کاسنی، تخم خرفہ، سب برابر وزن لے کر کوٹیں اور شربت بنفشہ میں معجون بنائیں، مقدار خوراک ایک تولہ، دن میں دوبار کھلائیں۔ موقع ومحل کے مطابق بدرقہ تجویز کریں۔

سَفُوف :۔ ضعفِ گردہ جو حرارت کی وجہ سے ہو اس کے لیے نافع ہے۔ نسخہ : دم الاخوین، گلِ انار، گلِ ارمنی، صمغ عربی، عصارۂ لحیۃ التیس، باریک کوٹ کر سفوف بنائیں۔ بارتنگ کے پانی سے کھلائیں، مفید و مجرب ہے (ازارزانی) جوشاندہ :۔ دردِ مثانہ، ورم غدہ قدامیہ کے لیے نافع ہے۔ نسخہ :۔ گل بنفشہ پانچ ماشہ، عناب سات دانہ، تخم کاسنی سات ماشہ، ترنجبین دو تولہ، بطریق معروف تیار کرکے نیم گرم پلائیں

# اَمرَاضِ مخصُوصہ مَردُمَاں

سَفُوف:۔ مبہی و منغلظِ منی ہے ۔ نسخہ : ماش کی دال دُھلی ہوئی بیس تولہ ، دارچینی دس تولہ، گوکھرو پانچ تولہ، خولنجاں ایک تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور شیر گاؤ کے ہمراہ کھلائیں مقدار خوراک ایک تولہ ۔

سَفُوف:۔ منی کو گاڑھا کرتا اور درورِ مذی و ودی کو روکتا ہے ۔ نسخہ : ثعلب مصری ایک تولہ ، ہلدی ایک تولہ ، سپاری سرخ ایک تولہ ، کھانڈ چار تولہ مقدار خوراک چار ماشہ ضعف باہ کے مریض کو دودھ میں ایک انڈے کی زردی آمیز کرکے اس کے ساتھ کھلائیں اور دُرور والوں کو صرف پانی سے کھلائیں ۔

انتباہ:۔ جریان منی و مذی کے مریضوں کو انڈے اور چائے سے پرہیز لازم ہے

سَفُوف ۔ مقوی باہ ہے ، نسخہ : مغز تخم خرابزہ ، تخم ترب ، تخم جرجیر ، قند سفید ہم وزن لے کر سفوف بنائیں اور دودھ کیساتھ کھلائیں ، مقدار خوراک ایک تولہ

سَفُوف ۔ جریان کو بند کرتا اور منی کو گاڑھا کرتا ہے : نسخہ : برگد کی داڑھی ، سایہ میں خشک کی ہوئی بیس تولہ ، آردِ سنگھاڑا دس تولہ ، نبات سفید بیس تولہ ، کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور دودھ کے ہمراہ کھلائیں ، مقدار خوراک ایک تولہ ۔

سَفُوف ۔ باہ بڑھاتا ہے ۔ نسخہ : خولنجاں چھ ماشہ ، زنجبیل چھ ماشہ ، مغز پستہ دو تولہ کا سفوف تیار کریں اور شیر تازہ سے کھلائیں ، مقدار خوراک سات ماشہ

سَفُوف ۔ صفراوی مزاجوں کی قوتِ باہ بڑھاتا ہے ۔ نسخہ : بہمن سفید کوفتہ تین ماشہ شربتِ سیب سے کھلائیں ۔

دوا الترنجبین صفراوی مزاجوں کی باہ بڑھاتی ہے ۔

مَعجُون :۔ سرد مزاجوں کی باہ کو برانگیختہ کرنے اور استحکام قضیب کے لیے بےنظیر ہے

نسخہ: قرنفل، مُحرمل، کلونجی، برابر وزن لے کر کوٹیں اور کھانڈ کے قوام میں معجون بنائیں، مقدار شربت سات ماشہ دودھ کیساتھ کھلائیں (منقول از اختیارات قاسمی،

**مَعجُون**۔ منی کو گاڑھا کرتی اور باہ بڑھاتی ہے، نسخہ:۔ موصلی سفید کوٹ کر شہد میں معجون بنائیں، مقدار خوراک ایک تولہ۔

**مَعجُون**:۔ مغلظ منی و مقوی باہ ہے، ثعلب مصری کوٹ کر شہد میں معجون بنائیں، خوراک نو ماشہ۔

**مَعجُون زنجبیل**:۔ مقوی باہ، قاطع بلغم و مطرد ریاح ہے:۔ زنجبیل کوفتہ تین تولہ۔ روغن بادام چھ ماشہ سے چرب کریں اور شہد میں معجون بنائیں، مقدار خوراک چھ ماشہ تا تولہ۔

**سَفُوف مغلظ**:۔ تالمکھانہ، سلارہ، بیج بند، مصطگی، الائچی کلاں، ثعلب مصری ہر ایک چار ماشہ، کوزہ مصری دو تولہ، مقدار خوراک چھ ماشہ دودھ کے ہمراہ کھلائیں

**معجون بقراط**:۔ بے حد مقوی باہ ہے: نسخہ: زنجبیل پانچ تولہ، تخم گزر پانچ تولہ دارچینی پانچ تولہ، خشخاش سفید پندرہ تولہ، شہد خالص میں معجون بنائیں۔

**حَبّ جریان**:۔ لودھ پٹھانی، رسوت مکی ہم وزن لے کر کوٹیں اور بقدر نخود گولیاں بنائیں، مقدار خوراک ایک ماشہ۔

**گُل قندِ سنبل**۔ باہ بڑھاتی اور حافظِ شباب ہے، ترکیب:۔ گلِ سنبل ایک سو، قند سفید پھولوں سے سہ چندہ بطریق معروف گلقند تیار کریں (مولانا حیدر علی منقول کی ترکیب ہے،

**گل قند**:۔ جن لوگوں کے بدن میں ریاح زیادہ بنتی ہوں، اُن کو گلقند میں سونف ملا کر کھلائیں۔ تو باہ بڑھ جاتی ہے۔

**سفوف جریان**:۔ موصلی سیاہ، سلارہ، قند سفید، سب برابر وزن لے کر سفوف بنائیں، مقدار خوراک نو ماشہ

**معجون:۔** ڈرُو، مذی، ودی، منی اور سرعتِ انزال کے لیے مفید ومجرب ہے۔
نسخہ:۔ کیکر کی پھلیاں دودھیا، جو سایہ میں خشک کی گئی ہوں، کوٹ کر کھانڈ کے قوام میں معجون بنائیں، تین ماشہ تا چھ ماشہ خوراک ہے، بکری کے دودھ یا پانی سے کھلائیں۔
نوٹ:۔ اگر ایسی بکری کا دودھ میسر آئے جسے کیکر کی پھلیاں اور پتے کھلائے جا رہے ہوں تو بہت مفید ہے۔

**لبوب بارد:۔** مجلوقین اور گرم مزاجوں کے لیے بہت نافع ہے: نسخہ: مغزِ کدو، مغزِ تربوز، تخم خشخاش، مغز بادام ہر ایک ایک تولہ، بہمن، تودری سفید، دانہ الائچی خُرد، کشیز مقشر ہر ایک چھ ماشہ، کھانڈ بیس تولہ، عرقِ بید مشک دس تولہ میں قوام کر کے معجون تیار کریں، مقدار شربت ایک تولہ، مناسب بدرقہ سے کھلائیں۔

**سفوف جنین:۔** حار مزاجوں کے احتلام جریان کے لیے مفید ومجرب ہے۔
نسخہ:۔ سبوس اسبغول دو تولہ، کشنیز خشک ڈیڑھ تولہ، تخم کاہو دو تولہ، تخم خرفہ تین تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، صبح شام پانی سے کھلائیں، مقدار خوراک پانچ ماشہ (بتصرف قلیل از قادری)

**سفوف:۔** (از حضرت مولانا آسیؔ امرتسری) رقت، جریان اور احتلام کے لیے مفید ہے۔ گرم امزجہ کے لیے اکسیر ہے: نسخہ: مغز تخم تر ہندی خرد مقشر چار تولہ، سبوس اسبغول دو تولہ، بہمن سفید ایک تولہ، کیترا ایک تولہ، دانہ الائچی خرد تین ماشہ۔ پوست کوکنار تین ماشہ، دارچینی تین ماشہ، قند سفید آٹھ تولہ، مقدارِ خوراک چھ ماشہ تا ایک تولہ، شیر گاؤ سے کھلائیں۔

**معجون عطائی:۔** دافع سرعت و ڈرُو و مذی ہے اور سلسل البول و تقطیر البول کے لیے بھی نافع ہے: نسخہ: مغزِ بلوط، کندر، تخمِ بھنگ، مصطگی رومی، مساوی الوزن لے کر کوٹیں اور شہد میں معجون بنائیں، مقدارِ شربت ایک مثقال تا دو مثقال (از قادری)

فائدہ ۔ سرعتِ ازال جراافراطِ حرارت سے ہراس کے لیے ٹھنڈے پانی میں بیٹھنا فائدہ مند ہے۔

**کشتۂ نقرہ** (عطیۂ حضرت میاں علی محمد خاں صاحب مدظلہم) برائے جریان اکسیر ہے۔ ترکیب: گُلِ بابونہ پانچ تولہ، ریشِ برگد پانچ تولہ۔ دونوں کو خوب کوٹ کر نغدہ تیار کریں اور اس میں چاندی ایک تولہ کا پترا رکھ کر کپرولی کر کے آگ دیں۔ مقدارِ خوراک نصف رتی تا ایک رتی۔

**مست میہ:۔** (از علامہ محمد عالم آسیؒ) دُرود رِمذی، برلِ کیلوسی، ضعفِ جگر، تقویتِ معدہ، وکمی سُرخیِ خون کے لیے نافع ہے: نسخہ: پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، آملہ مقشر، زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز، سنبل الطیب، سُعد کوفی، شیطرج ہندی ہر ایک ایک تولہ، کشتہ فولاد ہاتھی سنڈی میں تیار کیا ہوا، نو (۹) تولہ دواؤں کا سفوف اور کشتہ ملا کر خوب کھرل کریں تاکہ یک جان ہو جائیں، خوراک چار رتی ہے۔ صبح کے وقت مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلائیں، اور ترشی، تیل گُڑ سے پرہیز کرائیں۔

فائدہ ۔ مست میہ از قسمِ فنجنوش ہے اور علامہ انطاکیؒ نے کہا ہے کہ "ممسکاتِ بلا مُسکرادویہ میں سے "فنجنوش" اور تریاق الذہب مُطلق سرعت کے لیے ہیں"

**روغن منڈی خوردنی** مقوی باہ ہے: نسخہ: تازہ گُلِ منڈی بیس سیر کا شیرہ نکالیں اور اس میں پانچ سیر تلوں کا تیل ڈال کر پکائیں جب شیرہ جل جائے اور صرف روغن باقی رہے آگ سے اُتار کر چھان لیں اور محفوظ رکھیں، مقدارِ شربت دو تولہ ہے، روزانہ کھلائیں، مولانا حکیم حیدر علی مرحوم و مغفور کے مجربات میں سے ہے۔

**روغن عاقر قرحا** ۔ قضیب کے استرخاء کو دور کر کے استحکام پیدا کرتا ہے

نسخہ: عاقر قرحا سات تولہ، کوٹ کر آدھ سیر پانی میں رات کو بھگوئیں اور صبح پکائیں جب نصف رہے تو آگ سے اتار کر چھانیں اور روغن گنجد دس تولہ ملا کر پھر پکائیں تا آنکہ پانی جل جائے، طریقہ استعمال:- ذکر و حوالیٔ ذکر پر مالش کرائیں۔

طلاء:- مجلوق وسستیٔ باہ کے لیے مفید ہے: نسخہ:- پیۂ رانِ خوک بیس تولہ زعفران ڈیڑھ تولہ، افیون نو ماشہ، لوہے کے کھرل میں تین دن صلایہ کریں۔

**طلاء مجلوق:-** پیخالِ کبوتر، دارچینی، عود سلک، قرنفل ہر ایک نو ماشہ شہد ساڑھے سات تولہ، شراب بیس تولہ، تانبا کے برتن میں تین دن تک صلایہ کریں،

فائدہ:- اکثر مجلوقین کے ذکر کے اعصاب اور تمام بدن میں حرارت مستحکم ہو جاتی ہے جس کے باعث ذکاوت رفع نہیں ہوتی اور ذکر خشک ہو کر سکڑ تا جاتا ہے۔ ایسے موقع پر اگر گرم اطلیہ یا ضماد استعمال کرائے جائیں تو ان سے مزید حرارت بڑھ کر مرض میں اور اضافہ ہو جاتا ہے۔ لہٰذا جب ایسی صورت پیش آئے تو مریض کو ٹھنڈے پانی میں بٹھائیں، بدن پر روغن کدو وغیرہ کی مالش کرائیں سفوفِ اصل السوس، یا سفوف جنین (جسکا نسخہ لکھا جا چکا ہے) کھلائیں، اور بھیڑ کے دودھ سے پٹیاں بھگو کر چند دن ذکر پر بندھوائیں، پھر لبلاب[1] اور مرغ کی چربی کی مالش کرائیں گرم غذاؤں اور دواؤں سے پرہیز کرائیں۔

فائدہ:- مجلوقین و عنینین کے مقامی علاج کے لیے جونکیں لگانے کا جو طریقہ عالیجناب حکیم امام الدین صاحب پاکپتنی مرحوم نے "تریاق استمنا" میں لکھا ہے، وہ خوب ہے اس سے فوری فائدہ پہنچتا ہے اور طلاؤں میں جو ضرر رساں پہلو ہے اس میں نہیں (تفصیل کے لیے دیکھیے تریاق استمنا)

---

[1] آپ فخرالاطباء حکیم فقیر محمد مرحوم و مغفور کے دادا استاد ہیں (ناشر)

طلاء مجلوق:۔ مغز جمالگوٹہ، بلادر، عاقرقرحا، بسباسہ، دارچینی، کُنجد سیاہ، خولنجاں ہر ایک ایک تولہ کوٹ کر شیرِ میش میں تین دن صلایہ کرکے خشک کریں، اور بقدر کُنارِ دشتی گولیاں بنائیں اور پتیال جنتر کے ذریعے روغن ٹپکائیں، مالش کرنے کے بعد پان کا پتہ باندھا جائے۔

انتباہ ۔ جن کا قضیب سکڑ گیا ہو ان کو پان یا ارنڈ کا پتا نہیں بندھوانا چاہیے، کیوں کہ یہ محلل ہیں بلکہ کاغذ یا بھوج پتر بندھوانا بہتر ہوتا ہے۔

نوٹ: روغن کشید کرتے وقت آگ بالکل ہلکی رکھیں، تیز آگ سے اجزائے موثرہ جل جاتے ہیں۔

ضماد:۔ ذکر کو فربہ کرتا ہے:۔ کائپھل باریک پسا ہوا بھینس کے دودھ میں صلایہ کرکے رات کو ضماد کرائیں اور صبح گرم پانی سے دھلوائیں اسیطرح تکرار کرائیں

طلاء:۔ ذکر کو فربہ کرتا ہے: نسخہ: پیہ ورل، پیہ ماہی رد ہو، ہر ایک ایک تولہ، خراطین مصفیٰ باریک کئے ہوئے تین ماشہ، بذریعہ کھرل باہم ملائیں اور اس کی مالش کرائیں۔

روغن نافع مجلوق:۔ روغن پستہ ایک تولہ، روغن جمال گوٹہ ایک تولہ، دونوں کو باہم ملا کر شیشی کا منہ بند کرکے اس کو سات دن تک مٹی کے برتن میں ڈال رکھیں پھر نکال کر کام میں لائیں، سیون اور حشفہ چھوڑ کر باقی حصہ پر طلاء کرائیں جس وقت بثور پیدا ہوں تو روغن لگانا ترک کرائیں اور روغن چنبیلی لگوائیں تاکہ بثور معدوم ہو جائیں اگر روغن چنبیلی نہ ملے تو گھی میں پیاز جلا کر لگوائیں، اسی طرح تکرار کرائیں۔

دواء:۔ وَرمِ خصیہ کو دفع کرتی ہے استاذ الاطباء حکیم محمد عالم صاحب مرحوم کے مجربات میں سے ہے، نسخہ:۔ تعلب مصری، سپاری سرخ، انبہ ہلدی ہر ایک

ایک تولہ، کھانڈ چار تولہ، مقدار شربت چھ ماشہ، پانی یا دودھ سے کھلائیں، موسم سرما میں سرد مزاجوں کو انڈے کی زردی نیم پختہ میں ملا کر کھلائیں۔

**دَوَاء:**۔ درد اور ورم خصیہ کے لیے مفید ہے، لعوق سپستاں خیارشنبری دو تولہ، روغن بید انجیر دو تولہ پلائیں۔

**دَوَاء:**۔ ورم و دردِ خصیہ و مثانہ کے لیے مفید ہے، آردِ اصل السوس مقشر تین ماشہ، گلقند دو تولہ میں ملا کر کھلائیں۔

**تکمیدِ قضیب:** اعوجاج قضیب کے لیے مفید ہے، **نسخہ:** تخم شبت، ابنہ کچھ سیاہ، ہلدی، بابونہ، اکلیل الملک، بنفشہ، ہم وزن کوٹ چھان کر پوٹلیاں بنا کر پانی میں پکائیں اور ٹکور کرائیں، بعدہٗ پیہ بطاور پیہ ماکیاں کی مالش کرائیں۔

**فائدہ:** ضعفِ باہ کے مریضوں کو عطر استعمال کرانے چاہییں۔

حاشیہ بھی ملاحظہ ہو

---

برادرم جناب حکیم محمد نور الدین صاحب چشتی مدظلہ العالی خلف ارشد جناب فخر الاطبا کا مجرب نسخہ ہے۔

**اکسیرِ حیات:** سبز رالینج کرفتہ، مقدارِ خوراک دو رتی تا چار رتی، تازہ پانی سے دن میں دو بار کھلائیں: **فوائد:** دُرورِ مذی، ذکاوتِ حس، کثرت احتلام کے لیے بے حد مفید ہے:

**سفوفِ مغلظ:**۔ یہ نسخہ برادرم جناب حکیم شمس الدین صاحب مدظلہ العالی کا معمول مطب ہے۔ منی کو گاڑھا کرتا اور باہ کو بڑھاتا ہے، **نسخہ:** اندرجو شیریں، تخم کونچ، تخم اٹنگن، مرچرس، عاقرقرحا ہر ایک پانچ تولہ، قند سفید بیس تولہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں مقدارِ شربت چھ ماشہ تا نو ماشہ ہے، دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

احقر محمد جلال الدین

مترجم و مرتب بیاضِ ہذا

# امراضِ مخصوصہ زناں

**سفوف**:۔ ادرارِ حیض کرتا ہے۔ ابہل کوفتہ، صبح و شام پانی کے ساتھ کھلائیں،
مقدارِ شربت ۶ ماشہ۔

**سفوف**:۔ مدرِ حیض ہے۔ ریوند خطائی کا سفوف، پانی کے ساتھ کھلائیں
مقدار خوراک ڈیڑھ ماشہ۔

**مطبوخ**:۔ مدرِ حیض ہے۔ برگ بانس دو تولہ۔ پوستِ املتاس پانی میں پکائیں
اور قند سیاہ کہنہ ملا کر پلائیں۔

**جوشاندہ**:۔ ادرارِ حیض کرتا ہے گرم مزاج عورتوں کے لیے مفید ہے۔ نسخہ:
تخم قرطم کوفتہ۔ بادیاں کوفتہ۔ تخم خربوزہ کوفتہ، برگ گاؤزبان ہر ایک چھ ماشہ، پانی
میں پکا کر چینی سے میٹھا کر کے پلائیں

**جوشاندہ**:۔ مُسقطِ جنین ہے۔ کنجد سیاہ کوفتہ دو تولہ، جوش دے کر پلائیں۔

**سفوف مانع کثرتِ حیض**:۔ آرد پوست درخت جامن، آرد پوست
درخت کیکر از حصّہ اندرونی، نسپال، سنگجراحت، آرد سنخود بریاں، مساوی الوزن
لے کر سفوف بنائیں، مقدار شربت چھ ماشہ بوقت شب کھلائیں، صبح صرف
گائے کا دودھ پلائیں۔

**سفوف**:۔ مانع کثرت طمث ہے: نسخہ: پیخالِ مُوش، گیرو ہم وزن کا سفوف
بنائیں، قدرِ شربت تین ماشہ، سیلان الرحم کے لیے بھی یہ سفوف نافع ہے لیکن مکروہ
ہے، خاص ضرورت کے سوا ایسے نسخے استعمال نہ کرانے چاہییں۔

**سفوف**:۔ حیض کی زیادتی کے لیے نافع ہے: پھٹکڑی ایک تولہ، مائیں آٹھ ماشہ
کوکنار چار ماشہ، سفوف بنا کر چار ماشہ کی پڑیہ کھلائیں۔

**سَفُوف**:۔ کثرتِ حیض، نفث الدم اور رعاف کے لیے مفید ہے: **نسخہ**: کمرکس نشاستہ، مازو، صدف مروارید ہر ایک ایک تولہ، مغز تخم سکھچین ؎ نصف عدد سب دواؤں کے برابر کھانڈ ملا کر رکھیں، مقدارِ شربت دو ماشہ۔

**سَفُوف**:۔ استحاضہ کے لیے نافع ہے: **نسخہ**: سنگھاڑا خشک، کتیرا، صمغ عربی، نشاستہ، مساوی الوزن لے کر سفوف بنائیں، مقدارِ شربت چھ ماشہ مناسب بدرقات سے کھلائیں۔

**دوا**:۔ کثرتِ طمث کے لیے نافع ہے: **نسخہ**: تالمکھانہ، خرما۔ رسوت، لودھ ہر ایک ایک تولہ۔ قند سفید تین تولہ، بطریق متعارف سفوف بنائیں، مقدارِ شربت دس ماشہ چاولوں کے خیسا ندہ سے کھلائیں (مجربہ ومعمولہ مولانا حیدر علی مرحوم)

**سَفُوف**:۔ مانع کثرت طمث ہے: **نسخہ**: کمرکس، نشاستہ، مازو، مقدارِ شربت تین ماشہ

**سَفُوف** سیلان الرحم کے لیے نافع ہے: **نسخہ**: طباشیر، گُلِ سرخ، گل دھاوا، موچرس، مازو، الائچی سبز، کمرکس۔ مقدار خوراک دو ماشہ، شیر گاؤ کے ہمراہ کھلائیں۔

**کشتہ صدف**:۔ (مجربہ ومعمولہ استاذی حکیم محمد ابراہیم صاحب جالندھری ثم امرتسری مرحوم شاگرد حکیم امام الدین پاکپتنی مصنف مخزنِ اکسیر) حابس خون ہے۔ صدف مروارید پانچ تولہ، مغزِ کنول گٹہ بیس تولہ کے نغدہ میں رکھ کر پھونکیں، مقدارِ شربت ایک تا دو رتی، مناسب بدرقات سے کھلائیں۔

**حلوائے فوفل**۔ رحم کو طاقت دیتا اور سیلان کو دفع کرتا ہے: **نسخہ**: سپاری سفید کوفتہ دس تولہ، شیر گاؤ تین سیر، قند سفید تین پاؤ۔ روغن گاؤ پندرہ تولہ ترکیب: اول سپاری کوفتہ کو دودھ میں پکائیں جب کھویا سا ہو جائے تو کھانڈ

---

؎ سکھچین کے تخم کو عام طور پر لوگ بڑی املی کا بیج کہتے ہیں۔

اور گھی ڈال کر ہلاتے جائیں اور جلد ہی آگ سے اُتار لیں، مقدارِ شربت دو تولہ۔

**قرص کہربا:** کثرت حیض اور سیلان الرحم وغیرہ کے لیے ازحد مفید ہے (نسخہ قرابا دین قادری میں ملاحظہ ہو)

**سفوف:** گرم مزاج عورتوں کے لیے نافع ہے، سیلان اور ورم اندام نہانی کے لیے مُفید ہے: نسخہ: تخم کاہو، دھنیا، سبلوس اسبغول ہر ایک دو تولہ تخم خرفہ چار تولہ۔ گل انار ایک تولہ، اگر قبض ہو تو گلِ انار نہ ڈالیں۔ مقدارِ شربت چار تا چھ ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلائیں۔

**فرزجہ:** سیلان کو بند کرتا اور تنگی پیدا کرتا ہے: نسخہ: سپاری سوختہ، سُرو کا پھل، ہم وزن باریک پیس کر گلاب میں کھرل کرکے فرزجہ بنائیں۔

**فرزجہ:** ورم رحم کی کئی قسموں کے لیے نافع ہے: نسخہ: موم دیسی چھ ماشہ روغن بابونہ ایک تولہ میں گلائیں اور گل سرخ سائیدہ ایک ماشہ ملائیں پھر فرزجہ رکھوائیں

**فرزجہ:** ورم رحم صُلب اور بثور کے لیے نافع ہے، صرف مسکہ گائے کا فرزجہ استعمال کرائیں (مجربہ و معمولہ مولانا حیدر علی مرحوم)

**فائدہ:** رحم کے اورامِ حارہ کے لیے لعابات میں روغنِ گل ملا کر پچکاری کرانا بہت نافع ہے۔

**حمُول:** رحم کو گندی رطوبات سے پاک کرتا ہے: نسخہ، تخم شبت باریک کوفتہ چار ماشہ عسل خالص دو تولہ میں ملائیں اور اس سے جاذب روئی آلودہ کرکے رحم میں رکھوائیں۔

**سفوف:** محافظِ حمل ہے: کچور، درونج عقربی، مساوی الوزن کا سفوف بنائیں۔ مقدارِ خوراک چار ماشہ۔

**دَوَا:** اکثر امراض رحم میں مفید ہے: نسخہ: زیرہ سفید، زرنباد، ہم وزن

کوٹ کر قند سیاہ میں ملا کر رکھیں، تین ماشہ کھلائیں، بدرقہ حسب حال تجویز کریں۔

**معجون محافظ حمل**: حمل کی حفاظت کرتی اور حاملہ کے پیٹ کی تکلیفوں کو دُور کرتی ہے: **نسخہ**:۔ مربہ ہلیلہ گٹھلی نکال کر، گلقند، دونوں برابر وزن گھوٹ کر معجون بنائیں، مقدارِ شربت ایک تولہ، بوقت صبح کھلائیں۔

**حب اٹھرا**:۔ یہ گولیاں اکثر پیر لوگ تعویذ کے اثر کو بڑھانے کے لیے دیتے ہیں، بفضل التعالیٰ بغیر تعویذ کے بھی دہی فائدہ کرتی ہیں تعویذ کی محتاج نہیں ہیں، **نسخہ** برگ نیم، دوالہ، برگ حنا، برگ سنا، گل سرخ، بزرالبنج، حرمل، پکھان بید، ازن بوٹ خوردنی، ریوند خطائی، رسوت، رت مڑی، صندل سرخ، صندل سفید، فلفل سیاہ، مغز چاکسو، اجوائن دیسی، جدوار، بنفشہ، سہنس بید، دھمانسہ، کچور، ہر ایک چھ ماشہ، کوٹ چھان کر شہد میں گوندھ کر گولیاں بقدر نخود بنائیں: **ترکیب استعمال**: حمل کے تیسرے ماہ دو گولی روزانہ صبح کے وقت کھلانی شروع کرائیں اور بچہ کے دودھ چھڑانے تک کھلاتے رہیں۔ **پرہیز**۔ بڑے گوشت، بینگن، مسور اور تیل والی اشیا سے پرہیز کرائیں۔

**معجون حافظ جنین**:۔ اٹھرا و دیگر امراض رحم کی لاجواب دوا ہے، کبھی خطا نہیں گئی، قرابادین اعظم کا دوسرا نسخہ سینکڑوں بار بنا کر آزمایا اور مفید پایا۔

**جوارش کمونی ریاح الحوامل**:۔ (از ذخیرہ خوارزم مشاہی)

**نسخہ**: زیرہ کرمانی تین تولہ، زنجبیل تین تولہ، دار فلفل ڈیڑھ تولہ، فلفل سیاہ ڈیڑھ تولہ، دانہ الائچی کلاں ساڑھے دس ماشہ، دارچینی سات ماشہ، سہ چند شہد میں معجون بنائیں، قدرِ شربت تین تا چھ ماشہ۔

**فائدہ**:۔ حوامل کو عام جوارش کمونی نہیں کھلانی چاہیے کیوں کہ اس میں سُداب ہوتا ہے جو قاتلِ جنین ہے اس لیے بوقت ضرورت مندرجہ بالا جوارش کمونی

کھلانی چاہیے۔

**جوشاندہ۔** بعد ولادت کے جو درد ہو اس کو زائل کرنے کے لیے مفید ہے اور عام حالتوں میں جو درد ہو اسے بھی رفع کرتا ہے، اذخر کی ایک تولہ کا جوشاندہ شیریں کرکے پلائیں۔

**دَوَا۔** عورتوں کے خاص مقام کی خارش کے لیے نافع ہے:۔ ملتانی مٹی پانچ تولہ، برگ پودینہ خشک ایک تولہ کوٹ کر دہی کی لسی دو سیر میں بھگوئیں اور اس سے استنجا کرنے کی ہدایت کریں۔

**نکتہ:۔** تسہیل ولادت کے لیے ڈاکٹر زہر ناک دوائیں دیتے ہیں جو زچہ کے دل پر بُرا اثر ڈالتی ہیں چنانچہ اکثر عورتیں اس کے بعد مرض خفقان وغیرہ میں مبتلا ہو جاتی ہیں لیکن دوالمسک معتدل جواہر دار ایسی مفید دوا ہے جو مفرح قلب ہونے کے علاوہ ولادت میں بھی آسانی پیدا کرتی ہے، جاننا چاہیے کہ وضع حمل ایک فطری فعل ہے اور اس میں تکلیف یا دیر طبیعت کی ناتوانی کے باعث واقع ہوتی ہے اگر طبیعت مدبرۂ بدن قوی ہو تو بلا تکلیف بچہ پیدا ہو جاتا ہے اس لیے زہریلی ادویات کی بجائے طبیعت کو قوی و چست کرنے کے لیے دوالمسک کھلانی چاہیے تاکہ طبیعت توانا ہو کر اپنا فرض ادا کرنے کے قابل ہو جائے۔

**شیر افزا۔** دودھ کو زیادہ کرنے کے لیے ہے:۔

**نسخہ:۔** تخم گاجر۔ قند سفید برابر وزن کوٹ کر سفوف بنائیں، چھ ماشہ خوراک ہے دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

**قرص حابس:۔** خون کو روکنے اور پیچش کے لیے مفید ہے:۔ **نسخہ:۔** رال اڑھائی تولہ۔ صمغ عربی اڑھائی تولہ۔ پوست کوکنار سوا تولہ، کوٹ کر سفوف بنائیں:۔ مقدارِ خوراک چار ماشہ۔

# اَمراضِ مَفَاصِل

**سَفُوف**:۔ (عطا فرمودہ شیخ طریقت حضرت میاں علی محمد صاحب مدظلہ العالی دامت برکاتہم) وجع المفاصل کے لیے مفید ہے: نسخہ: سورنجاں شیریں، صبر زرد، اسگند، پوست ہلیلہ کابلی، تربد سفید مقشر، سونٹھ، سنا کی، مساوی الوزن لے کر کوٹ چھان کر روغنِ بادام سے چرب کریں، پانی یا عرقِ بادیاں سے کھلائیں۔

**حَبّ**:۔ عرق النساء کے لیے تنقیہ تام کے بعد دو ہفتہ تک کھلائیں، نسخہ: گوگل بھینسیا کوفتہ، قند سیاہ کہنہ، ہموزن کی گولیاں بقدر نخود تیار کریں، مقدار خوراک تین گولی ہے۔

**سَفُوف**: جوڑوں کے دردوں کے لیے مفید ہے: نسخہ: پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ ہر ایک چار تولہ، سونف دو تولہ۔ اذخر مکی ایک تولہ، نبات سفید دو تولہ، کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں مقدار شربت ایک تولہ تک ہے۔

**سَفُوف**: وجع المفاصل کے لیے نافع ہے:۔ سورنجاں شیریں ایک تولہ، تخم شبت ایک تولہ، خولنجاں چھ ماشہ، نبات سفید دو تولہ، سفوف بنا کر سات ماشہ روزانہ کھلائیں

**شربت سنا**:۔ وجع المفاصل، آتشک، جذام و دیگر امراض خبیثہ کے لیے نافع ہے۔ ترکیب: برگ سنا مکی صاف کیے ہوئے بیس تولہ، تین دن لوہے کے برتن میں بھگو رکھیں پھر مل چھان کر تین پاؤ کھانڈ ڈال کر شربت تیار کریں، مقدار شربت دو تولہ (معمولہ استاذی مولانا حیدر علی مرحوم)

**مَعجُون**: برائے اوجاع مفاصل و امراض گردہ و مثانہ مفید ہے:۔
نسخہ: شیطرج باریک کوفتہ ایک تولہ، مویز منقی کوٹا ہوا تین تولہ، دونوں کو ملا کر کوٹیں تا آنکہ آپس میں مل جائیں۔

**فائدہ:**۔ عرق النساء کے مریض کو اگر پیچش لگ جائے تو مرض جلد رفع ہو جاتا ہے۔

**ضماد** ۔ وجع المفاصل حار کے لیے نافع ہے: نسخہ، گِل ارمنی سرکہ میں حل کرکے جوڑوں پر ضماد کرائیں۔

**مربیٰ زنجبیل عسلی** ، شہد میں تیار کیا ہوا مربیٰ ادرک جملہ امراضِ باردہ بلغمیہ میں نافع ہے۔

**روغن** : جوڑوں کی دردوں کے لیے نافع ہے : نسخہ : گھونگچی سرخ سوا تولہ کوٹ کر گرم پانی میں رات کو بھگو دیں، صبح روغن کنجد پانچ چھٹانک ملا کر پکائیں تاآنکہ پانی جل جائے دوبارہ آب چاہ دس تولہ، نمک سانبر بارہ تولہ ڈال کر پکائیں، حتیٰ کہ پانی خشک ہو جائے پھر نتھار کر بوتل میں ڈالیں اور بوقت ضرورت کام لائیں۔

**روغن** ۔ دردِ مفاصل اور خارش کے لیے سود مند ہے: نسخہ : برگ کنیر سرخ گیارہ عدد، روغن کنجد سیاہ میں جلا کر لگوائیں۔

**جوشاندہ کٹائی** ۔ دردِ مفاصل و اعصاب کو رفع کرنے کے لیے مفید ہے:۔ بیخ کٹائی خرد دو تولہ کوٹ کر رات کو پانی میں بھگوئیں صبح پکا کر مل چھان کے پلائیں۔

**مطبوخ** ۔ اورام حارۂ مفاصل کے لیے ہے ؛ نسخہ : عناب دس عدد، عنب الثعلب ایک تولہ جوش دے کر قند سفید سے شیریں کر کے پلائیں ، غذا ماء الشعیر دیں۔

**سفوف** ۔ وجع المفاصل حار کے لیے مفید ہے : نسخہ : تخم خشخاش ایک تولہ، کشنیز خشک ایک تولہ، قند سفید دو تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، قدرِ شربت چھ ماشہ، تازہ پانی سے کھلائیں۔

**نقوع** ۔ وجع المفاصل حار میں۔ املی، آلو بخارا۔ عرقِ مکو۔ عرقِ کاسنی میں مل چھان

کرمغز، فلوس، خیار شنبر آمیز کر کے پلانا مفید ترین ہے۔

**ضماد۔** نقرس بارد کے لیے سود مند ہے: پیخالِ مرغ گرم پانی میں رگڑ کر ضماد کرائیں۔

# حُمّیات

**دُعا:** مریض بخار کو یہ دعا پڑھنی چاہیے:-

بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ[٭]

مریضِ تپ کا معائنہ کرتے وقت طبیب کو بھی یہی دعا پڑھنی چاہیے۔

**فائدۂ جلیلہ:** واضح ہو کہ بخار بالعموم عرض ہوتا ہے اور "اَلْعَرَضُ مَا یَتْبَعُ الْمَرَضَ" —— اس لیے بخار کی کوئی خاص دوا نہیں۔ بلکہ جس مرض کے تابع ہو اُسی کا علاج کرنا چاہیے۔

**فائدہ:** تپ معدی میں قرص گل یا قرص طباشیر —— تپ صدری میں شربت اعجاز و سرطان سوختہ —— تپ قلبی میں قرص کافور —— تپ نزلی میں مانعاتِ نزلہ —— تپ جلدی میں خوب کلاں وغیرہ اور شربت بزوری استعمال کرانا چاہیے —— تپ ورمی بہت سے ہیں اور ان کا علاج وہی ہے جو اورامِ احشا کا علاج ہے۔

**مشروبِ تپ صفراوی:** عرق گلاب چھ تولہ، عرق عنب الثعلب چھ تولہ، شربت صندل دو تولہ یا سکنجبین سادہ تین تولہ (یہ مشروب ابتدا میں پلانے کیلئے ہے)

---

٭ میں بزرگ اور برتر خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں (اور) خدائے عظیم کی پناہ چاہتا ہوں، ہر رگِ ریشے کے فساد سے۔ اور پناہ مانگتا ہوں آگ (حرارتِ تپ) کی شر سے (عبدالدین)

**مشروب تپ بلغمیہ تا روزِ چہارم** :۔ عرقِ بادیاں پانچ تولہ، عرقِ عنب الثعلب سات تولہ، شربتِ بنفشہ دو تولہ، شربت انار شیریں یا سکنجبین سادہ ملا کر پلائیں اور کبھی عرقِ شاہترہ کا اضافہ کریں۔

**مُطبقہ** میں آبِ سرد بار بار پلانا عفونت کو دفع کرتا اور صفرا کو اعتدال پر لاتا ہے۔

**جُلّابْ**[۱] :۔ برائے دِق، حصبہ، جُدری وغیرہ ۔ قند ایک حصّہ، عرقِ بیدِ مُشک دو حصّے، گلاب تین حصّے، آبِ باراں چار حصّے، سب کو ایک جوش دیکر رکھیں —— صرف ایک ہی دن کے لیے تیار کرنا چاہیے :۔

**سَفُوف** :۔ ایک روزہ بخار اور اُس کے لیے جو جوشِ خون سے ہوا ہو، مفید ہے ۔ نسخہ :۔ تخم خرفہ کوٹ کر سفوف بنائیں، مقدار شربت تین ماشہ تا سات ماشہ شربتِ نیلوفر یا شربت عناب عرق کاسنی سے دیں نیز یہ سفوف عصنہ (ملیریا) میں مُفید پایا۔

**سَفُوف** :۔ صفراوی بخاروں کے لیے اور زہریلی دواؤں، غذاؤں کے کھانے کی وجہ سے جو تپ آئیں اُن کے لیے مُفید ہے ۔ نسخہ :۔ بہی دانہ، کتیرا، اسبغول کی بھوسی، مساوی الوزن کوٹ کر سفوف بنائیں ۔ مقدار شربت تین ماشہ تا سات ماشہ ہے ۔ کسی شربت میں حل کرکے پلائیں۔

**دَوَا** :۔ سل، دق، تپ محرقہ و طاعون کے لیے نافع ہے :۔ گلقند ایک تولہ، میں نصف رتی کافور ملائیں اور ورق نقرہ میں لپیٹ کر شربت انار تین تولہ کے ساتھ کھلائیں۔

**عَرَق** :۔ پرانے بخاروں کے لیے مُفید ہے :۔ آبِ پالک تازہ پانچ سیر

---

[۱] معرب ہے گلاب کا، اصطلاح طب میں قند یا شہد گلاب میں پکایا ہوا، مجازاً یہ لفظ بمعنی دوائے مسہل ہے (ج)

گلوئے سبز پانچ سیر، طباشیر اصلی پانچ تولہ نیم کوفتہ: بدستور مقرر پانچ سیر عرق کشید کریں، طباشیر کو عرق کشید کرنے والے آلے کی نال میں پوٹلی باندھ کر لٹکائیں۔

(معمولہ مولانا حکیم حیدر علی)

**سفوفِ سرطان**:۔ جدری، حمیقا، حمیات طفحیہ، دق اور سل میں بہت مفید موثر ہے اور مانع عفونت ہونے کے ساتھ ساتھ طبیعت مدبرۂ بدن کا معاون ہوتا ہے۔ یعنی جس مادے کو طبیعت جلد کی طرف خارج کرنا چاہتی ہو تو اس کے کھلانے سے طبیعت کو اپنے کام میں مدد ملتی ہے گویا یہ دوا ان امراض میں ذو صفت ہے، ایک تو دافع عفونت دوسرے معاون طبیعت ہے: **نسخہ**:۔ سرطان نہری کی ٹانگیں اُتار دیں صرف پیٹ کا حصہ نمکین پانی سے خوب اچھی طرح دھوئیں اور مٹی کے برتن میں ہلکی آنچ دیں اور اس قدر جلائیں کہ سفیدی نہ آئے پھر باریک پیس کر رکھیں مناسب بدرقات کے ساتھ کھلائیں، بچوں، بوڑھوں سب کو استعمال کرائیں۔ مقدار شربت دو رتی تا ایک ماشہ [1]

**دَوَاء**:۔ تپ بلغمی کے لیے نافع ہے: **نسخہ**: غاریقون مغربل ایک ماشہ، شہد ایک تولہ میں ملا کر کھلائیں، غذا آبِ نخود دیں جس میں پکاتے وقت تھوڑے بادیاں ڈال لی گئی ہو۔

**دَوَاء**:۔ بلغمی تپ کے لیے مفید ہے:۔ زنجبیل ایک تولہ۔ نبات سفید چھ تولہ، مقدارِ شربت چھ ماشہ ہے، عرقِ بادیاں کے ساتھ رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

---

[1] قبلہ والد ماجد مدظلہ اس دواء کو بہت استعمال کراتے ہیں، اور مریضوں کو بہت فائدہ ہوتا ہے یہ احقر بھی اس کو استعمال کراتا ہے اس سہل الحصول دواء کے ذریعے صاحب قدس ذکر اطباء مرقع دمحل کے مطابق بدرقات کی تبدیلی کے ساتھ بے شمار امراض کا علاج کر کے عنداللہ ماجور اور عندالناس مشکور ہو سکتے ہیں:

احقر محمد جلال الدین دسمبر ۱۹۴۷ء

**دَوَاء:** برائے تپ بلغمی:۔ آرد اصل السوس شہد یا کھانڈ کے قوام میں ملا کر کھلائیں

**سَفُوف:** بلغمی بخاروں کے لیے سود مند ہے:۔ نسخہ: الائچی کلاں، کالی مرچ، نبات سفید، ہم وزن کا سفوف بنائیں، خوراک دو ماشہ، ہمراہ عرقِ بادیاں کھلائیں۔

**سَفُوف:**۔ تپ لرزہ، یومیہ، بخاری وچوتھیا کے لیے مجرب ومفید ہے۔ زاج سفید بریاں ایک تولہ، نبات سفید ایک تولہ، مقدارِ شربت ایک ماشہ۔

**دَوَاء:** تپ لرزہ کے لیے ہے:۔ پھٹکڑا سات ماشہ پانی میں گھوٹ کر پلائیں۔

**سَفُوف:** تپ لرزہ کو نافع ہے: خاکسی بریاں، انیسوں، ست گلو خود ساختہ، ہموزن کا سفوف بنائیں اور پانی کے ہمراہ کھلائیں، مقدار شربت ماشہ تا دو ماشہ،

**حَب تپ لرزہ:**۔ برگ بنگ، افیون، کافور، کتھ، سب برابر وزن لے کر دانہ ماش کے برابر گولیاں بنائیں، باری آنے سے ایک گھنٹہ پہلے پانی سے کھلائیں۔

**سَفُوف کرنجوہ:**۔ جاڑے کے بخار کو روکتا ہے:۔ مغز کرنجوہ کوٹ کر سفوف بنائیں بخار آنے سے ایک گھنٹہ قبل پانی کے ساتھ کھلائیں، مقدار خوراک ماشہ تا دو ماشہ،

**دَوَاء:** تپ مرکب کے لیے نافع ہے:۔ گل بنفشہ ایک تولہ، گلقند تین تولہ، عرق بادیان بارہ تولہ میں گھوٹ کر پلائیں۔

**سفوف:** پرانے بخاروں کے لیے مفید ہے: سدہ کھولتا اور مقوی بصر ہے:۔ نسخہ: آرد اصل السوس دو تولہ، بادیاں ایک تولہ، قند سفید ایک تولہ، خوراک پانچ ماشہ آب سرد سے کھلائیں۔

**ملین:**۔ گرمی کے بخاروں میں تلیین کی ضرورت پڑے تو گل بنفشہ ایک تولہ، مغز کدو ایک تولہ، گلقند تین تولہ، پانی ایک پاؤ میں گھوٹ کر پلائیں۔

**مسہل صفرا:**۔ املی پانچ تولہ، آلو بخارا دس دانہ، ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگوئیں مل کر موٹی چھلنی سے چھانیں تاکہ آلو، املی کا گودا بھی چھن جائے، شربت بنفشہ سے

میٹھا کر کے پلائیں۔ زیادہ قوی کرنا ہو تو شربت دروکر رسے میٹھا کریں اور اگر اس سے بھی زیادہ کی ضرورت ہو تو "معجون فیتری" چھ ماشہ بھی ساتھ کھلائیں (معجون ہذا کا نسخہ امراض امعا میں لکھا گیا ہے)

**فائدہ**:۔ حمیات کہنہ یا مزمنہ جن میں جگر اور تلی میں خرابی پیدا ہو جائے، ریوند خطائی کا استعمال کرائیں اگر "ملیریا" کے بعد ورم رہ جائے تو عرقِ مکو سے ریوند کھلائیں بشرطیکہ مثانہ کمزور نہ ہو۔

**حبّ تلسی**:۔ پرانے بخاروں کے لیے نافع ہے: **نسخہ**:۔ برگ تلسی، فلفل سیاہ برابر وزن کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ بقدر نخود گولیاں بنائیں، ایک گولی صبح ایک شام پانی کے ساتھ کھلائیں۔

**معجون**:۔ سوء مزاج حار اور بخاروں کے لیے نافع ترین ہے:۔

**نسخہ**:۔ تخم خرفہ، نیلوفر کی پتی، برابر وزن لے کر کوٹیں اور قند کے قوام میں معجون بنائیں۔ مقدار شربت:۔ چھ ماشہ تا تولہ ہے۔ مناسب بدرقات سے کھلائیں۔

**کشتہ حلزون**:۔ سنکھ کا کشتہ حمّٰی معویہ کے لیے نافع ہے۔ حفظِ ماتقدم کے طور پر بھی استعمال کرا سکتے ہیں، مزاج اور عمر کے لحاظ سے مقدار خوراک اور بدرقہ تجویز کریں (حاشیہ بھی ملاحظہ ہو)

---

**سفوف خاکسی** (معمول و مجرب برادرم حکیم محمد نورالدین صاحب چشتی مدظلہ) تپ معویہ (ٹائی فائڈ) میں دانوں کو نکالتا ہے اور سوکھے کا بہترین علاج ہے:۔

**نسخہ**: زہرہ مہرہ مسحوق ایک تولہ، صدف مروارید ی ایک تولہ، طباشیر اصلی ایک تولہ، یا جراعرابی ایک تولہ، سلخفاۃ محرق چھ ماشہ، خاکسی چھ ماشہ، ورق نقرہ ایک ماشہ، سب کو باریک کر کے سفوف بنائیں، خوراک دو تا چار رتی، ہمراہ بدرقہ مناسبہ کھلائیں:

# اَمراضِ خون وجلد

**عرقِ مصفّیٔ خون:** ۔ برادۂ چوب شیشم ایک سیر، برادۂ آبنوس ایک پاؤ، صندل سرخ پانچ تولہ، چوب بجے سار ایک پاؤ۔ پوست درخت کیکر ایک پاؤ، شاہترہ ایک پاؤ، چرائتہ ایک پاؤ، سب دوائیں رات کو پندرہ سیر پانی میں بھگوئیں اور صبح بدستور مقرر پانچ سیر عرق کشید کریں۔ مقدار شربت پانچ تولہ (مجربہ و معمول مولانا حیدر علی)

**شربتِ شیشم:** خون کو صاف کرتا اور حدت کو رفع کرتا ہے: نسخہ:۔ برادۂ چوب شیشم بیس تولہ۔ رات کو تین سیر پانی میں بھگوئیں اور صبح پکائیں جب تین حصے جل جائے تو صاف کر کے تین پاؤ قند سفید ڈال کر بدستور معروف شربت تیار کریں۔

**عرق مصفّیٔ خون:** ۔ یہ عرق امراض جلدیہ، جرب، حکہ وغیرہ کے لیے اکسیر ہے۔ نسخہ:۔ سُعد کوفی اڑھائی تولہ، سنبل الطیب اڑھائی تولہ، چاکسو ثعلب مصری، موصلی سفید، ہر ایک پانچ تولہ، زیرہ سفید، کاسنی، گل سرخ، منڈی بوٹی، عشبہ، چوب چینی، صندل سفید، برہم ڈنڈی، برگ حنا، نیل کنٹھی آبنوس، ریوند چینی، پوست درخت نیم تخم بکائن، برگ بکائن، الائچی کلاں، دھمانسہ، برادہ شیشم، پوست چنار، گلو سبز، عناب بھنگرہ، بیخ حنظل، چرائتہ ہر ایک بیس تولہ، ترپھلا سوا تین سیر، خس آدھ سیر، شاہترہ ایک سیر برگ نیم آدھ سیر، سرپھوکا ایک سیر، گل نیلوفر ایک سیر، ہلیلہ سیاہ آدھ سیر، سب دوائوں کو ایک من پانی میں رات کو بھگوئیں، صبح بیس سیر عرق کشید کریں۔

**عرق شاہترہ:** ۔ مصفّی خون ہے اور سوداوی وبلغمی مادوں کو خارج کرتا ہے:۔ شاہترہ خشک دو سیر پندرہ سیر پانی میں بھگوئیں اور چھ سیر عرق کشید کریں:۔ مقدار شربت پانچ ماشہ تا چھ ماشہ۔

**دافع آتشک:** چوب مدار سوختہ تین ماشہ ایک تولہ روغن زرد میں ملا کر کھلائیں (از مولانا حیدر علی)

طلاء: آتشک کے زخموں پر لگانے کے لیے ہے: برگِ سنا کی عرقِ گلاب میں رگڑ کر زخموں پر طلاء کرائیں۔

فائدہ: سنا کی کھانے سے بھی آتشک کو دفع کرتی ہے، شربتِ سنا، بکری کے دودھ میں ملا کر ایک عرصہ تک پلانا چاہیے (شربتِ سنا کا نسخہ امراضِ مفاصل میں لکھا جا چکا ہے)

**بخورِ آتشک**: سیماب، شنگرف، انبہ ہلدی، تخم لیموں، ہم وزن باریک کریں، اور بذریعہ کھرل آپس میں خوب آمیز کریں تاآنکہ پارہ دواؤں میں مل جائے تھوڑی سی دوا دہکتے کوئلوں پر ڈال کر زخموں کو اس کی دھونی دیں اور ناک کو دھوئیں سے بچائیں۔

**حبِ آتشک**: فلفل سیاہ، لونگ، الائچی سفید، گیرو، رسکپور ہر ایک تین ماشہ کوٹ پیس کر گڑ نو ماشہ میں ملا کر دانۂ ماش کے برابر گولیاں بنائیں، ایک گولی گڑ میں لپیٹ کر کھلائیں، (صبح و شام)

**حبِ آتشک**: سیماب مصفیٰ ایک ماشہ، قند سیاہ کہنہ سات ماشہ میں رکھ کر گھوٹائیں غذا: گندم کی روٹی بے نمک گھی میں تر کر کے کھلائیں (از مولانا حیدر علی رح)

**حبِ آتشک**: سیماب مصفیٰ نو ماشہ۔ گلقند آفتابی تین تولہ میں ملا کر بارہ گھنٹہ تک کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں، خوراک ایک گولی ہے، دن میں تین بار کھلائیں (از مولانا حیدر علیؒ)

**حبِ آتشک**: رسکپور سائیدہ نصف رتی، آردِ گندم ایک ماشہ میں گولی بنائیں اور اس گولی پر آردِ نخود لپیٹ کر نگلوائیں، بادی اور ترش اشیاء سے پرہیز کرائیں (از حضرت مولانا حیدر علی رح)

نوٹ: ایسی زہرناک دوائیں آخری اور ناامیدی کی حالت کے سوا ہرگز استعمال میں نہ لانی چاہییں کیوں کہ ان کے برے اثرات زندگی بھر قائم رہتے ہیں، جو بجائے خود ایک بہت بڑی مرض ہوتے ہیں۔

**دَوَا**:۔ خاکستر برگِ برگد پان میں رکھ کر کچھ عرصہ تک کھلانے سے آتشک کے بقیہ اثرات زائل ہو جاتے ہیں۔

**فائدہ**:۔ مطبوخ ہفت روزہ اور معجونِ عشبہ آتشک کا مادہ خارج کرنے کے لیے اکسیر ہیں۔

**معجونِ آتشک**:۔ برگ شاہترہ دو تولہ، سنا کی ایک تولہ، پوست ہلیلہ زرد ڈیڑھ تولہ آملہ خشک اڑھائی تولہ، گلِ سرخ ڈیڑھ تولہ، ریوند چینی سات ماشہ قند سیاہ کہنہ دو سالہ کے قوام میں معجون بنائیں، مقدارِ خوراک چھ ماشہ سے دس ماشہ تک ہے۔

**پرِطاؤس** حقہ کی چلم میں بطور تمباکو رکھ کر پینے سے آتشک کے زخموں کی سوزش دور ہو جاتی ہے۔

**روغنِ آتشک**:۔ روغن بادام دو تولہ، کافور چھ ماشہ، رسکپور دو ماشہ، دارچکنا ایک ماشہ
ترکیب:۔ روغن بادام میں کافور ملا کر گرم پانی میں رکھیں تاکہ حل ہو جائے پھر رس کپور اور دارچکنا باریک پیس کر ملا دیں یہ روغن آتشک کے زخموں کو مندمل کرتا ہے مگر لگتا بہت ہے۔

**حکایت**: موضع مانانوالہ متصل امرتسر کے ایک سکھ نوجوان کو یہ روغن لگانے کے لیے دیا، دوسرے دن آکر کہنے لگا "حکیم صاحب! تیل رات لگایا۔ لگتا بہت تھا لیکن میں بھی تمام رات دوڑتا ہی رہا مگر تیل کو اتارا نہیں، صبح دیکھا تو تمام زخموں پر انگور آچکا تھا" ایسے برداشت کے آدمی کے سوا اور کسی کو نہ لگوانا چاہیے یا بادام روغن کا وزن بڑھا کر اس کی تیزی کم کر دینا چاہیے

**دَوَاء برائے جذام و سفید داغ**:۔ برگِ نیم ایک پاؤ، نمک لاہوری تین تولہ، قند سیاہ کہنہ پنج سالہ آدھ سیر:۔ ترکیب: برگِ نیم اور نمک کو کوٹ کر گڑ میں ملائیں، نضج تام کے بعد تنقیہ کریں پھر ایک تولہ روزانہ کھلائیں اور وقفہ دے دے کر کر مسہل بعد نضج تام تنقیہ کریں اور یہی دوا کھلائیں۔

**طِلاء**:۔ برص و سفید داغوں کے لیے مفید ہے، تخم ترب، تخم ترمس، ہم وزن کوٹ چھان کر سرکہ میں حل کر کے طلاء کرائیں۔

دَوَا ۱۰:۔ سیاہ داغوں کے لیے مجرب ہے۔ برگ نیم، ہیجابل کشمش ہموزن پانی میں رگڑ کر گولیاں حَبّ بُرص :۔ باپچی کوٹ کر پانی سے گولیاں بقدرِ نخود بنائیں، دو گولی صبح و شام پانی سے کھلائیں۔ مچھلی، کدو، دال مونگ وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

طِلا ۸:۔ برص کے لیے نافع ہے، تخم پنواڑ، صندل سرخ ہم وزن کوٹ کر سفوف بنائیں اور ادرک کے پانی میں ملا کر طلا کرائیں۔

روغن :۔ داد کے لیے مفید ہے: چوبِ شیشم کا روغن نکال کر لگوائیں۔

دَوَا ۸:۔ داد کو رفع کرتی ہے۔ مکھن ایک سو ایک بار دھویا ہوا تین تولہ، رسکپور پسا ہوا ایک تولہ۔ دونوں کو باہم ملا کر خوب کھرل کریں۔ ترکیب استعمال: دن میں تین چار مرتبہ چپڑ دیا جائے۔

روغن :۔ خارش کے لیے مفید ہے، قلمی شورہ ایک تولہ۔ روغن سرشف پانچ تولہ میں صلایہ کرکے مالش کرائیں۔

دَوَا ۸:۔ خشک خارش کے لیے مجرب ہے۔ تخم کرفس کوفتہ چھ ماشہ، روغن گل دو تولہ، سرکہ انگوری دو تولہ۔ باہم ملا کر بدن پر ملوائیں۔

انتباہ :۔ جرب و حکہ میں چائے سخت مضر ہے۔

دَوَا ۸:۔ جرب، حکہ، آتشک اور خارشِ خصیہ کے لیے سودمند ہے۔ نسخہ: مردہ سنگ پارہ، گندھک، کافور، الائچی خرد، ہر ایک چھ ماشہ؛ ترکیب: گندھک اور پارے کی کجلی بنائیں، اور دوسری دوائیں علیحدہ کوٹ کر ملائیں، سو بار دھوئے ہوئے مکھن میں ملا کر لگوائیں۔

(معمولہ حضرت مولانا حیدر علی رح)

دَوَا ۶:۔ بنات الیل یعنی طبعی پتی کے لیے سود مند ہے اور دیگر جلدی و دموی امراض میں نافع ہے؛ نسخہ:۔ رال سفید، کھانڈ سفید، برابر وزن کا سفوف بنائیں، مقدارِ شربت چھ ماشہ ہے۔ صبح و شام پانی کے ساتھ کھلائیں۔

---

لہ باپچی نئی اور تازہ ہونی چاہیے۔ جو اندر سے زرد رنگ ہو۔ (ع)

دَوَاء :۔ اس کے استعمال سے چھپاکی کا عارضہ رفع ہو جاتا ہے ۔ مرچ چینی کوٹ کر سفوف بنائیں اور پانی کے ساتھ کھلائیں ۔ مقدار خوراک تین ماشہ ۔

دَوَاء :۔ چھپاکی کے لیے مفید ہے ۔ گلقند دو تولہ سکنجبین سادہ تین تولہ ، عرق گلاب سات تولہ کے ساتھ کھلائیں ، سرکہ میں تخم کرفس کوفتہ ملا کر بدن پر ملوائیں اور اجوائن کی دھونی بھی مفید ہے

انتباہ :۔ اکثر لوگ چھپاکی کے لیے شہد اور گیرو اس کثرت سے کھاتے ہیں کہ خون میں حدت پیدا ہو جاتی ہے جس سے بدن پر خشونت آجاتی ہے جو ماء الجبن پلانے سے رفع ہوتی ہے ۔

ملیش :۔ صفائی زخم کے لیے مفید ہے ۔ اسبغول دودھ میں پکا کر باندھیں ۔

دیگر :۔ یہی فائدہ کرتی ہے ۔ آرد گندم ، آرد جو ، دہی کی لسی میں خمیر کریں اور گرم کرکے باندھیں

طلاء :۔ اکوتہ ، ناسور و زخم خبیثہ کے لیے مفید ہے ۔ گندم پانی میں رگڑ کر طلا کرائیں ۔

حَبّ نَاسُور :۔ رس کپور ایک تولہ ۔ رسوت صاف کردہ پانچ تولہ ۔ برگ سپستاں بیس عدد بقدر نخود گولیاں بنائیں ، پانی کے ساتھ ایک گولی روزانہ کھلائیں (معمولہ حضرت آسیؒ)

دَوَاء :۔ اندمال جراحت کے لیے لاجواب ہے : نسخہ :۔ چوک گندی اگ ، گیرو ، ہر ایک ایک تولہ ، پچ کو علیحدہ کھرل کریں بعد میں دوسری دوائیں ڈال کر خوب اچھی طرح ملائیں ، طریقہ استعمال :۔ زخم کو تیل سے چپڑ کر یہ دوا چھڑکیں ۔

حَبّ نَاسُور :۔ رسوت صاف پانچ تولہ ، افیون تین ماشہ ، بقدر نخود گولیاں بنائیں ، ایک گولی روزانہ کھلائیں ۔

حَبّ خنازیر :۔ تخم سرس کوٹ کر پانی میں گوندھیں اور بقدر نخود گولیاں بنائیں ۔ دو گولی صبح دو شام عرق منڈی سے کھلائیں ۔

کُشتہ شیب :۔ عرق منڈی سے کھلانا خنازیر کے لیے نہایت مفید ہے ۔

دَوَاء :۔ خنازیر کے لیے مفید ہے : نسخہ :۔ آک کی نرم شاخیں ایک پاؤ ، گائے کا گھی آدھ سیر ، ترکیب :۔ آک کی شاخوں کو تراش کر گھی میں پکائیں تا آنکہ شاخیں سرخ ہو کر

خستہ ہو جائیں۔ پھر آگ سے اُتار کر شاخیں گھی سے نکال دیں یہ گھی روزانہ ایک تولہ صبح کے وقت کھلائیں۔ اور سوختہ شاخوں کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ لگا دیں جب جل کر سیاہ ہو جائیں تو ان کو رگڑ کر مرہم بنائیں اور ختازیر پر لگوائیں ایک ماہ میں شفا ہو جاتی ہے (انشاء اللہ)

دَوَاء :۔ سعفہ سر کے لیے مجرّب ہے : نسخہ : مرچ سیاہ سوختہ، روغن کنجد میں ملا کر سر پر لگوائیں :۔

روغن :۔ بالوں کو لمبا کرتا ہے :۔ شیرۂ برگ بانس تازہ ایک پاؤ، روغن کنجد ایک پاؤ میں ملا کر پکائیں جب شیرہ خشک ہو جائے اور صرف تیل باقی رہے آگ سے اُتار لیں۔

طریقۂ استعمال :۔ جتنا تیل سر پہ لگانا ہو اس میں اتنا ہی گرم پانی ملائیں اور پھر لگائیں۔

دَوَاء :۔ بالچر کے لیے روغن تارپین لگوائیں۔

دَوَاء :۔ بالچر کو رفع کرنے کے لیے ادرک تازہ کاٹ کر اس پہ نمک چھڑکیں اور جس مقام سے بال گر گئے ہوں وہاں رگڑیں دن میں کئی بار ایسا کرنا چاہیے۔

دَوَاء :۔ ضربہ و سقطہ کے لیے مفید ہے : نسخہ : ہلدی، میدہ سک، بہمن سرخ، مالکنگنی، عاقرقرحا، نمک سیاہ، برگ مورد، گُل ارمنی، صبر زرد، سونٹھ، ریوند چینی۔ سب کو کوٹ چھان کر رکھیں و ربوقت ضرورت پانی میں حل اور گرم کر کے لیپ کرائیں۔

دیگر :۔ وہی فوائد رکھتی ہے : نسخہ : میدہ لکڑی، انبہ ہلدی، لوٹا سجی، معبرہ، نمک سیاہ، مالکنگنی، کوٹ چھان کر پانی اور تیل میں ملا کر نیم گرم لیپ کرائیں۔

مَرہم :۔ زخموں کو بھر لاتی ہے : نسخہ : موم اصلی پانچ تولہ۔ روغن کنجد دس تولہ، ملک نغشک ذتار کول، اڑھائی تولہ، بہروزہ خشک اڑھائی تولہ : ترکیب : اول موم کو روغن میں گلائیں پھر دوسری دوائیں باریک پیس کر ملائیں۔

پلٹس :۔ متعفن زخموں کو پاک کرنے کے لیے سود مند ہے :۔ انجیر پانی میں گھوٹ کر ٹکڑی بندھوائیں۔

**ذرورِ آتشک** :۔ مردہ سنگ آٹھ تولہ، سنگجراحت دو تولہ۔ دم الاخوین چار تولہ باریک پیس کر رکھیں۔ آتشک کے علاوہ دوسرے زخموں کو مندمل کرنے کے لیے بھی مُفید و موثر ہے۔

**سَفُوف** :۔ مسہل اخلاطِ ثلثہ ہے اور بے ضرر ہے۔ جلدی امراض میں بے حد مفید ہے۔ نسخہ :۔ سنامکی، تربد مجوف، حب النیل ہر ایک چار تولہ، پوست ہلیلہ زرد دو تولہ نمک لاہوری، زنجبیل، کتیرا ہر ایک چھ ماشہ کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں۔ خوراک ایک تولہ تک ہے۔ قند سفید کے نیم گرم شربت سے کھلائیں (قرابادین اعظم)

**غُوتَر** (گلھڑ) کے لیے کشتہ حلزون کرنڈ میں مارا ہوا مفید ہے۔

**مسہل** :۔ آتشک کے لیے مفید ہے :۔ بیخ اندرائن پانچ تولہ کوفتہ رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر پلائیں۔

**حبّ** :خون کی صفائی کرتی ہے : نسخہ : چوب چینی، سرپھوکہ، کچور، رسوت، گندھک مدبر، عصارہ برگ نیم تازہ، برہم ڈنڈی، دھمانسہ، سب مساوی الوزن لے کر گولیاں بقدر نخود بنائیں، عرق شاہترہ سے دو گولی روزانہ کھلائیں۔

**فائدہ** :۔ تصفیۂ خون کے لیے پھلوں کا پانی اکسیر صفت ہے مثلاً انار، انگور، سنگترہ، میٹھا، مالٹا، موسمی وغیرہ وغیرہ، ان میں سے حسب مزاج کسی کا پانی پلائیں۔

**دَوَا** :۔ ترخارش کے لیے مفید ترین ہے۔ مجرب و معمول ہے :۔

نسخہ :۔ سہاگہ پانچ تولہ، کمیلہ اڑھائی تولہ، چونا سوا تولہ، طوطیا سبز آٹھ ماشہ، سب کو باریک کریں اور بقدرِ ضرورت کڑوے تیل میں ملا کر لگوائیں۔

# طب الاطفال

## مع فوائدِ عجیبہ و نکاتِ غریبہ

## شذرات

**علاج بذریعۂ مُرضِعَہ:**۔ شیر خوار بچہ کے علاج میں دواء مُرضِعَہ[1] کو کھلانی چاہیے۔ کیوں کہ دواء کے اثر کو دودھ اپنے ساتھ لے کر بدن میں پہنچتا ہے، گویا اس طرح علاج بالغذا ہو کر بچے کا نازک بدن مخالفِ بدن ادویات کے ضرر پہلوسے محفوظ رہتا ہے۔ اور دواء ایسے بدرقہ کے ساتھ بچہ کے جسم میں داخل ہوتی ہے جس کو قدرتِ کاملہ نے اُس کی طبعی غذا بنایا ہے۔

**علاج بذریعہ خارجی تدبیر:**۔ جس مرض کا علاج خارجی تدبیر سے ہو سکے، اس میں دوا نہ کھلانی چاہیے۔

**غلط روش:**۔ آج کل بچوں کے علاج میں معالجین بڑی بڑی ادویات بلاجھجک استعمال کرنے لگے ہیں اور یہ نہایت نامناسب روش ہے کیوں کہ اگر ابتدا ہی سے بدن کو دواؤں کا عادی بنا دیا جائے تو طبعی مزاج تباہ ہو جاتا ہے اور عارضی مزاج پیدا ہو کر مستحکم ہو جاتا ہے جس کی اصلاح قریباً ناممکن ہو جاتی ہے[2]

---

[1] بچے کو دودھ پلانے والی۔

[2] یونانی اطباء ڈاکٹروں کی نقالی کے شوق میں بہت تیز دوائیں استعمال کرنے لگے ہیں، حالانکہ ڈاکٹروں کی اس روش کی مذمت یورپ کے محققین بھی کر رہے ہیں اور افسوس کہ اطباء بھی صراطِ مستقیم کو چھوڑتے جاتے ہیں (ح)

**جنم گھٹی کے نقصانات**:۔ ہندوستان کے لوگوں میں جس قسم کی "جنم گھٹی" کا رواج ہے، وہ نہایت مذموم ومعیوب ہے اس سے بچے کے جسم کی رطوبت اصلیہ[1] خارج ہو جاتی اور امعا کی رطوبت لزجہ زائل ہوجاتی ہے جس کے نتیجہ میں نفخ، اسہال، زحیر وغیرہ عوارض لاحق ہوتے رہتے ہیں۔ چنانچہ اس بنیادی غلطی کی وجہ سے احشا کمزور ہوجاتے ہیں اور تاحیات تبخیر معدہ وضعف ہضم کی شکایت رہتی ہے۔ جسم لحیم[2] نہیں ہوتا، لاعلاج لاغری مسفرط لاحق ہوجاتی ہے۔

**فائدہ**:۔ بچہ کو پیدائش کے چند گھنٹوں بعد ماں کے پستان سے پہلا نمکین سا دودھ پلانا ہی "گھٹی" کا کام دیتا ہے اور اس کے علاوہ صرف کھانڈ چٹانی چاہیے ــــ اور بعض گھرانوں میں شہد کی گھٹی دیتے ہیں، اس سے بہتر کھانڈ ہے کیوں کہ صفرادی مزاج بچوں کو شہد سے جو مضر پہنچ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے وہ اس میں نہیں۔

**پنجیری کے مضرات**:۔ پنجاب میں رواج ہے کہ گوندیں، مغزیات، گھی اور کھانڈ وغیرہ کا حلوا جس کو عرف عام میں "پنجیری" یا "بھانڈا[3]" کہتے ہیں۔ تیار کرکے زچہ کو کھلاتے ہیں۔ اس ثقیل، دیر ہضم اور سدہ پیدا کرنے والے مرکب سے دودھ پلانے والی کے معدہ اور جگر میں کئی خرابیاں پیدا ہوجاتی ہیں، جن کی وجہ سے بچہ کی امعا تنگ ہوجاتی ہیں اور دردِ شکم رہنے لگتا ہے جس کی وجہ سے وہ روتا رہتا ہے۔ چونکہ بچپن ہی میں امعا میں تنگی پیدا ہوجاتی ہے جس کو بعد میں جلدی رفع کرنے کی کوشش بھی نہیں کی جاتی جس کے نتیجہ میں

---

[1] وہ رطوبت جو پیدائش سے پہلے اعضاء اصلیہ میں موجود ہوتی ہے اور ان کے انصالِ اجزا کی محافظ ہوتی ہے۔

[2] یہاں صحت مند "لحیم" ہونا مراد ہے۔ نہ کہ مادۂ فاسدہ سے بدن کا پھول جانا۔ (محمد جلال الدین) [3] یو۔پی والے پنیری کہتے ہیں۔

تمام عمر قبض و تبخیر کا عارضہ رہتا ہے۔

انتباہ:۔ وہ "بھانڈا" کھانے سے نہ صرف بچوں کی صحت برباد ہوتی ہے بلکہ کھانیوالوں میں بھی ویسے ہی امراض پیدا ہو جاتے ہیں ——— اور بعض لوگ مختلف دوائیں ڈال کر تیار کرتے ہیں جن سے کئی قسم کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ مثلاً السی سے ضعفِ بصارت، اسبغول سے دردِ قطن و تکدرِ چشم، ہلدی سے ضعف و اختلاجِ قلب وغیرہ، ——— اور رشدۂ ماساریقا ہر قسم کے "بھانڈا" سے پیدا ہوتا ہے۔

**دودھ میں پانی:۔** اکثر گھروں میں رواج ہے کہ دودھ میں اس سے آدھا یا برابر پانی ملا کر بچوں کو پلاتے ہیں یہ بھی غلط ہے، ایسا دودھ پلانا بہت بُرا ہے کیونکہ اتنا پانی ملانے سے یہ دودھ نہیں رہتا بلکہ کچی لسی بن جاتی ہے اور اس کی مداومت سے مزاج میں برودت بڑھ جانے کے علاوہ اور کئی امراض پیدا ہو جاتے ہیں اکثر بچوں کو عارضہٗ اسہال لاحق ہو جاتا ہے۔ اسہال کا علاج تو کرتے ہیں لیکن لسی پلانی بند نہیں کراتے ——— ڈاکٹر ایسے مریض بچوں کو انتڑیوں کی دق بتلاتے ہیں اور ان میں اگر قابضات دیے جائیں تو نفخ ہو جاتا ہے۔

**ڈبوں کا دودھ:۔** ولایتی ڈبوں کا دودھ پلانا بھی نامناسب ہے، اس لیے کہ ایک تو یہ تازہ دودھ کے مقابلہ میں سریع الہضم نہیں ہوتا اور دوسرے یہ غیر ملکی جانوروں کا دودھ ہوتا ہے جو قدرت نے اسی ملک کے باشندوں کے مزاجوں کے لیے مفید بنایا ہے، اور دودھ میں جو قدرتی پانی مفید ہے، اگاڑھا یا خشک کر لے سے ضائع ہو جاتا ہے۔

**فائدہ۔** تندرست گائے کا دودھ عورت کے دودھ کا قریباً بدل ہے اسی وجہ سے ہندوؤں کے بڑوں نے گائے کو "ماتا" کا درجہ دیا ہے ——— ماں کے دودھ کے علاوہ اگر ضرورت ہو تو گائے کا دودھ بغیر پانی ملائے پلانا چاہیے، انتباہ:۔ دودھ ایک جوش آنے پر فوراً آگ سے اتار لینا چاہیے زیادہ پکنے سے زود ہضم نہیں رہتا۔

**ماں کا دودھ نہ پلانا نقصان دہ ہے:-** تہذیب جدید سے متاثر عورتیں اپنے بچوں کو ولادت کے فوراً بعد اپنے سے جُدا کر دیتی ہیں اور اپنا دودھ نہیں پلاتیں یہ قانون قدرت کی مخالفت ہے اور قدرت و فطرت کی خلاف ورزی سے کبھی بھی فائدہ نہیں پہنچ سکتا ——— خدا تعالیٰ نے دودھ پی کر پلنے والی تمام مخلوق کے لیے اُن کی ماؤں کی چھاتیوں میں دودھ پیدا کیا ہے اسی طرح اشرف المخلوقات انسان کے لیے بھی اس کی طبیعت کے مطابق پرورش کا سامان مہیا کیا ہے۔

بچے کی ماں خود دودھ پلائے تو اس کے فوائد یہ ہیں:۔

۱۔ ایک خاص فائدہ یہ ہے کہ ماں جب بچہ کو اپنے سینہ سے لگا کر دودھ پلاتی ہے تو ماں کے جسم کی برقی شعاعیں بچہ کے جسم میں داخل ہوتی رہتی ہیں جن سے بچہ کی قوت نامیہ و غاذیہ کو تقویت پہنچتی رہتی ہے اور شعاعی عمل کا خاصہ یہ ہے کہ کمزور، قوی کی شعاعیں جذب کر کے طاقت ور ہو جاتا ہے۔

۲:۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ جب ماں بچہ کو اپنے ساتھ سُلاتی اور دودھ پلاتی ہے تو ماں کے جسم کی گرمی سے بچہ کے مسام کھل کر مواد ردّیہ اور بخارات کا اخراج ہوتا رہتا ہے

۳:۔ تیسرا فائدہ یہ ہے کہ بچہ پستان کو منہ لگا کر دودھ پیتا ہے تو دودھ ہوا لگے بغیر بچہ کے پیٹ میں پہنچتا ہے ہوا لگنے سے دودھ میں تبدیلی آجاتی ہے۔ اور دیر ہضم ہو جاتا ہے اس کے علاوہ اور بھی بہت فائدے ہیں مگر تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں۔

**نال قطع کرنے کا طریقہ:۔** بعض اطباء نے لکھا ہے کہ نو مولود کی نال کو ایک بالشت سے زائد فاصلہ سے قطع کیا جائے تو مثانہ کی قوت ماسکہ قوی رہتی ہے اور "بول بستری" کا عارضہ نہیں ہوتا" ——— چنانچہ ایسے بے شمار لوگوں کو جن کے بچے بول بستری کے عارضہ میں مبتلا تھے، یہ ہدایت کی گئی کہ آئندہ جو بچہ پیدا ہو اس کی نال کو ایک بالشت اور چار انگل کے فاصلے سے قطع کرایا جائے حسب ہدایت

جن بچوں کی نال اس طرح کاٹی گئی ان کو یہ عارضہ نہ ہوا۔۔۔۔ نال قطع کرنے کا یہ بہت صحیح طریقہ ہے اور جو صرف چار انگل کے فاصلہ سے قطع کرتے ہیں بالکل غلط ہے اطباء کو چاہیے کہ اس کی افادیت سے عوام کو آگاہ اور اس طریقہ کو رائج کر کے عنداللہ ماجور و عندالناس مشکور ہوں۔

**بچوں کو چائے** چائے ایک ایسا مشروب ہے جس کے مضرات فوائد سے بہت زیادہ ہیں اس کے پینے والوں کے فعلِ ہضم میں نقص آجاتا ہے گردہ اور اعصاب خراب ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے کئی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں؛ افسوس کہ ایسا مضرِ صحت مشروب بچوں کو بھی پلایا جاتا ہے؛ وہ پہلے ہی چائے نوشوں کے ناقص و کمزور نطفوں سے پیدا ہو رہے ہیں پھر انہیں چائے پلانے لگتے ہیں جس کی وجہ سے وہ پوری طرح نشوونما نہیں پاتے کیونکہ اس سے رطوبات بدنی خشک ہو جاتی ہے۔

اگر اس ملک (ہند و پاک) سے کھانے پینے کے غلط طریقوں اور ناقص غذاؤں کو ختم نہ کیا گیا تو مستقبل قریب میں صحت مند انسان کی زیارت کرنے کیلیے دُور دراز کے پہاڑوں اور جنگلوں کی طرف رُخ کرنا پڑے گا جہاں وہ لوگ سادہ غذائیں کھا کر زندگی بسر کر رہے ہوں گے ۔۔۔۔ اور یہ ایک ناقابلِ انکار حقیقت ہے کہ تہذیب جدید نے دنیا کو قدرت و فطرت کی شاہراہوں سے بہت دُور ہٹا کر بے شمار نئے امراض و آلام میں مبتلا کر کے زندگی کو بے کیف و بے سکون بنا دیا ہے [1]

---

[1] اس حقیقت کو بعض حکمائے یورپ نے بھی تسلیم کیا ہے۔
جیسا کہ ورمِ زائدہ کو تہذیب کی پیداوار ٹھہرایا ہے۔ (ج)

# مُعالجات و مُجرّبات

**روحانی علاج:۔** اکثر بچے سرِ شام رونا شروع کر دیتے ہیں، ان میں سے زیادہ تر تو دردِ معدہ، دردِ گوش، دردِ چشم، ورم دماغ اور مخنوں وغیرہ کی اذیت سے روتے ہیں اور بعض شیاطین کے اثراتِ بد کی وجہ سے روتے ہیں، مو خرالذکر سبب کو دُور کرنے کے لیے بچّے کے دونوں کانوں میں اذان کہنی چاہیے۔

**علاج نظرِ بد:۔** بچوں پر سے نظرِ بد کے اثرات دُور کرنے کے لیے یہ دُعا پڑھ کر دم کرنا چاہیے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَ بَرْدَهَا وَ وَصَبَهَا[1]

---

**علاج رَبو نزلی:۔** ربو نزلی کے لیے جوشاندۂ مویز منقی سیاہ مفید ہے۔

**علاج سردی:۔** جن بچوں کو شدت کی سردی ہو انہیں مویز منقیٰ کے جوشاندہ کے ساتھ دوالمسک حار ایک ماشہ یا دواء الحلتیت ایک ماشہ کھلائیں اور جن کی امعا میں قولنجی نقص بھی ہو، انہیں انجیر، حلبہ، مویز اور زوفا وغیرہ کا جوشاندہ پلائیں اور اگر بخار نہ ہو تو قدرے زعفران بھی دیا جا سکتا ہے ـــ اگر سعالِ رطب ہو تو وہ سینہ میں بلغم کی وجہ سے ہے اس میں دواء التربد چار رتی دے سکتے ہیں اور اس سے اگر اسہال ہو جائیں، تو نقصان کی بات نہیں۔ اگر سینہ بہت بند ہو تو اسی دواء التربد میں تنکار بریاں ایک رتی شامل کر کے جوشاندۂ مویز سے دیں۔

**علاج ضررِ بادیاں:۔** نازک مزاج بچوں کو دودھ میں سونف پکا کر پلانے سے امعا میں خراش ہو کر پیچش و اسہال آنے لگتے ہیں ان کا علاج صندل سفید سائیدہ دو رتی،

---

[1] اللہ کے نام سے، اے اللہ، دفع کر اس کی گرمی اور اس کی سردی اور اس کی تکلیف (درد)۔

صمغ عربی سائیدہ چار رتی مناسب بدرقہ میں حل کرکے پلاتا ہے۔

**انتباہ:-** یہ بڑا غلط رواج ہے کہ ہاضمہ درست رکھنے کے خیال سے سونف و الائچی کو دودھ میں پکا کر پلانے لگتے ہیں جس سے گرم مزاج بچوں کو سخت تکلیف ہو جاتی ہے۔

**گلوکوز کے ضرر کا علاج:-** گلوکوز برسام پیدا کرتا ہے اور اس کا علاج نیلوفر، بنفشہ، سپستاں عناب، خطمی ہے اور بعض اوقات گلوکوز سے دست آنا شروع ہو جاتے ہیں کیوں کہ یہ آنتوں کو تنگ کر دیتا ہے ایسی حالت میں گلوکوز کا استعمال ترک کرا کے اس کی اصلاح کرنی چاہیے۔

**موتی جھرہ:-** موتی جھرہ میں اگر سرد دوائیں دی جائیں تو یہ بلغمی مادہ کو بڑھا دیتی ہیں، جس کی وجہ سے دانے باہر نہیں نکلتے اور گرم دوائیں بخار میں زیادتی کر دیتی ہیں اس لیے ہمیشہ معتدل دوائیں یا سرد و گرم دوائیں ملا کر کھلانی، پلانی چاہییں تاکہ مادہ باہر نکلے اور بخار میں بھی کمی ہو۔ مروارید، بہی دانہ، عناب باوجود سرد ہونے کے مادہ کو باہر نکلنے سے نہیں روکتے بلکہ مادہ کو جلد کی طرف نکالتے ہیں۔

**انتباہ:-** بہت زیادہ مقدار میں خاکسی، انجیر، مویز منقیٰ کا جوشاندہ پلانے سے حرارت بڑھ جاتی ہے جس سے نقصان ہوتا ہے اعتدال مدنظر رہنا چاہیے اور جب مریض کو دردِ سر ہو رہا ہو تو خاکسی بالکل نہ دینی چاہیے کیوں کہ خاکسی خون میں ہیجان پیدا کرتی ہے اور خون کے ہیجان سے دردِ سر بڑھ جاتا ہے اور بسا اوقات خاکسی کی زیادتی سے سرسام ہو جاتا ہے۔

**انتباہ:-** موتی جھرہ میں مسہل دینا انتہائی مضر ہے۔ مسہل سے مادہ اندر کی طرف جا کر اعضاء رئیسہ کو نقصان پہنچاتا ہے ـــــ اگر کسی وجہ سے اسہال آنے لگیں تو رُب بہی میں مصطگی ملا کر چٹانا چاہیے تاکہ اسہال رُک جائیں اور جب اسہال آ رہے ہوں تو انجیر ہرگز استعمال نہ کرانی چاہیے۔

**فائدہ:-** موتی جھرہ، خسرہ، چیچک میں مروارید کھلانا اس لیے اکسیر ہے کہ (۱) اس سے قوتِ مدبرۂ بدن بڑھ جاتی ہے جو مرض کا مقابلہ بخوبی کرتی ہے اور (۲) مروارید دانوں سے مشابہت رکھنے کی وجہ سے دانوں کو باہر نکالتے ہیں ـــــ اسی طرح خاکسی اپنی مشابہت کے لحاظ

سے بھی فائدہ کرتی ہے۔

انتباہ۔ یہ جو مشہور رہے کہ صدف، مرواریدکا بدل ہے ٹھیک ہے لیکن موتی جھرہ، خسرہ، چیچک وغیرہ میں کوئی فائدہ نہیں کرتا کیوں کہ اس میں نہ تو مروارید کی طرح مواد کو جلد کی طرف خارج کرنے کی قوت ہے اور نہ ہی دانوں سے مشابہت۔

موتیوں کی مقدار خوراک ہے۔ عام طور پر بہت تھوڑی مقدار میں مروارید کھلاتے ہیں۔ یا چند دانے سالم نگلواتے ہیں یہ سب غلط ہے مروارید کی پوری خوراک دو ماشہ تک ہے۔

علاج ۔ مروارید، عرق گاؤزبان میں صلایہ کیے ہوئے چار رتی یا بلحاظِ عمر اس سے زیادہ کھلائے جائیں تاکہ طبیعت قوی رہے اور مویز منقیٰ تین عدد، عناب تین عدد، خاکسی دو ماشہ کا جوشاندہ پلائیں اور خمیرہ مروارید بھی روزانہ کھلائیں اور خاکسی بستر پر چھڑکوائیں جس وقت جانیں کہ مادہ باہر آچکا ہے تو خاکسی کو بستے سے خارج کر دینا چاہیے اگر ہاضمہ خراب ہو تو قدرے سونف استعمال کرا سکتے ہیں کیوں کہ یہ بھی مادہ کو جلد کی طرف نکالتی ہے، لیکن زیادتی اس کی بھی مضر ہے کیوں کہ یہ انتڑیوں میں خراش پیدا کر دیتی ہے۔

نکتہ ۔ جن بچوں کا پیٹ والا حصہ سینہ سے چوڑا اور بہت ابھرا ہوا ہو ان میں بلغم کی زیادتی، اور قوتِ حیات کی کمی ہوتی ہے اس لیے ایسے بچے موتی جھرہ، خسرہ، چیچک وغیرہ میں مبتلا ہو جائیں تو کم صحت یاب ہوتے ہیں کیوں کہ جسم میں قوتِ مدافعت نہیں ہوتی اور بلغم کی زیادتی مواد کو باہر نہیں نکلنے دیتی۔

# خسرہ و چیچک

خسرہ اور چیچک کے علاج کا اصول یہ ہے کہ مریض کی قوتوں کی نگرانی کی جائے۔ طبیعت خود بخود علاج کرتی ہے دوائیں بہت کم استعمال میں لانی چاہییں، مروارید، خمیرہ مروارید عرق گاؤزبان قدرے کیوڑہ ملایا ہوا تفریح اور تقویت کے لیے، مویز منقیٰ، خاکسی، انجیر کا جوشاندہ اور خاکسی کا بستر پر چھڑکاؤ اور بخورِ جھاؤ تعریق و تسخین کے لیے اور شربتِ عناب و عناب عرقِ گاؤزبان میں بھگو کر شدید حرارت کی تسکین کے لیے استعمال کرائیں۔ اگر مادہ نکلنے سے رُک جائے تو زعفران نصف رتی جوشاندہ انجیر سے دیں۔

خسرہ کے بعد اگر کھانسی آنے لگے تو شربتِ خشخاش ایک تولہ میں ایک ماشہ کتیرا کوفتہ ملا کر دن میں کئی بار چٹائیں اور اگر اسہال آنے لگیں تو رُب بہی میں گلِ ارمنی ملا کر چٹائیں صحت کے بعد اگر قبض ہو جائے تو شیر خشت و ترنجبین بھی دے سکتے ہیں[1]۔

**انتباہ**:- خسرہ میں میٹھا (کھانڈ) کھلانا مفید ہوتا ہے کیوں کہ مادہ کو باہر نکالتا ہے، اس لیے عورتیں اور بعض نیم حکیم خسرہ میں "میٹھے چاول" کھلاتے ہیں جو اپنی ثقالت کے باعث نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں بہتر طریقہ یہ ہے کہ چاول (خشکہ) کھانڈ ڈال کر کھلائے جائیں (بشرطیکہ طبیب مناسب سمجھے) تا کہ ثقل نہ ہو اور مقصد بھی حاصل ہو جائے اور مناسب یہ ہے کہ دودھ میں چینی زیادہ مقدار میں ملا لی جائے۔

**نکتہ**:- کچے گوشت کی بُو اور اس کو پکاتے وقت جو بخارات اُٹھتے ہیں، ان سے چیچک کے مریض کو کھجلی ہونے لگتی ہے اور زخم خراب ہو جاتے ہیں اور گوشت کا کھلانا بھی سخت مضر ہے۔ ایسے مزامیر اور باجے جن کی آوازوں سے خون میں ہیجان پیدا ہو، مریضِ چیچک کے پاس بجانے مفید ہوتے ہیں کیوں کہ خون میں ہیجان آنے سے مادہ باہر نکل آتا ہے۔ اور تفریحِ قلب کے لیے موتیا کے پھول گلے میں ڈالے جاتے ہیں گھر کی فضا کو پاک (صاف) رکھنے اور تسخین و

[1] انہیں زمانۂ مرض میں نہیں دے سکتے (ج)

تبریل کے لیے بخور کرنا بھی ضروری ہے ان مذکورہ اُمور کی خلاف ورزی اور دیگر بے احتیاطیوں سے جب مرض بگڑ جاتا یا مریض ضائع ہو جاتا ہے تو کہہ دیتے ہیں کہ "ماتا دیوی" ناراض ہو گئی ہے۔ برہمنوں نے تو شکم پروری کے لیے اس خالص طبی مسئلے کو مذہبی رنگ دیا ہوا ہے افسوس کہ جاہل مسلمانوں کے ہاں بھی یہ خیالِ فاسد پایا جاتا ہے۔

برین عقل و دانش بباید گریست

**مانع چیچک**:۔ یہ خیالِ خرگوش دو دیا تین عدد پانی سے کھلانے سے چیچک نہیں نکلتی اور اگر نکلے تو خفیف نکلتی ہے۔

**دَوَاء**:۔ کچھوے کی پشت کی ہڈی باریک پیس کر رکھیں بوقتِ ضرورت ایک رتی مویز منقیٰ میں رکھ کر یا جوشاندہ مویز سے کھلائیں **فائدہ**:۔ دانوں کو باہر نکالتی ہے۔

# عِلاجِ عُطاش

عطاش میں خرفہ بریاں کرفتہ، سماق، زرشک کا خیساندہ مُفید ہے قبض ہو تو شیرخشت کا مسہل بھی نافع ہے۔ کدو کا چھلکا یا برگ خرفہ تازہ گھوٹ کر تالو پر لگانا مفید ہے اور روغنِ گل، آب برگ کشنیز سبز، سرکہ باہم ملا کر اس سے کپڑا تر کے تالو پر رکھوانا بھی نافع ہے فائدہ:۔ عطاش میں پانی جتنا زیادہ اور بار بار پلایا جائے اتنا ہی جلد فائدہ ہوتا ہے پیاس کو روکنا مریض کو انتہائی خطرہ میں دھکیلنا ہے۔

**سفوف**:۔ بچوں کے عطاش اور گرمی کے دستوں کے لیے بہت نافع اور مفرح قلب ہے صدف صادق، عرق گاؤزبان میں صلایہ کیا ہوا ایک تولہ طباشیر[1] اصلی ایک تولہ، زہر مہرہ ایک تولہ، ورق نقرہ پچیس عدد سفوف تیار کریں مقدار خوراک چار رتی ہے۔ عرق گاؤزبان کے

---

[1] اگر طباشیر خالص نہ ملے تو جراعرابی اس کی جگہ استعمال کریں، بازار میں زیادہ تر نقلی طباشیر فروخت ہو رہی ہے۔ (محمد جلال الدین)

ساتھ دیں اور اگر اسہال ہوں تو شربت آس یا رُب بہی سے اور اگر پیاس کی شدت ہو تو عرق نیلوفر، عرق کنول پھول یا خیسانده کنول گٹہ سے کھلائیں

**سفوف:۔** فوائد باور کھتا ہے طباشیر پانچ تولہ صدف مروارید ی مسحوق ایک تولہ، ورق نقرہ پچیس عدد، ہمراہ بدرقہ مناسبہ کھلائیں۔

**زہر مہرہ سائیدہ۔** گرمی کے بخاروں اور دستوں کے لیے نافع ہے:۔ زہر مہرہ، عرق گاؤزبان میں صلایہ کرکے رکھیں، مقدار خوراک دو تا چار رتی ہے، ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

**سفوف بیل گری:۔** حابس اسہال ہے:۔ بیل گری، قند سفید برابر وزن کوٹ کر رکھیں، مقدار شربت ایک ماشہ۔

**سفوف:۔** دق الاطفال (سوکھا) کے لیے مفید ہے:۔ گل بنفشہ کوٹ کر سفوف بنائیں، اور چار رتی مناسب حال بدرقہ سے دن میں تین بار کھلائیں۔

**سفوف:۔** سوکھا کے لیے مُفید و مجرب ہے:۔ مروارید، زہر مہرہ، طباشیر نقرہ، ورق نُقرہ، برابر وزن لے کر عرق گلاب و عرق بید مشک میں خوب صلایہ کریں، شربت فریادرس ایک تولہ کے ساتھ کھلائیں، مقدار خوراک ایک رتی۔

**دَوَاء۔** سوکھا کے لیے نافع ہے:۔ جدوار خطائی ایک تولہ کوٹ کر عرق بادیان ایک بوتل میں حل کریں اور اس میں سے ایک تولہ روزانہ پلائیں۔

**چٹکی اطفال:۔** زہر مہرہ، مغز کنول گٹہ طباشیر نقرہ ہر ایک پانچ تولہ، دانہ الائچی نو ماشہ کتھ، مازو، کباب چینی، نمد شباد ہر ایک تین ماشہ، زیرہ سفید، پوست انار ہر ایک چھ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں، فوائد معروف ہیں۔

(تنبیہ:۔ یہ جو مشہور ہے کہ کنول گٹہ کا پتہ زہریلا ہوتا ہے، یہ محض غلط ہے۔ بلکہ پتہ میں تریاقیت ہے۔

**مُلیّن۔** بچوں کی قبض دور کرنے کے لیے شیر خشت چھ ماشہ، عرق گلاب ایک تولہ

میں حل کر کے پلائیں ۔ ترنجبین عرقِ گلاب وعرقِ بادیاں میں حل کر کے پلانے سے قبض و دردِ شکم رفع ہو جاتا ہے لیکن یہ صفراوی مزاج بچوں کو مضر ہوتی ہے ۔ اس لیے صفراوی مزاجوں کو نہ دینی چاہیے ۔

روغن بیدانجیر ۔ زمرلود بچوں کی قبض اور دردِ شکم کو روغن بیدانجیر پیٹ پر ملنے سے فائدہ کرتا ہے ۔ سرد مزاج بچوں کو بہت تھوڑی مقدار میں پلا بھی سکتے ہیں ۔ گرم مزاج والوں کو اکثر مضر ہی رہتا ہے ۔ رطوبتِ اصلیہ کو زائل کر دیتا ہے ۔

دوا ۔ جمود اللبن فی المعدہ کے لیے نافع ہے ۔ شبت ایک ماشہ دو تولہ پانی میں پکائیں جب نصف رہے تو ترنجبین چھ ماشہ ملا کر مل چھان لیں ۔ یکبارگی یا دو دفعہ پلائیں ۔ شیرخشت و ترنجبین عرقِ گلاب میں حل کر کے پلانا یا شربتِ ورد ایک تولہ پلانا بھی نافع ہے ۔

سفوفِ ہاضم ۔ زرنباد، برنگ کابلی، نمک سانبر، نمک سیاہ، تنکار بریاں، پوست بلیلہ کابلی، پوست بلیلہ زرد، بلیلہ سیاہ، فلفل سیاہ، پودینہ خشک، کاکڑا سنگی، برابر وزن لے کر سفوف بنائیں ۔ نوٹ ۔ یہ سفوف اناج کھاتے بچوں کے ہاضمہ کو درست کرنے کے لیے ہے ۔ شیرخواروں کے لیے نہیں ۔

دوا ۔ یرقان، استسقا و دیگر امراض جگر کے لیے نافع ہے ۔ ریوند خطائی ایک رتی ماں کے دودھ میں گھس کر پلائیں ۔

دوا برائے سفید پیشاب ۔ بچوں کو کبھی گھوڑے کے پیشاب کی طرح سفیدی مائل گدلا پیشاب آنے لگتا ہے ؛ جو زمین پر جم جاتا ہے اور کبھی اس کے ساتھ دست اور قے بھی آنے لگتے ہیں یہ سب کچھ معدے کے ہضم کی خرابی سے ہوتا ہے ۔

علاج ۔ ریوند خطائی چار رتی، شربتِ ورد ایک تولہ عرقِ سونف کے ساتھ کھلائیں اور غذا کی بے اعتدالی رفع کرائیں جب اسہال بھی ہوں تو ریوند عرقِ پودینہ عرقِ بادیاں

سے دیں، شربت دینار بھی نافع ہے۔

سَفُوف دافع خورش گِل:۔ مٹی کھانے کی عادت چھڑانے کیلئے مجرب ہے: الائچی خرد، الائچی کلاں، کبابہ خنداں ہر ایک تولہ تولہ کا سفوف بنائیں اور سب کے برابر کھانڈ ملاکر رکھیں دن میں تین بار کھلائیں، قدر شربت تین ماشہ،

سفوف بول فی الفراش۔ بول بستری کے لیے نافع ہے، کُندر، زیرہ سیاہ، حب آلاس برابر وزن لیکر سفوف بنائیں ایک ماشہ خوراک ہے پانی سے صبح شام کھلائیں۔

سَفُوف قلاع۔ برگ گاؤزبان سوختہ باریک پیس کر مُنہ میں چھڑکنے سے قُلاع دفع ہوجاتا ہے۔

فائدہ۔ اگر بہت چھوٹے بچے کو قلاع ابیض ہو تو اس کی ماں کا تنقیہ کریں۔

— ماں کے دودھ کی حدت اور فساد سے بچوں کا منہ آتا ہے اس لیے مُرضِعَہ کا علاج ضروری ہے (دیگر نسخہ جاتِ قلاع امراضِ دہن میں ملاحظہ فرمائیں)

حبّ برلئے ڈبّہ اطفال:۔ قرنفل، صبر، ہلیلہ زرد، تنکار بریاں، سب دوائیں ہم وزن لے کر دانۂ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

دیگر:۔ خون خرگوش ایک رتی عرق گاؤزبان میں حل کرکے پلائیں، خون خرگوش اگر بچے کے تالو اور ناخنوں پر ملا جائے تو بھی ڈبہ کو فائدہ کرتا ہے۔ کوئی دوا اس کا مقابلہ نہیں کرتی۔ اکسیر صفت ہے۔

دیگر:۔ ڈبہ کے لیے مفید ہے: زعفران ایک رتی جوشاندہ مویز سے کھلائیں۔

علاج سرخ بادہٗ اطفال:۔ شیرہ عناب، شیرۂ صندل درعرق شاہترہ شربتِ عناب سے شیریں کرکے پلائیں۔

دوا: قاتلِ کرم۔ چُنّوں کے لیے مجرب ہے: شربتِ افسنتین ایک تولہ پلائیں۔

شَافَہ۔ چُنّوں کو مارتا ہے: موم دیسی گرم کرکے اس میں برگ حنا کوفتہ ملائیں اور شافے

تیار کریں بوقتِ ضرورت کام لائیں۔

**پچکاری** ۔ کیڑوں کو مارنے کے ہے۔ ایلوا ایک ماشہ پانی بقدر ضرورت میں حل کرکے پچکاری کریں اور ایلوا مسفوف کڑوے تیل میں حل کرکے مقعد میں لگانے سے بچے کی بے چینی فوراً دور ہو جاتی ہے **امتلاء** ۔ چھوٹے بچوں کو زیادہ قوی دوائیں نہ کھلانی چاہییں بلکہ قابلِ کرم دواؤں کا ضماد ناف پر کرنا چاہیے (ضماد و دیگر ادویات کے نسخہ جات امراض معدہ میں ملاحظہ فرمائیں)

**طلاء نتوءِ السُرہ** :۔ ناف کے بڑھ جانے کیلئے مفید ہے مماجرائن باریک پیس کر انڈے کی سفیدی میں ملا کر ناف پر طلاء کریں اور اوپر پٹی کی شکل میں کپڑا باندھ دیں پھر دو تین دن بعد کھولیں **دیگر** ، مُرکی ، پوست درخت سرو ، جوز سرو ، صبر اقاقیا ، مازو کا ضماد کرنا بھی مفید ہے۔

**ذَرُور ناف** ۔ بچہ کی نال قطع کرنے کے بعد کبھی ناف متورم ہو جاتی ہے اور گاہے پک بھی جاتی ہے اس کے لیے مفید ہے :۔ انزروت ، مازبیرہ سیاہ ، دم الاخوین ، اشنہ ، ہلدی باریک پیس کر رکھیں پہلے ناف کو تیل سے چپڑ لیں پھر یہ چھڑکیں۔

**طلاء** ۔ بچوں کے سر لپک جاتے ہیں ان کے لیے مفید ہے :۔ برگ نیم نورستہ ، رسوت ، مغز کدو ، پانی میں گھوٹ کر طلاء کریں ، عرق شاہترہ ، عرق منڈی پلائیں اور اگر بچہ ماں کا دودھ پیتا ہو تو ماں کی غذا کی اصلاح کرائیں اور اگر کسی خلط کی زیادتی ہو تو اس کا تنقیہ کرنا چاہیے۔

**علاج خُروجِ مقعد** ۔ کانچ نکلنے کا علاج :۔ تیل لگا کر کانچ کو اندر کیا جائے پھر پوست انار ، جفت بلوط ، گل انار ، مائیں وغیرہ دوائیں جس پانی میں جوش دی گئی ہوں اس سے استنجا کرائیں اور مذکورہ دواؤں کا بہت باریک کیا ہوا سفوف روغن گل میں ملا کر انگلی سے کانچ پر لگائیں اور صرف ٹھنڈے پانی میں کپڑا بھگو کر مقعد پر باندھنے یا ٹھنڈے پانی میں بٹھانے سے فائدہ پہنچتا ہے۔

**علاج ہچکی** ۔ اگر ہچکی زیادہ آنے لگے تو ناک میں نسوار دیں اور عرق پودینہ پلائیں ، کھانڈ یا شہد چٹانے سے بھی ہچکی رفع ہو جاتی ہے۔

**علاج اُمّ الصِّبیان**۔ اوّل قبض رفع کریں پھر جدوار، عود صلیب کا سفوف جو شاندہ اسطوخودوس سے کھلائیں، عود صلیب گلے میں لٹکائیں رفع قبض کے لیے شافہ کرتے رہیں اور بچے کی ماں کا تنقیہ کر کے جوارش کمونی کھلائیں۔

**انتباہ**۔ کبھی اس مرض کا سبب صفرا ہوتا ہے ایسی حالت میں بخار لازم۔ بدحواسی اور براہ قے صفرا کا اخراج ہوتا ہے اس قسم کا علاج سرد تر دواؤں سے کرنا چاہیے۔

**رال بہنے کا علاج**۔ کبھی قلاع کے علاوہ بچہ کے منہ سے رال بہتی رہتی ہے جس کا سبب رطوبت کی زیادتی اور ہضم کی خرابی ہوتا ہے۔ **علاج**۔ بچے کی والدہ مرطوب اشیا نہ کھائے اور گرم مصالحہ سالن میں ڈال کر کھائے یا جوارش کمونی کھلائیں اور بچہ کو عرق پودینہ پلایا جائے، اگر بچہ دوا کھانے کے قابل ہو تو پودینہ خشک، نمک، کچور کا سفوف بنا کر کھلائیں۔

**کوّا گرنے کا علاج**۔ ملتانی مٹی میں قدرے مازو کا سفوف ملا کر پانی میں گوندھ کر تالو پر ضماد کیا جائے اور ضماد سے اگر پورا نفع حاصل نہ ہو تو زاج سفید سوختہ ایک رتی کوّے پر لگائی جائے

**انتباہ**۔ عام جاہل عورتیں اور نیم حکیم بہت تیز دوائیں کوّے پر لگاتے ہیں جن سے اکثر بچے امراضِ حادہ میں مبتلا ہو کر ضائع ہو جاتے ہیں، ان جاہلوں کا یہ بھی کام ہے کہ دوا لگاتے وقت کوّے کو ملتے ہیں، یہ دو مرا ظلم ہے ——— تالو پر ضماد کرنے اور دوا کھلانے سے فائدہ ہو سکے تو کوے پر کچھ نہ لگانا چاہیے اور اگر کچھ لگانا ہی پڑے تو آہستہ سے لگا دیا جائے۔

**سفوف کبدی**۔ مانع اسہال کبدی ہے، حضرت ارزانی علیہ رحمۃ نے اسے نقل فرمایا ہے، میں نے اسے بچوں کے لیے نہایت مفید پایا ہے، **نسخہ**: گل سرخ چھ ماشہ، لاکھ مغسول، تخم حماض، زرشک شیریں ہر ایک تین ماشہ، مجیٹھ، طباشیر، صمغ عربی، صندل سفید ہر ایک دو ماشہ، ریوند خطائی ڈیڑھ ماشہ، زعفران ایک ماشہ، سب کو کوٹ کر سفوف بنائیں۔ مقدارِ خوراک چار رتی سے لے کر دو ماشہ تک ہے، مناسب بدرقات سے کھلائیں۔

**جوارش مصطگی**۔ معدے اور جگر کی اصلاح کرتی اور دستوں کو بند کرتی ہے، قند سفید نصف سیر،

مصطگی رومی ڈیڑھ تولہ، ترکیب: کھانڈ اور مصطگی کو علیحدہ علیحدہ پیسیں پھر دونوں کو باہم ملادیں اور عرق گلاب دو آتشہ میں گوندھیں۔ مقدار خوراک تین ماشہ تا چھ ماشہ

**دوا الترید**۔ بلغمی بچوں کے لیے مفید ہے اور سینہ کی بلغم اور کھانسی کے لیے بھی نافع ہے۔
**نسخہ**۔ سونٹھ، مصطگی ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ، تربد سفید مقشر پانچ تولہ دس ماشہ، شکر طبرزد گیارہ تولہ آٹھ ماشہ، بدستور مقرر سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ تک ہے۔

**علاج ڈبہ**:۔ کستوری قدرے، شہد میں چٹائیں۔

**ڈوام**۔ بچوں کے سعفہ کے لیے مجرب ہے: **نسخہ**: پوست انار، گل انار، ہر ایک چھ ماشہ ہلدی، مردہ سنگ، زراوند، برگ حنا ہر ایک ایک تولہ۔ گل سرخ تین ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور سرکہ انگوری، روغن کنجد میں ملا کر طلاء کرائیں۔

**کن پھیڑ**۔ مٹی کا نیم گرم لیپ کرائیں اور پانی میں عناب بھگو کر پلائیں اگر قبض ہو تو اسے رفع کریں۔

**گرمی دانے**۔ عرق شاہترہ، شربت عناب و شربت صندل سے بہتر ہیں کر کے پلائیں اور عرق گلاب میں صندل سفید گھس کر دانوں پر لگوائیں۔

**کھانسی**۔ بچوں کی کھانسی اور گلے کی خرابی کے لیے لعوق سپستاں خیار شنبری نہایت نافع ہے۔ **نسخہ**: مویز منقی سیاہ پانچ تولہ۔ سپستاں پانچ تولہ، مغز فلوس خیار شنبر پانچ تولہ قند سفید تین پاؤ، بطریق مقرر لعوق تیار کریں، مقدار شربت چھ ماشہ تا دو تولہ۔

**کالی کھانسی**:۔ یہ دوا جناب حکیم حاجی غلام جیلانی صاحب کے مجربات میں سے ہے کاکڑا سنگی، اصل السوس، فلفل سیاہ، دار فلفل، ببڑنگی، چترا، ہم وزن کوٹ پیس کر رکھیں اور ایک ماشہ لے کر شہد میں ملا کر چٹائیں۔

# متفرقات

**تریاقِ شنگرف** ۔ شنگرف کے اثراتِ بد کو زائل کرنے کے لیے عجیب الاثر ہے:۔ شاہترہ سبز کا پانی نچوڑ کر پانچ تولہ صبح پانچ تولہ شام پلائیں ۔

**تریاقِ سیماب** ۔ پارہ کے ضرر کو دُور کرتا ہے **نسخہ**:۔ مُرمکی، کرفس، افسنتین، برابر وزن کوٹ کر سفوف بنائیں اور صبح شام کھلائیں مقدار شربت چھ ماشہ (از اوزانی رح)

**حکایت** ۔ مطب میں ایک سکھ آیا جس نے خارش کے لیے پارہ آمیز دوا، بدن اور سر پر ملی تھی اس کے استعمال سے وہ جنون میں مبتلا ہو گیا اور کسی علاج سے صحت نہ ہوتی تھی آخر یہ سمجھ کر کہ براہِ مسام پارہ سر میں اثر کر گیا ہے (کیوں کہ وہ سکھ دوا، لگانے کے بعد سر کو اچھی طرح دھویا نہ کرتا تھا) مندرجہ بالا تریاقِ سیماب کھلانا شروع کیا تو دو سال کا پرانا مرض ایک ہفتہ میں دُور ہو گیا۔ اس واقعہ سے یہ معلوم ہوا کہ پارہ کا خارجی استعمال بھی مضر پڑ جاتا ہے ۔

**تریاق** ۔ مارگزیدہ و افیون خوردہ کے لیے نافع ہے، کاغذ سوختہ ایک تولہ پانی کے ہمراہ کھلائیں (**از مولانا حیدر علی مرحوم**)

**دَوَاء** ۔ نوشادر، چونہ، حقہ کی چلم کا گل یا حقہ کی نے کا میل، بوزن برابر باہم ملا کر رکھیں جس مقام پر سانپ ڈسے وہاں اُسترے سے پچھنے لگائیں پھر یہ دوا، لگا کر باندھ دیں ۔

**فائدہ** ۔ کیترا، جدوار خطائی، گھی، دودھ یہ سب تریاق ہیں، اپنے اپنے موقع پر استعمال کرا کے فائدہ حاصل کیا جاتا ہے ۔

**تریاق افیون** ۔ افیون کے اثر کو باطل کرنے کے لیے زعفران کھلائیں اور دل کے مقام پر لگائیں اور اگر زیادہ وزن میں کھائی ہو تو زعفران تمام بدن پر مل دیں اور ساتھ ہی دارچینی کوفتہ کا جوشاندہ بھی پلائیں ۔

**دیگر۔** مغز پنبہ دانہ، افیون کا بہترین تریاق ہے، جتنی افیون کسی نے کھائی ہو اس سے چہار گونہ مغز کھلائیں اسی طرح دو دو گھنٹہ بعد تا صحت کھلاتے رہیں۔ سینکڑوں سال سے اطباء اسے مفید پاتے آرہے ہیں۔ بنولے کوٹ کر چھلنی سے چھانیں تو مغز نکل آتے ہیں۔ اگر ایسا نہ ہو تو زیادہ وزن میں بنولے لے کر ان کو کھوٹ چھان کر پلا دیا جائے۔

**علاج سگ گزیدہ۔** کتھا سُرخ چار تولہ، نارجیل چار تولہ، پچاس سالہ پرانا گڑ تین تولہ

**ترکیب:۔** کتھا کو خوب باریک کیا جائے اور نارجیل کو علیحدہ کوٹا جائے ان دونوں دواؤں میں گڑ شامل کرکے اہرن پر رکھ کر کوٹیں تاکہ تیل نکل کر بہتا جائے اور دواؤں میں سے چکناہٹ بالکل ختم ہو جائے پھر بقدر نخود گولیاں بنائیں، مقدار خوراک دو گولی عرقِ گاؤزبان کے ہمراہ کھلائیں، گوشت سے پرہیز رہے اور کھانا کھانے کے بعد پانی جلدی نہ پیا جائے اور نہ ہی کھانے کے درمیان پیا جائے۔

**فوائد۔** سگ گزیدہ، آتشک، وجع المفاصل اور کرم شکم کے لیے مجرب ہے۔

**صبغ دستار۔** صاحب[1] ذوق لوگ اس سے پگڑی رنگتے ہیں کیوں کہ ان دواؤں کی خوشبو مقوی دماغ اور مفرح ہوتی ہے اور ایک دفعہ رنگنے کے بعد کئی عرصہ تک خوشبو قائم رہتی ہے: **نسخہ:** تگر، پانڑی، جائفل، لونگ، کپور کچری، بالچھڑ، الائچی خرد، عود، صندل سفید، صندل سرخ، لوبان، سُعد کوفی، اُشنہ ہر ایک اڑھائی تولہ، برگ حنا پانچ تولہ، کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ لیں پھر بھگو کر پکائیں، مل چھان کر اس میں ململ ڈبو دیں، مندرجہ بالا وزن کا نسخہ صرف ایک پگڑی کے رنگنے کے لیے ہے۔

اگر لحاف کا ابرا رنگنا ہو تو اس نسخہ کی مندرجہ دواؤں میں سے سرد دوائیں نکال دیں اور الائچی بھی نہ ڈالیں کیوں کہ سردیوں میں نزلہ پیدا کرتی ہیں۔

---

[1] اب اس ذوق کے لوگ کہاں؛ جلال الدین۔

**مُسَمِّن بدن** ۔ بہمن سُرخ۔ قند سفید ۔ بوزن برابر کوٹ کر رکھیں اور چھ ماشہ ہمراہ شیرِ تازہ کھلائیں۔

**معجون مُسَمِّن** ۔ تودری سرخ، تودری سفید، مساوی الوزن کوٹ کر قند کے قوام میں معجون بنائیں، مقدارِ شربت ایک تولہ دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

**فائدہ** ۔ مکھن، دودھ، چاول، کھیر، کیلا۔ فرنی۔ کھویہ وغیرہ مُسَمِّن بدن ہیں۔

**حب تریاق** ۔ (مجربہ ومعمولہ جناب مولوی حکیم محمد ابراہیم صاحب مرحوم وجناب حکیم حاجی غلام جیلانی صاحب مدظلہ العالی) سمیت کو دور کرتی ہے، اجامیرہ و دیگر امراض وبائیہ ہیضہ وغیرہ کے لیے مجرب ہے: **نسخہ**: مغز تخم لیموں پانچ تولہ۔ مغز تخم سنگترہ پانچ تولہ۔ جدوار، بفشجی، زہرہ مہرہ سبز، ریوند خطائی، کافور ہر ایک چار تولہ، صدف مروارید دو تولہ، گل ارمنی، مُرمکی، فلفل سیاہ، بلدی، مصطگی رومی، کشتہ حلزون ہر ایک ایک تولہ، کوٹ چھان کر دانۂ ماش کے برابر گولیاں بنائیں، ایک حب تا دو حب مناسب بدرقات سے کھلائیں۔ (بتصرفِ قلیل)

**مُہزِّل** ۔ ملک مغسول باریک پیس کر دو ماشہ روزانہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

**ترک افیون** ۔ افیونی کو حب شفا اس طریقہ سے کھلائیں کہ افیون کی مقدار کم کرتا جائے اور گولیاں زیادہ کرتا جائے پھر صرف گولیاں ہی کھائے اور آہستہ آہستہ ان کو بھی چھوڑ دے ساتھ ہی دوالمسک معتدل جواہر دار بھی کھلاتے رہیں۔

**حُرقتہ الاطراف** ۔ ہاتھ پاؤں کی جلن دور کرنے کیلئے ککڑی اور کھیرے بکثرت کھلائیں

حاشیہ ملاحظہ ہو

---

مولانا حکیم معین الدین صاحب شاگردِ ارشد قبلہ والد ماجد کو "اوسیا" علاقہ مری کے دوران قیام میں وہاں کے ایک طبیب سے ایک کوتاہ قد پہاڑی درخت کے چھلکے کے متعلق معلومات حاصل ہوئیں جس کو "اکال دیر" کہتے ہیں اس کی نسوار مرگی، دائمی نزلہ وزکام (باقی برصفحہ ۱۱۳)

**دُوَار مانع حمل** ۔ سرگین فیل کوٹ چھان کر شہد میں معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک چھ ماشہ ۔ بعد فراغت حیض پانی سے صبح کے وقت دو روز کھلائیں، ایک سال تک حمل نہیں ہو گا۔

نوٹ :۔ ایسی دواؤں کا اثر یقینی نہیں ہوتا۔

انتباہ ۔ کسی خاص طبی ضرورت کے لیے مانع حمل دوائیں استعمال کرائی جا سکتی ہیں ۔ مگر تحدید یا تقلیل نسل کے خیال سے گناہ ہے ۔

**نقوع** ۔ پرانے بخاروں کے لیے مفید ہے ، گلو سبز کوفتہ ۔ گل نیلوفر ۔ خاکسی ہر ایک چھ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں ، صبح مل چھان کر پلائیں ۔

**مغز تخم نیم** ۔ مغز تخم نیب کو گھی سے چرب کر کے رکھیں، ایک سے شروع کر کے چالیس روز تک ایک ایک روزانہ بڑھا کر کھلائیں پھر ایک ایک کم کرائیں

فائدہ ۔ بواسیر خونی کے لیے مفید و مجرب ہے ۔

**کثرۃ العرق** ۔ پسینہ کی کثرت کے لیے روغن آس ملنا اور آب آہن تاب پینا اور پانی میں پھٹکڑی حل کر کے اس سے غسل کرنا مفید ہے ۔

**شیب** ۔ بالوں کو سفید ہونے سے روکتا ہے ، اسطوخودوس ۔ قند سفید بوزن برابر

---

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۱۲) دیوانگی اور کرم دماغ کے لیے نافع ترین ہے ، مرلوا نے اسے خود بھی آزما کر مفید پایا ہے اور ہمیں بھی یہ چھلکا لا کر عنایت فرمایا ہے ۔ مگر ہم نے ابھی تک آزمایا نہیں ۔ ماہیت اس کی یہ ہے کہ ایک چھوٹے درخت کا چھلکا ہے ۔ جو بلند ترین چوٹیوں پر پایا جاتا ہے چھلکا اندر سے زرد باہر سے مائل بسیاہی ہے اور ذائقہ تلخ ہے ۔ طریقہ استعمال ۔ امراض مذکورہ بالا کے لیے رات کو سوتے وقت بند کمرے میں اس کی نسوار دینی چاہیے ، نسوار لینے کے بعد کچھ دیر تک مریض ہوا میں نہ آئے ۔ محمد جلال الدین

کوٹ کر سفوف بنائیں، مقدار شربت چھ ماشہ۔ چھ ماہ کھلائیں۔

**علاج وبا۔** وبائی ہوا کے ضرر کو دُور کرنے اور جو بخار وبا سے ہو اس کے لیے مفید و مجرب ہے۔ **نسخہ:** گل ارمنی کو سرکہ میں تر کرکے سونگھائیں اور بقدر ۲ ماشہ کھلائیں

**ثولول۔** روغن بھلانوہ لگانے سے مسّے کٹ کر گر جاتے ہیں۔

**دافع دردِ گردہ و مفتت حصاۃ۔** دردِ گردہ اور سنگِ گردہ و مثانہ کے لیے مُفید ہے۔ مرشدی و مولائی حضرت میاں علی محمد صاحب دام فیوضہ اس دوا کو تیار کرکے اپنے پاس رکھتے ہیں اور ایسے مریضوں کو استعمال کراتے ہیں بے حد نافع ہے:۔

**نسخہ:۔** نوشادر نو تولہ۔ جوکھار خود ساختہ بارہ تولہ۔ نمک مولی خود ساختہ بارہ تولہ، حجرالیہود اٹھارہ تولہ، دارِ فلفل نو تولہ، شورہ قلمی اٹھارہ تولہ، پھٹکڑی مفید دو تولہ۔

**ترکیب:۔** اوّل پھٹکڑی کو نصف سیر پانی میں پکائیں جب پانی خشک ہو جائے اتار کر رکھ لیں، سنگ یہود۔ دارفلفل، نمک مولی، ان تینوں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ پیس کر رکھیں اور نوشادر، جوکھار، شورہ کو آگ پر رکھ کر پکائیں تا آنکہ پگھل کر خشک ہو جائیں تو دوسری دواؤں کا سفوف ڈال کر فوراً آگ سے اتار لیں اور کوٹ پیس کر محفوظ کریں۔ مقدار خوراک ماشہ تا ڈیڑھ ماشہ۔ شربتِ بزوری، عرق مکو کے ساتھ کھلائیں یا کچی لسی یا دودھ سوڈا سے۔

**حب التواء سرہ۔** ناف ٹلنے کے لیے مفید ہے۔ کندش کوٹ کر گڑ میں گولیاں بنائیں، دو گولی روزانہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

**سفوف مقوی باہ۔** بلغم کو قطع کرتا اور باہ کو بڑھاتا ہے مجرب المجرب ہے۔

**نسخہ:۔** اسگند ناگوری۔ بدھارا، برابر وزن لیکر سفوف بنائیں ۶ ماشہ روزانہ شیر گاؤ سے کھلا

● شربتِ بزور عرقِ نیلوفر تپ مرکبہ مختلفہ بلغمی و صفراوی و سوداوی کیلئے مفید۔

**تمت**

# ضروری نوٹ

قبلہ والد ماجد دامت برکاتہم کی بیاض بحسنِ اتفاق امرتسر سے ساتھ آگئی تھی۔ مگر اس کے اوراق بڑے بوسیدہ ہو چکے تھے اس کو محفوظ کرنے کی خاطر نئے اوراق پر منتقل کرنے کا ارادہ کیا تو یہ خیال بھی ہوا کہ اس کے نسخوں اور اقوال وغیرہ کو ترتیبِ نو درج کر دیا جائے، اور فارسی حصّے کا اردو میں ترجمہ بھی ہو جائے تو زیادہ بہتر ہو۔ چنانچہ کام شروع کیا الحمد للہ کہ چند ہفتوں میں بیاض کا ترجمہ اور نقل ترتیبِ نو کے ساتھ پایۂ تکمیل کو پہنچ گئی۔ ترجمہ بامحاورہ کیا ہے۔ اور بعض ضروری نکات قبلہ والد صاحب مدظلہ نے میرے استفسار پر اب املا کرائے ہیں۔ جو بیاض میں پہلے موجود نہ تھے، میں نے اپنی طرف سے جو کچھ لکھا ہے، وہ حاشیہ میں یا قوسین میں درج کیا ہے۔

غرض نقشے است کز ما یاد ماند
کہ ہستی را نمی بینم بقائے
مگر صاحبدلے روزے برحمت
کند در حق ایں مسکیں دعائے

پاکپتن ۲۵ دسمبر ۱۹۴۷ء      احقر محمد جلال الدین عفی عنہ

بقیہ

# اقوال

(۲۸) بوقت عدم تشخیص امراض حارہ کو امراض باردہ میں منتقل کر لینا چاہیے۔ کیونکہ امراض حارہ شدتِ احتراق سے بدن کو تباہ کر دیتے ہیں اور امراض باردہ کا علاج بعد میں کیا جا سکتا ہے۔

(۲۹) زبان کی سختی و یبوست کا اندازہ کرنے کے لیے بعض اوقات اسے انگلی سے چھو کر بھی دیکھنا چاہیے۔

(۳۰) اگر نبض طویل، سریع۔ کہیں ممتلی نہ ہو تو صاحب نبض کو دق میں مبتلا سمجھو۔

(۳۱) زبان کے درمیان سیاہی اس بات پر دال ہے کہ احتراق شدید ہے۔

(۳۲) ساری زبان کا صاف اور دھوئے ہوئے گوشت کی طرح رنگ کا پھیکا ہونا سوء القنیہ اور قلتِ دم کی نشانی ہے۔

(۳۳) زبان کی دائیں طرف اگر میل آلودہ ہے تو مریض کے جگر کا ضرور خیال رکھیں۔ اسیطرح بائیں طرف کیلئے طحال کا —— اور درمیانی حصہ اگر آلودہ ہے تو معدہ مورد آلام ہے۔

(۳۴) دردِ سر اگر دائیں طرف ہو تو امراض جگر اس کا سبب ہونگے اور اگر بائیں طرف ہو تو امراض طحال۔

(۳۵) عورتوں کے تارکِ سر[1] میں درد، ورم رحم کی نشانی ہے۔

(۳۶) درمیانِ پیشانی کا درد، معدہ کی آفات کا مظہر ہے۔

(۳۷) اگر دردِ کمر ہو کر بخار چڑھے اور پیشاب بھی زیادہ آئے تو گردوں کا نقص اس کا سبب ہے

---

**نوٹ:۔** بہت سے اقوال نسخہ جات کے ساتھ ساتھ درج کر دیے گئے ہیں

لہ درمیان سر کے جو لکیر ہوتی ہے جسے مانگ کہتے ہیں (جلال الدین مرتب و مترجم اقوال)

# تاریخِ طبعِ «مجربات فخرالا

## از جناب پیر غلام دستگیر صاحب نامی مدظ

"فقیری دواخانہ" کے تھے جو مالک مطب انکا تھا اک
فقیر محمد وہ فخرالاطبا وہ چشتیہ مشرب
بیاض اک گئے چھوڑ وہ تجربوں کی ہر اک نسخہ جسۃ
نہ کیوں ہو وہ مطبوعِ طبعِ اطبا کہ ہے اسمیں حل ان
کہو تم یہ تاریخ نامی ! "ہویدا یہ فخرالاطبا کے

٦٠

# تاریخ دیگر

## از جناب ابو طاہر فداحسین صاحب فؔ

مدیر رسالہ "مہر و ماہ" لاہور

یہ فخرالاطبا کے ہیں تجربات علاجوں کے از بہ
طباعت پہ ان کی یہ آئی ندا ! فؔدا تو دعا کر "

ولہ

" نقوش فخرالاطباء "

١٣ ٥ ٨٠

# ماہرِ جنسیات

## حکیم محمد یوسف حسن کی مقبول ترین تصانیف

دوشیزہ

جنسیات کی پہلی کتاب

مجلسِ خلوت

جس طرح جہالت اور لاعلمی گناہ ہے اس طرح سے فحاشی اور عریانی گناہ کبیرہ ہیں، جنسیات کا موضوع جتنا اہم ہے اتنا ہی نازک ہے ملک میں عریاں اور گندے لٹریچر نے ہمارے صحت مند ادب اور ملی اخلاق کے پرخچے اڑا دیئے ہیں۔ جناب حکیم یوسف حسن صاحب نے ان کتب میں عریاں اور گندے الفاظ کے خلاف جہاد کرتے ہوئے اس قدر خوبصورت زبان استعمال کی ہے جو متانت، شرافت اور اخلاقیات کے ہر تقاضے کو پورا کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ والدین اب یہ کتب خود اپنی اگلی نسل کو دے رہے ہیں تاکہ جوانی کی حدوں میں داخل ہونے والی ہر لڑکی اور لڑکا اپنی آئندہ زندگی کا احسن طریقہ سے آغاز کر سکیں۔

پی ڈی ایف تیار کردہ: حکیم ایم ارشد شاہین

ڈائمنڈ پبلشرز  ادارہ ترجمان الطب

غزنی سٹریٹ اردو بازار، لاہور